



# ادب فارسی

## حصہ دوم

ایس۔ اے۔ حسن۔ ایم۔ اے۔ ایم۔ ایف



# ادب فارسی

## حصہ دوم

اینگلو ورتا کیولر مدارس کے درجہ ہشتم کے لئے

ہولف

ایس۔ اے۔ جینٹل۔ ایم۔ اے۔ ایم۔ ایف

پبلسٹرز۔ نند کسور اینڈ برادرز

بنارس

۱۹۳۶ء

قیمت ۱۰ روپے

باہتمام پنڈت بشبھرناتھ بھارگواسنڈر پریس الہ آباد میں چھپا

## مقدمہ

اینگلو ورنٹا کیولر مدارس کے ساتویں اور آٹھویں جماعتوں کے لئے یہ دو مختصر کتابیں ادب فارسی حصہ اول و دوم ٹیکسٹ بک کمیٹی کے سامنے پیش کی جاتی ہیں۔ بچھارند ان کتابوں کا انتخاب کمیٹی کی تجویز *Criteria* کے بالکل مطابق ہے۔

ضروریات زمانہ کا لحاظ کرتے ہوئے یہ کتابیں انگریزی کتب درسیہ کے نمونہ پر استنقری طرز تعلیم کے بموجب ابتدائی فارسی پڑھنے والے طلباء کی استعداد خیال کر کے نہایت ہی دلچسپ پیرایہ میں لکھی گئی ہیں کہ جن کے مضامین کی طرف طلباء کی پوری رغبت ہو

اس انتخاب میں جدید و قدیم مصنفین و اہل زبان شعر کا کافی ذخیرہ مہیا کرتے ہوئے سبقوں کی ترتیب تدریجی حیثیت سے اس طرح کی گئی ہے کہ جیوں جیوں طلباء آگے بڑھتے جائیں سمجھنے کی قوت اور استعداد علمی بڑھتی چائے تاکہ رفتہ رفتہ مشکل اسباق اور تخیلی مضامین بخوبی آسانی کیساتھ سمجھ سکیں۔

## ب

اس انتخاب کی بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ اس کے دروس اس طرح سے مرتب کئے گئے ہیں کہ اسارا اور افعال کی ضروری قواعد مثلاً اصول و گردان اور مشتقات بغیر کسی قواعد کی کتاب پڑھے ہوئے بامانی سمجھ میں آسکیں اور ہر قسم کے افعال اور ان کا صحیح استعمال و میں نشین ہو جائے۔

نثر کی طرح نظمیں بھی قدیم و جدید دونوں رنگ کی ہیں جو اخلاقی تار و پٹی اور وطنی مضامین پر مشتمل ہیں۔

ہر سبق کے بعد مشقی سوالات کافی طور سے دئے گئے ہیں جس سے طلباء کی قابلیت کا اندازہ ہوتا جائے۔ اصل سبق بھی اچھی طرح سمجھ میں آجائے اور ان کو تحریر و تقریر کی مشق بھی ہو جائے۔

ادب فارسی کا پہلا حصہ کئی باب میں منقسم ہے۔ باب اول میں کلمات مفردہ اور روزمرہ کے ایسے مختصر جملے استعمال کئے گئے ہیں جن سے قواعد زبان تراکیب اسارا اور افعال کی مختلف صورتیں سمجھ میں آسکیں۔ باب دوم میں متصرفات جملے اور مکالمات درس قائم کر کے اس طرح بیان کئے گئے ہیں کہ جدید فارسی میں گفتگو کرنے کی پوری مشق ہو سکے۔ عمدہ بول چال کے جملے جمع کئے گئے ہیں جو اکثر حرفوں اور لفظوں کی تبدیل سے معنی میں فرق پیدا کر دیتے ہیں اور گفتگو میں مختلف اقسام کی اظہار مطالب کے وقت مستعمل ہوتے ہیں۔ اس باب میں اچھے اور عمدہ نئے لفظوں کا کافی

## ج

ذخیرہ مہیا کر دیا گیا ہے جس کو طلاب محاورے کی ترکیب سے ہر موقع پر عملیہ زور دیا کرنا استعمال کر سکیں۔ ایک لفظ کو اگر مختلف طرح سے ادا کریں تو لب و لہجہ و معمولی حرکت کی تبدیلی سے ہر موقع نئے معنی پیدا کر کے۔ غرضکہ تمام ضروریات کے اسماء ان کے افعال اور مواقع استعمال بار بار اس طرح دکھا دئے گئے ہیں کہ غور سے پڑھنے کے بعد گفتگو کے لئے کسی دوسری کتاب کی ضرورت باقی نہ رہے تیسرے باب میں مستعمل ضرب الامتثال مفید تصانیح اور کارآمد نکات و لطائف وغیرہ بیان کئے گئے ہیں جو علاوہ زبان دانی کے طلباء کے اخلاق پر اچھا اثر ڈال سکیں۔ آخر میں آسان آسان نظمیں ہیں جو بڑی عادات و اطوار کے خراب نتائج اور اچھے اخلاق کے اچھے ثمرات ظاہر کرتی ہیں اور مواساتہ ہمدردی اور وطن پرستی کی طرف زاغب کرتی ہیں۔

ادب فارسی کے حصہ دوم میں جغرافیہ۔ سائنس۔ تاریخ۔ اصول حفظان صحت۔ اخلاق۔ ہندو معنیت۔ فلسفیانہ اقوال حکایات اور لطائف قصے کہانیاں متعلقات نباتات۔ جمادات۔ حیوانات۔ انسان وغیرہ غرضکہ تمام مفید علمی۔ اخلاقی اور معاشرتی مضامین بعنوان پسندیدہ اور بوجہ احسن اکٹھا کئے گئے ہیں کہ جن کے پڑھنے سے استفادہ کر کے طلباء حقیقی معنوں میں زور انسانیت سے مزین ہو سکیں اور ان کی



زندگی حیات جاوید اور مسرت بخش ہو سکے۔  
 آخر میں حضرات اہل علم سے بھدا ادب گزارش ہے کہ لغزشوں  
 کو فرو گذاشت کرتے ہوئے اس مختصر انتخاب کو پسند فرما کر حقیر کو  
 موقع تشکر مرحمت فرمائیں گے۔

اقل الزمن

ایس۔ اے۔ حسن

## فہرست مضامین ادب فارسی حصہ دوم

صفحہ	مضامین	نمبر	صفحہ	مضامین	نمبر
۲۱	فیل	۶		انتخاب از بہارستان حاجی	
۲۲	روپاہ	۷	۱	مطابحات	۱
۲۳	اعطالات جغرافی	۸		اقوال زرین	
۲۴	بدن انسان	۹	۲	سقراط	۱
۲۵	طلا	۱۰	۳	افلاطون	۲
۲۶	کوہ آتش قشمان	۱۱	۴	ارسطو	۳
۲۸	فلزات عمدہ	۱۲	۵	بزرگچہر	۴
۲۹	شیر	۱۳	۶	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۵
۳۰	طوفان	۱۴	۷	شیخ سعدی	۶
۳۱	پازی و گردش	۱۵		انتخاب از مطبوعات و	
۳۲	عسل	۱۶		مفتویات طهران	
۳۳	حواس پنجگاہ	۱۶		(د)	
۳۴	پاکیزگی	۱۸	۱۵	اصطلاحات جغرافیہ	۱
۳۵	عدل	۱۹	۱۶	آب	۲
	(ب)		۱۸	پنج پرہیز و پنج محیط	۳
	پندرہ و ایشال و اندر زہائے نیکو		۱۹	دو حرکت زمین	۴
۳۶	گنابان بزرگ	۱	۲۰	پاران و برف	۵

نمبر	مضامین	صفحه	نمبر	مضامین	صفحه
۲	پند و اندرز	۳۸	۶	کیکاؤس (سلسله کریان)	۶۳
۳	شیردوش	۳۹	۸	کپسرو	۶۵
۴	بهترین چاره گوگاری	۴۱	۹	گشاسپ	۶۶
۵	پند و امثال	۴۲	۱۰	بیمین	۶۸
۶	اتحاد	۴۳	۱۱	وارا	۶۹
۷	کرک	۴۴	۱۲	اسکندر	۷۰
۸	پند و امثال	۴۹-۴۴	۱۳	آر و شیراکان (سلسله ساسانیان)	۷۱
۹	آر و شیروان و علم	۴۹	۱۴	آر و شیروان عادل	۷۲
۱۰	خروس و روباه	۵۱	۱۵	بهرام گور	۷۴
۱۱	پند و امثال	۵۲	۱۶	خسرو پرویز	۷۵
۱۲	پند و اندرز	۵۳		انتخاب از اخلاق حسنی	
۱۳	سحر خیز باش تا کامر و اباشی	۵۴	۱	حکایت در عبادت	۷۶
	(ج)		۲	در اخلاص	۷۸
	شاهان ایران		۳	در دعا	۷۹
۱	کیومرث (سلسله پیشدادیان)	۵۵	۴	در صبر	۸۰
۲	هوشنگ	۵۶	۵	در ادب	۸۱
۳	جمشید	۵۶	۶	در علو کتب	۸۲
۴	فضحاک	۵۸	۷	در عزم	۸۴
۵	فریدون	۶۰	۸	در ثبات و استقامت	۸۵
۶	کیتیا و سلسله کریان	۶۱	۹	در عدل	۸۶

نمبر	مضامین	صفحه	نمبر	مضامین	صفحه
۱۰	حکایت در عدل	۸۸	۱	تعلیمات دینی	۱۱۳
۱۱	" "	۹۰	۲	تاریخ ...	۱۱۶
۱۲	" در عفو	۹۱	انتخاب از منظومات		
۱۳	" "	۹۲	ایران		
۱۴	" در علم	۹۳	۱	محمد	۱
۱۵	" در شفقت و معرفت	۹۵	۲	نعت	۲
۱۶	" در سخاوت و احسان	۹۶	۳	شش حق	۳
۱۷	" در تواضع و احترام	۹۹	۴	حضرت موسی و ثیمان	۳
۱۸	" در صدق	۱۰۰	۵	گفتار و خاموشی	۵
	انتخاب از تاریخ زینت از کمال		۶	نصایح	۵
	مرزا محمد شیرازی		۷	جنگ رستم و اسفندیار	۶
۱	ذکر بادشاهی ظفرالدین محمد	۱۰۳	۸	جنگ اسکندر و دوارا	۷
	بابر پادشاه		۹	علم	۹
۲	ذکر بادشاهی جلال الدین محمد		۱۰	دل بدانش فرشته باید کرد	۱۰
	اکبر پادشاه			انتخاب از کرمه کاسه	
۳	ذکر سلطنت نورالدین جهانگیر	۱۰۷		سعدی	
	پادشاه		۱	فضیلت علم	۱۱
	انتخاب از کتب جدید		۲	انتاع از صحبت جلال	۱۱
	ایران		۳	وصف عدل	۱۲
	مکالمات		۴	خدمت ظلم	۱۳
		۱۱۴			

نمبر	مضامین	صفحه	نمبر	مضامین	صفحه
۵	صفت تواضع	۱۴	۱	انتخاب پند نامه عطار	...
۴	نذرت تکبر ...	۱۵	۱	حد پاری ...	۳۶
۶	صفت سخاوت	۱۵	۲	مناجات ...	۳۶
۸	نذرت بخیل ..	۱۶	۳	در بیان آنکه آبروزیند ...	۳۸
۹	فضیلت شکر ...	۱۶	۴	آنگاه بود بیفتاید ...	۳۹
۱۰	بیان صبر ...	۱۶	۵	صفت زندگانی ...	۴۰
۱۱	صفت راستی	۱۶	۶	فوائد خدمت ...	۴۲
۱۲	نذرت کذب ...	۱۸	۷	تذکیر میوه‌ها نال ...	۴۳
۱۳	تقاعدت ...	۱۸	۸	نصایح و تمایز دینی دنیوی ...	۴۴
۱۴	طاعت و عبادت	۱۹	۹	غنجاری مردم	۴۴
	تراویح مسافران		۱۰	انتباه از غفلت	۴۶
۱	پند دادن پیر مرد سکندر را	۲۲		انتخاب از منظومات	
	مثنوی نان و سرکه			جدیده ایران	
۱	اعتماد نبودن بر سلطنت	۲۴	۱	تشوق علم ...	۵۰
۲	حکایت توبه بستم حقیقی شدن	۲۶	۲	حسن اخلاق ...	۵۱
۳	مرد بخیل	۲۸	۳	سه برادر ...	۵۲
	انتخاب مثنوی مخزن اسرار		۴	ترانه وطن ...	۵۳
۱	حکایت نو شیر و آل عادل با وزیر	۳۱	۵	آفتاب عالمتاب	۵۴
۲	زر کوهک در و انانی	۳۳			
۳	بیلیل با یازور خاموشی	۳۴			

نثر

# اتحاد بہارستان جامی

مطائبات

(۱)

فاضلے پیکے از دوستان صادق نامہ می نوشت شخصی در پہلوئے  
اونشستہ بود یکوشتم چشم نوشتہ اور اینخواندہ بروے دشوار آمد نوشت  
اگر نہ در پہلوئے من دزدے زن نہ مردے - نشستہ بود سے -  
دوے نوشتہ مرا نمی خواندے ہمہ اسرار خود بنوشتہ  
آن شخص گفت کہ واللہ یا مولانا ایں نامہ ترا مطالعہ نکرده ام  
ونخواندہ ام گفت "اے نادان پس ایں کہ می گوئی از کجا  
می گوئی" قطعہ

---

فاضل - فضیلت، رکبتہ والا - واللہ - خدا کی قسم -

ہر آں کس کہ دزدیدہ با سیر مرد شود مطلع، بایدش خواند دزد  
بر آں کار گر مرد دارد طبع ہمیں بس کہ نامش نہی زن نہ مرد

(۲)

نابینا ئے در شب تاریک چراغی بدست و سیونے بردوش  
در راهی می رفت - فصولے در راه باو دو چار شد و گفت -

»اے نادان روز و شب پیش تو یکسان است و روشنی و  
تاریکی در چشم تو برابر - این چراغ را قاندہ چسیت - نابینا بخندید و  
گفت کہ این چراغ از بہر خود نیست - از برائے چوں تو کور  
دل بے خیر است - تا با من پہلو نرفی و سیویم نشکنی - قطعہ  
حال نادان را بہ از نادان نہی داند کسے

گر چہ در دانش فزوں از بوعلی سینا بود  
طعن نابینا مزن اے دم ز بینائی زودہ  
زانکہ نابینا بکار خویشتن بینا بود

(۳)

مطالعے را پسر بچار شد - چون مشرف بر موت گشت گفت  
عَسَّالِ رَابِیَا وَرِیْدَتَا اَوْرَابِشَوِیْدَ گفتمند »ہنوز نمرودہ است«

مطالع - آگاہ - بوعلی سینا - ایک فلسفی کا نام ہے -

گفت ”ہاں کی نیست۔ اس زمان کہ از غسل فارغ شود بخوابد مرد“

قطعه

ہر کہ در کار خویش پیش از وقت می نماید حکم طبع شتاب  
میخورد روزہ نارسیدہ بشب می کشد موزہ نارسیدہ بآب

(۴)

کوزپشتے را گفتند کہ می خواهی خدائے تعالی پشت ترا چوں  
دیگراں راست کند یا آنکہ پشت دیگران چوں تو کوز سازد۔  
گفت آنکہ ہمہ را چوں من کوزگرداند تا باں چشمے کہ ایشان  
در من نگر بسته اند من نیز بہاں چشم در ایشان بنگرم۔ قطعہ  
خوش آنکہ خشم بعیبی کہ طعنے بر تو زند بر غم وے زہاں عیب رسد بپیشینی  
و زین شستن بے عیب خوشتر آن باشد کہ مبتلا شدہ اورا بعیب خود بینی

(۵)

طیبیے را دیدند کہ ہر گاہ بگورستان رسیدے ردایہ سر کشیدے سبب  
اں را سوال کردند۔ گفت ”از مردگان این گورستان شرم می  
دارم کہ ہر ہر کہ می گزرم ضربت من خوردہ است۔ و در ہر کہ می  
نگرم از شربت من مردہ است۔ رباعی

برغم - خلاق



اے رای تو در علاج بیمار علیل بر آمدن مرگ قدم تو دلیل  
در کشور مات منت جان شدن برداشته ز گردن عزرائیل

(۶)

روزے در فصل بہاراں با جمعی از دوستان و یاراں بہوائے  
گشت و تماشاخانے صحرا و دشت بیرون رفتیم۔ چون در موٹھے  
خرم جا گرم ساختیم و سفرہ انداختیم سگے از دوراں را دید۔ زود  
خود را با بخار سانید۔ بیکے از حاضران سنگ پارہ برداشت و  
چنانکہ نان در پیش سگاں اندازند پیش دے انداخت۔ سگ  
آترا پوئے کرد۔ و بے توقف باز گشت۔ ہر چند آواز دادند۔  
التفات نکرد۔ اصحاب از اں متعجب شدند۔ بیکے از اں میاں  
گفت ”می دانید ایں سگ چہ گفت و گفت ایں بدبختاں از  
بخیلی و گر سنگی سنگ می خورند از خوان اینتاں چہ توقع تو اں  
داشت۔ و از سفرہ اینتاں چہ تمنع تو اں گرفت یک قطعہ

خواجہ چوں افکن خوان نزدیک و دور حظ و بہرہ برد آخباںے درنگ  
حظ مسکین گریہ از نزدیک چوب بہرہ بیچارہ سگ از دور سنگ

قدم۔ آنا۔ عزرائیل۔ موت کا فرشتہ۔ سفرہ۔ دسترخوان۔

تمنع۔ بر خورداری۔ حظ۔ حصہ۔

شاعرے پیش طبیب رفت۔ گفت ”چیزے در دل من گرہ  
 شدہ است و وقت مرانا خوش می دارد۔ و از آنجا ہمہ افسردگی  
 ہمہ اعضائے من می رسد۔ و موے بر اندام من می خیزد“ طبیب  
 مرد ظریف بود گفت ”بیچ شعرے بتازگی گفتہ و پر کسے نخواہد  
 باشی“ گفت ”آرے“ گفت ”بخواں“ خواند۔ گفت ”بار دیگر  
 بخواں“ بخواند تا سہ نوبت۔ گفت ”برخیز کہ نجات یافتی ایس  
 شعر در دل تو گردہ شدہ بود۔ و خشکی آں بہ بیرون سہرایت  
 می کرد۔ چوں از دل خود بیرون کردی خلاصی یافتی“

### مشققی سوالات

(۱) تخیل صرفی کرو :-

دوستان - نشستہ بودے - خواندہ ام - تاریک - نشکنی - کوز پشت  
 گورستان - قدم - نوال گریخت - گرسنگی -

(۲) عربی جمع لکھو :-

شامر - فاضل - شخص - سوال - دنیل - طبع - صحر - خصم - عیب - راسے

(۳) نابینا کا قصہ اپنے الفاظ میں لکھو :-

(۴) بوعلی سینا کون تھا۔ عزرائیل کے بارے میں کیا جانتے ہو ؟

- (۵) فقرات ذیل کے معانی اردو میں لکھو :-  
 پاکسے پہلو زوں - درد دل گمہ شدن - دوچار شدن - کور دل لودوں -  
 (۶) شاعر و طبیب کا قصہ اردو میں بیان کرو -  
 (۷) اردو میں ترجمہ کرو :-  
 (۱) نابینا سے در شب تار یکب ..... و سیویم نشکنی  
 (ب) کوز پستے را گفتند ..... بعیب خود بینی -  
 (ج) روزے در فصل بہاراں ..... چه تمنع توای گرفت -

## اقوالِ آزمین

### حکیم سقراط

نبی فرمایند :-

- (۱) کار سے کہ بگردن آں شرم آید یگفتن - آں ہم شرم باید -  
 (۲) ہر فعلی کہ بگوید تو موجود باشد تا از خود دفع بکنی ، کسے را ازاں منع کنی -  
 (۳) خوش آنکس است کہ دشمنان از اندیشہ آزار او ایمن باشند

اقوالِ جمع قول - سقراط - نام ایسا فلسفی کا ہے جو یونان کا رہنے والا تھا -

نہ کہ دوستان او بیزار ہچ و دشمن۔

(۴) بدترین خصلت کریم ترک عمل اوست۔ و بہترین خصلت  
لیئم ترک عمل او۔

(۵) فاضل ترین عملناسہ چیز است۔ یکے آنکہ دشمن خود را دوست سازی  
دوم آنکہ نادان را بہ تعلیم و تربیت داننا گروانی۔  
سوم آنکہ اہل فسق و فجور را بہ پسند و نصیحت بصلاح  
در آری۔

(۶) سقراط را پرسیدند کہ تو نگری چیست، گفت صحت بدن۔  
(۷) سقراط را پرسیدند شناگر دشما چه وقت بکمال میرسد۔ گفت آن  
وقت کہ بستایش خوش حال و بمقامت پر ملال نہ گردد۔

## حکیم اَفلاطون

می فرمایند :-

(۱) نام آتست کہ تو بر خویش نمی، و اینکہ پدر و مادر نمادہ اند  
نشانی است نہ نام۔

لیئم۔ ضد کریم کہیم۔ سخی۔ لیئم۔ نیل۔ افلاطون۔ یونان کے ایک فلسفی کا نام۔

(۲) از طلب علم حیا کردن نامنراست زیرا که جهل قبیح از ان حیا است۔

(۳) کسیکه تعلیم کند مردمان را بچیزیکه خود نکند بمنزل شخص نابینا است که چراغ در دست دارد بجیت روشنائی دیگران۔

(۴) غصه در کلام همچو نمک در طعام باید۔ که نمک باندازه مصلح طعام، وگرنه فاسد طعام۔

(۵) چون بادشمن آغاز فحاصمه کنی از اطاعت غضب حذر کن که آن ترا از دشمن دشمن تراست۔

(۶) درویشی که از مردم گریزان باشد یا او در آویز۔ و آنکه در طلب مردم باشد ازو بگیریز۔

(۷) اگر در نیکی رنج بری، رنج نماند و نیکی بماند۔ و اگر از بدی لذت یابی لذت نماند و بدی بماند۔

(۸) با دوست معامله چنان مکن که بجاکم محتاج شوی۔ و با دشمن معامله چنان کن که اگر بجاکم عرض رود ظفر ترا باشد۔

(۹) بخواب آسایش میل مکن الا بعد از آنکه در سه چیزے محاسبه نفس کرده باشی۔ یکے آنکه نامل کنی که در آن روز هیچ خطا از

تو واقع شدہ یا نہ۔ دوم آنکہ اندیش کنی تا در آن روز پہنچ  
خیر اکتساب نمودہ یا نہ۔ سوم آنکہ پہنچ عمل بہ تقصیر فوت  
کردہ یا نہ۔

(۱۰) افلاطون را پرسیدند کہ تعلیم تا چہ وقت مُستحسن است گفت  
تا آن وقت کہ عیبِ جبل است

## حکیم ارسطو

می فرمایند :-

(۱) در دنیا پہنچ چیز برائے آدمیاں از پادشاہِ نیک بہتر نیست  
و ہچنین از پادشاہِ بد بدتر۔

(۲) با کسے آل سخن مگو کہ اگر باز پس شو و رنج دہد۔

(۳) کار آسان کہ نفع آل بسیار باشد کم گھٹن است۔

(۴) اگر درویشی نبودے فضیلت سخا کے ظاہر شدے، و اگر گستاخ

نہو وے صفتِ عفو کے بظہور آدے۔

اكتساب - حاصل کرنا۔ تقصیر - گناہ۔ کمی کرنا۔ مستحسن - خوب۔ سخا - سخاوت۔

عفو - درگذر کرنا۔ معاف کرنا۔ معافی - ارسطو - یونان کے ایک فلسفی کا نام ہے۔

## حکیم پیرز چہر

می فرمایند :-

- (۱) ہزار دوست را کم شمار و یک دشمن را بسیار -  
 (۲) از استاد پرسیدم چہ چیز است کہ جمیعت را بہرہ گفت طبع -  
 (۳) انچہ در دست من است نمیدانم کہ از بہر کیست - و انچہ  
 نصیب من است نمیدانم کہ در دست کیست -  
 (۴) از استاد پرسیدم نیکی کردن بہتر است یا از بدی دور بودن  
 گفت از بدی دور بودن سر بہ نیکی است -  
 (۵) حکیم انست کہ اگر ترس و غم سخن تلخ گوید جواب شیرین  
 و بدہ چون ہولت غضب او لغایت رسید بناموش ماند - و  
 پیش از سخن عفو بہت خشم فرو خورد -

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

می فرمایند :-

صلواتش - و بہرہ و شتاب غضب غصہ - مستحق جہاد و تقویٰ بہتر - (بزرگوار نام وزیر نوشیروان)

- (۱) ہیکس تو واضح ننوو۔ کہ خدایے تعالیٰ اور اعزّے نیقزوو۔
- (۲) پارسانی زبان در خاموشی است۔
- (۳) شرم مکنید از اندک دادن، کہ محروم کردن از آن اندک تراست۔
- (۴) ہر آن دشمنی کہ باوے احسان کنی دوست گردد۔ مگر نفس را چنداں کہ مدّاراً بیش کنی مخالفت زیادہ کند۔
- (۵) عدل یک ساعت بہتر است از عبادت بہ مقدار سال۔
- (۶) حسد کردار نیکو را چنان خورد کہ آتش ہیزم را۔
- (۷) علماً امانت دار پیغمبر اند کہ با سلاطین مخالفت نکنند۔ چون کردند خیانت کردند۔
- (۸) دو گروہ اگر نیک شوند تمام گروہ نیک شوند۔ یکے علماء و دیگر اہراء۔
- (۹) خوشنودئی خدا در خوشنودئی والدین است و غضب خدا در قہر والدین۔
- (۱۰) ہر اے مہمان تکلف مکنید کہ آنگاہ اوراد دشمن گیرید۔ و ہر کہ مہمان را دشمن دارد خدائے تعالیٰ اوراد دشمن دارد۔
- (۱۱) اگر سائل قبائح سوال پاندا گا ہے از کسی بیج نہ طلبد۔



واگر کسے جو بیہوشے بخشش بداند گاہے سائل را  
محروم نہ گرداند۔

(۱۲) حق تعالیٰ سے گروہِ رادشمن دارد و سے گروہِ رادشمن تر۔ فاسق  
رادشمن دارد و پیر فاسق رادشمن تر۔ بخیل رادشمن دارد  
و تو انگر بخیل رادشمن تر۔ مُتکبر رادشمن دارد و درویش متکبر  
رادشمن تر۔ و همچنین سے فرقہ رادوست دارد و سے فرقہ رادوست  
تر۔ پارسایان رادوست دارد و جوانانِ پارسا رادوست تر۔  
و جوانمردان رادوست دارد و فقیرانِ جوانمردان رادوست تر۔  
و متواضعان رادوست دارد و امراے مُتواضع رادوست تر۔

## شیخ سعیدی رحمۃ اللہ علیہ

می فرماید :-

- (۱) ہمہ کس را عقل خود کمال نماید و فرزند خود کمال  
(۲) خیریکہ دانی دل بیازارد۔ تو خاموش باش تا دیگرے بیارود۔  
(۳) خداوند تبارک و تعالیٰ می داند و می پوشد۔ و ہمسایہ نمی بیند  
متکبر مغرور۔ بڑائی کر نیوالا۔ جمال۔ خوبی حُسن تبارک و تعالیٰ۔ دونوں سینے ماضی کے ہیں یعنی بزرگ دہر تر

دومی خروشد۔

- (۴) کار با بصیر برآید و مستعجل بسرور آید  
 (۵) میان دو دشمن چنان گوئی کہ اگر دوست گردند شرم زده نباشی۔  
 (۶) ہر کہ با بزرگان ستیزد۔ خون خود میریزد۔  
 (۷) گدائے نیک انجام بہ از بادشاہ نافر جام۔  
 (۸) لذت انگور پیوہ داند نہ خدا و تید میوہ۔  
 (۹) اندک اندک خیلے شوو و قطرہ قطرہ سیلے گرود۔  
 (۱۰) اگر جو رشکم ہووے بیج مرغ در دام صیاد و مینا دے بلکہ صیاد  
 خود دام نہ نہادے۔  
 (۱۱) ہر کہ سخن لشخہ از جواب بر نجد۔  
 (۱۲) تا کار بہ زہر برآید۔ جان در خطر افکندن نشاید۔  
 (۱۳) کالا نیکہ قدر آں فروشنده نداند، از جائے مفت یافتہ  
 یا خانہ کسے شکافتہ۔  
 (۱۴) رازے کہ نہاں خواہی، با کس در میاں منہ اگر چہ دوست یا شدہ  
 کہ مرآں دوست را دوستان یا شدہ و ہمچنین مسلسل۔  
 (۱۵) ہر آں سر یکہ داری یا دوست در میاں منہ و اگر چہ دوست

مستعجل۔ جلدی کہ نہوالا۔ فرجام۔ انجام۔ انتہا۔ کالا۔ مال و پونجی۔ سر۔ راز۔ بھید

مخلص باشد چہ دانی کہ وقتے دشمن گرو۔ و ہر گز ندے کہ  
توانی بد دشمن مر ساں کہ باشد وقتے دوست گرو۔

(۱۶) دو کس مروند و تحشر بروند۔ یکے آنکہ داشت و نخورد  
دیگر آنکہ دانست و نکرد۔

(۱۷) نیک بخت آنست کہ خورد و کشت۔ و بد بخت آنست  
کہ مرد و ہشت۔

(۱۸) سیر مار بدست دشمن کوب کہ از احدی الحسینین خالی نباشد  
اگر این غالب آمد مار کشتی و اگر آل از دشمن رستی۔

(۱۹) سہ چیز بے سہ چیز پا نثار نماند۔ مال بے تجارت و علم  
بے بخت و ملک بے سیاست۔

### مشقی سوالات

- (۱) سقراط کے نزدیک فاضل ترین اعمال اور کمال کیا ہیں ؟
- (۲) سقراط۔ افلاطون اور بزر چہر کے بارہ میں تم کیا جانتے ہو ؟
- (۳) افلاطون خواب کا وقت کیا بتلاتا ہے ؟
- (۴) درویشی اور گناہ دنیا میں کیوں ضروری ہیں ؟
- (۵) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے علما اور اہم اور سلاطین کے بارے میں کیا فرمایا ہے ؟

احدی الحسینین۔ دو خوبیوں میں سے ایک

(۶) خداوند عالم تین گروہوں کو دشمن اور تین کو دشمن تر اور اسدی طرح تین کو دوست اور تین کو دوست تر رکھتا ہے۔ یہ کون لوگ ہیں؟ دشمنی اور دوستی کے کیا

اسباب ہیں؟

(۷) راز کو مخفی رکھنے کے لئے شیخ سعدی کیا کہتے ہیں؟

(۸) حسد و غبطہ میں کیا فرق ہے؟

(۹) عدل عبادت سے کیوں بہتر ہے؟

(۱۰) واحد الفاظ کے جمع اور جمع کے واحد لکھو:-

فعل - خصالت - اموال - سلاطین - عمل - نصیحت - بدن - تجار - نفس -

محاسن - صفت - فضیلت -

## انتخاب از مطبوعات و نشرات طهران

(الف)

### اصطلاحات جغرافیاء

سطح زمین بچار قسمت میشود سه قسمت آب و یک قسمت خشکی۔

آبہای روی زمین را بجز یا اقیانوس و خشکی ہا را قارہ یا بر گویند

خلیج پشیرنگی آب است در خشکی مانند خلیج فارس کہ در جنوب

سطح - روی - قسمت - حصہ - بحر یا - دریا -

ایران واقع است دماغہ پیشتر تنگی خاک است در آب  
بندر آبادی است کہ در کنار دریا واقع باشد و کشتی ہا در نزدیکی آن  
لنگر بینند از بندہ۔

تنگہ یا باب آبی است کہ بین دو خشکی باشد و دو دریا را بہم  
وصل نماید۔

ترعہ مخرائی است کہ بین دو دریا کندہ باشند تا آب آنها بیکدیگر  
متصل شود و عبور کشتی از این دریا بان دریا ممکن باشد

### مشقی سوالات

(۱) ذیل کے اصطلاحات کو بیان کرو۔

اقیانوس - قارہ - خلیج - دماغہ - بندر - تنگہ - ترعہ۔

## آب

آب خوب آن است کہ صاف و پاک باشد رنجین خاکروہ بہ  
و شستنی لباس در آبی کہ مردم از آن می آشامند گناہی است  
بزرگ زیرا کہسانی کہ از آن آب بخورد مبتلا بمرض ہائے گوناگون

و خطرناک میشوند.

گروهی از مردم آب را میجو شانند و می آشانند نو شیدن  
آب جو شیده با احتیاط نزدیک است ولی چون آب از جو شیدن  
سنگین میشود بهتر است که بجای آن آب صاف و پاکیزه بیاشاییم.

در کوهستان چشمه های آب صاف بسیار است که آب آنها خشک  
و گوار است در بعضی آنها مواد معدنی مانند گچ و گوگرد و آهنک بیش از اندازه  
موجود میباشد اینگونه آنها برای آشامیدن خوب نیست.

نشانه آب خوب این است که سبزی در آن زود بپزد و صابون  
در آن بخوبی کف کند.

در بعضی از نقاط آب معدنی یافت میشود آب معدنی برای معالجه  
پاره از امراض مفید است.

در کوه دماوند نزدیک طهران چشمه های آب معدنی بسیار است  
و بیماران برای معالجه بدانجا میسر و نند و در آن آنها خود را شست  
و شوی میدهند.

### مشقی سوالات

(۱) پانی کی کتنی قسین تم جانتے ہو بیان کرو۔

و گوار است - خوش -

(۲) پینے کے لیے پانی کیسا استعمال کرنا چاہئے۔

(۳) ”آبِ خوب“ سے کیا مراد ہے اور کیا کیا علامتیں ہیں؟

## پنج بڑی تہذیبیں

خشنگیہماں بسیار بزرگ کرہ زمین را بریا قارہ سیگویند۔  
 در روی زمین پنج قارہ بزرگ است قارہ آسیا قارہ اروپا  
 قارہ افریقا قارہ استرالیا قارہ امریکا  
 ایران مایک قسمت از آسیاست از این، وما باید جنس فیائی  
 آسیا را بچوبے بخوانیم و از ہمہ بہتر بدانیم  
 دریا ہائی بزرگ را اقیانوس مینامند و چون بر خشکی ہا احاطہ دارند  
 انہما را محیط نیز میگویند در روی زمین پنج اقیانوس است  
 اقیانوس منجمد شمالی اقیانوس منجمد جنوبی اقیانوس کبیر  
 اقیانوس اطلس اقیانوس ہند۔

مشقی سوالات

(۱) پنج بر سے کیا تم سمجھتے ہو؟

(۲) دوئے زمین کے پنج اقیانوس کون کون ہیں اور ان کے نام بتاؤ۔

## دو حرکت زمین

اگر فرفره را در سینی بچرخ در آوریم و خوب نگاه کنیم می بینیم هم دور خودش میچرخد و هم روی سینی میگردد پس فرفره دو قسم حرکت میکند. زمین هم مثل فرفره دو حرکت دارد یکی حرکت بدور خودش و یکی حرکت بدور خورشید.

زمین در یک شبانه روز که بیست و چهار ساعت است یک مرتبه بدور خودش میچرخد و این حرکت را حرکت شبانه روزی یا حرکت وضعی زمین میگویند از این حرکت شب و روز پیدا میشود.

زمین که بدور خودش میچرخد همیشه یک طرف آن رو بخورشید و طرف دیگر در تاریکی است آن طرف که رو بخورشید است روزه طرفی که در تاریکی است شب است.

زمین در یکسال که سیصد و شصت و پنج روز است یک مرتبه دور خورشید میگردد این حرکت زمین را حرکت سالیانه یا حرکت انتقالی میگویند از حرکت سالیانه چهار فصل پیدا میشود بهار تابستان پائیز زمستان.

فرفره - پرک



## مشقی سوالات

- (۱) زمین کیونکر حرکت کرتی ہے ؟  
 (۲) حرکت وضعی سے کیا مراد ہے ؟  
 (۳) دن و رات اور چاروں فصلیں کیونکر ہوتی ہیں ؟

## باران و برف

وقتیکہ آب میچو شد بخار ازان بر بخیزد بخار اگر چہ سردی برسد وہاں  
 آب میشود چنانکہ اگر ظرف سردی راہوی بخار آب بگیریم قطرہ ہائی  
 آب در آن پیدا نمیشود۔

آب دریا ہا و دریا چہ ہا و رودخانہ ہا از تابش خورشید بخار شدہ  
 بالا میرود و بخار آب چوں زیادت شد در ہوا بشکل ابر نمودار می شود  
 ابر در ہوا می سرد باران میگردد و بر زمین میبارد و اگر ہوا بسیار سرد  
 باشد قطرہ ہای باران بچ می شود و بشکل برف یا تگرگ فرو میآید  
 باران و برف برای زراعت فایده بسیار دارد و از این روی  
 پرزگراں وقتیکہ باران یا برف بہنگام بسیار دخر رسند میشوند تگرگ غالباً

بیوقوف میآید و بشگوفہ و میوہ درختان آسیب میرساند۔

## مشقی سوالات

- (۱) بخارات کیونکر پیدا ہوتے ہیں ؟
- (۲) بخارات پانی بن سکتے ہیں ؟ اور کب !
- (۳) باران زراعت کے لئے کس قدر مفید ہے ؟
- (۴) تگرگ سے کیا نقصان ہوتا ہے ؟

## فیل

فیل حیوان بزرگی است کہ در ہندوستان بسیار یافت میشود  
 و اورا برای حمل و نقل بارہای سنگین و کارہای دیگر تربیت میکنند  
 و این حیوان با ہوش بخوبی از عمدہ آن کارہا برمیآید۔

گویند روزی دیگ سوراخ شدہ را بفیلی دادند کہ برای مرمت  
 بدکان مسگری برد فیل دیگ را نزد مسگر برد مسگر دیگ را درست کرد  
 و فیلی داد فیل دیگ را برداشتہ بنزل بر گشت چون مسگر سوراخ  
 دیگ را خوب نگرفتہ بود آب در آن بند نہیشتہ این عیب را بفیل  
 نشانہند حیوان ہوشیار باز دیگ را برداشتہ بطرف دکان مسگر روان شد

و چون با بخار رسید دیگر را از آب پر کرده با خرطوم بالایی سر مسگر نگاه داشت آب از سوراخ دیگر بسر مسگر ریخت مسگر مطلب را دریافت و دیگر را بخوبی درست کرده پس داو فیل در حالی که آثار خرمندی از چشمهایش هویدا بود دیگر را بخانه باز آورده نزد صاحبش گذاشت۔

### مشقی سوالات

(۱) با تھی پر ایک مختصہ مضمون لکھو۔

(۲) فیل اور سگ کو کیا قصہ ہے بیان کرو اور اس قصہ سے تم کو کیا نتیجہ حاصل کرنے ہوگا؟

### روباہ

روباہ حیوانی است اندکی از سگ کوچکتر و بمکر و حلیہ معروف۔  
 این حیوان گوشتخوار آفت مرغ و خروس است و آنرا شکار مردم  
 ده نشین بیشتر می رسد روباہ هر وقت فرصت یابد و ندانہ بخانه  
 رعیت داخل میشود مرغ و خروس او را گرفته میبرد و میخورد۔  
 سگ دشمن روباہ است هر گجا روباہ را یہ بیند پا و حلیہ سگ کند

واگر بتواند اورا میدرد از اینجمله رو باہ از سنگ بسار مسترسد۔  
سنائی فرماید۔

رو بچی پیر رو بچی را گنت کای تو با علم و عقل دانش جفت  
چاپکی کن دوهده درم بستان نامہ مایدین سگان برسات  
گفت اجرت فزون زدرو سراسبت لیک کاری عظیم پر خطر است  
مستقی سوالات

(۱) رو باہ کے بارہ میں تم کیا جانتے ہو لکھو ؟

(۲) «ابن حیوان گوشتخوار آفت مرغ و خروس است» اس عبارت کا کیا مطلب ہے اور

آفت کیونکر ہے ؟

(۳) رو باہ کا کون دشمن ہے ؟

(۴) لہڑی کی چاپکی کا کوئی قصہ تم جانتے ہو تو بیان کرو۔

## اصطلاحات جغرافی

جزیرہ قطعہ زمینی است کہ آب از ہمہ طرف بر آن احاطہ داشتہ باشد۔  
شبه جزیرہ زمین است کہ از یک طرف متصل بخشکی و دیگر اطراف

چاپکی۔ جلد و چالاک۔ درم درم یا درجم نام پولی است کہ در قدیم رواج داشتہ است۔

اجرت۔ نزد۔ فزون۔ بیش۔ عظیم۔ بزرگ۔ بیار۔

آزرا آب احاطہ کردہ باشد۔

چند جزیرہ نزدیک بہم را مجمع الجزایر گویند۔

بلند بیامی سطح زمین را کوه مینامند مانند کوه دماوند و الوند۔

برآمدگی ہای خاک را پتہ گویند

از قلم بعض کوه ہما و دو آتش بیرون میانہ اینگونه کوه سارا آتش نشان مینامند

جلگہ زمین وسیعی است کہ در آن کوه و پتہ نباشد۔

زمین وسیع بی آب و علف بیابان است۔

مملکت قسمت بزرگی از زمین است کہ بچند ایالت و ولایت

تقسیم میشود ہر ولایتی دارے چندین بلوک می باشد

### مشقی سوالات

(۱) ذیل کے اصطلاحات کو واضح کرو اور ہر ایک کی مثال بھی لکھو :-

جزیرہ - شبہ جزیرہ - کوه - آتش نشان - جلگہ - بیابان -

## بدن انسان

بدن انسان از گوشت و پوست و استخوان و رگ دپی درست شدہ است

روی بدن از پوست پوشیدہ شدہ است۔

پنی - پی را بمرئی عصب گویند

پوست دارای سوراخهای بسیار کوچکی است که از آنها عرق  
بیرون میآید۔ این سوراخها را مسامات میگویند  
رگ نوله باریکی است که خون در آن گردش میکند  
خون از قلب بیرون میآید و قلب بر میگردد۔

قلب در طرف چپ سینه قرار دارد  
رگ برود قسم است شریان و ورید  
شریان رگی است که خون را از قلب تمام بدن میرساند  
شریان بزرگ را شاه رگ میگویند  
شریان بزرگ از قلب بیرون میآید و شاخه شاخه میشود و از آنها  
شریان های کوچک منشعب میگردد۔

خون بوسیله شریانها در تمام بدن جریان پیدا میکند۔  
ورید رگی است که خون را بقلب بر میگردد

### مشقی سوالات

- (۱) انسان کا بدن کن چیزوں سے مرکب ہوتا ہے ؟
- (۲) مسامات کسے کہتے ہیں ؟
- (۳) دوران خون کیوہ نکر ہوتا ہے ؟
- (۴) رگیں کے طرح کی ہوتی ہیں بتوضیح بیان کرو۔

## طلا

طلا که آن را زرنیز گویند فلز بیکیاب و گرانبهاست  
 از طلا پول سکه میزنند و اسباب زمینت بسیارند  
 بسیار و بیده شده که پول و اسباب طلا قهرها بدون تغیر در زیر خاک  
 مانده است چونکه آب و هوای طلا را فاسد نمیکند  
 طلا را از معدن بیرون میآورند در بعضی نقاط ریزه طلا در خاک یافت میشود  
 مردم خاک را میثوبیند و طلا را از آن جدا میکنند.

در مملکت ایران خاک طلا در فارس و کرمان و همدان و عراق  
 یافت میشود کوه زرد در بیست فرسنگی دامغان معروف است  
 چون طلا نرم است هنگامی که بخواهند از آن چیزی بسازند قدری  
 مس یا نقره داخل آن میکنند تا سخت شود. پول طلا اندکی مس داخل دارد

### مشقی سوالات

- (۱) سونا کس نام است؟
- (۲) سونا کیونکر دستیاب ہوتا ہے؟
- (۳) زرنیز کیا ہے؟
- (۴) سونا کیونکر دستیاب ہوتا ہے؟
- (۵) سونا کیونکر دستیاب ہوتا ہے؟

## کوه آتش فشان

معلوم است ہیک از شما کوه آتش فشان را ندیدہ اید اما کوزہ آتش بازی را تماشا کردہ اید کہ چگونہ از سیر آن آتش بیرون میجمد ہچنان از قلہ بعض کوهما آتش و سنگ و مواد گداختہ بیرون میآید سبب آتش فشانی کوه ہا آن است کہ در درون زمین مواد آوی ہست کہ از شدت حرارت گداختہ و ذوب شدہ است آن مواد گداختہ ہر جا رختہ پیدا کرد خارج میشوند۔

کوه دماوند در قدیم آتش فشان بودہ اکنون خاموش است اما گاہی و دو روز ہانہ آن بیرون میآید۔

### مشقی سوالات

- (۱) کوه آتش فشان سے تم کیا سمجھتے ہو ؟
- (۲) پہاڑوں میں آتش فشانی کا کیا سبب ہے ؟



## فلزات عمدہ

### آہن و پولاد و مس

آہن فلزی است سخت و تیرہ رنگ کہ از معدن استخراج میشود و از آن بیل و چکش و قفل و تبر و مانند آن میسازند در فرنگستان معدن آہن بسیار است و ہر سال مقدار زیادی آہن از معادن آنجا بیرون میآورند در بعضی نقاط ایران معدن آہن یافت میشود پولاد از آہن سخت تر است آنرا برای ساختن کار ووشمشیر و غیرہ بکار میبرند۔ مس فلزی است سرخ رنگ کہ آنرا مانند آہن از معدن بیرون میآورند از مس دیگ و کاسہ و بشقاب و قاشق و چیز ہای دیگر میسازند

ظرف مس را با قلع سفید میکنند کہ ترشی در آن اثر نکند و رنگ نزنند رنگ مس سبز رنگ و زہر آگین است در ایران معدن مس بسیار است از ہر صدمتر معادن مس سبزہ اردوزنجان و کرمان و آذربایجان است

مشقی سوالات

(۱) آہن اور مس کے بارے میں تم کیا جانتے ہو مفصل لکھو ؟

(۲) آہن اور فولاد میں کیا فرق ہے ؟

## شیر

شیر در جنگل های آسیا و آفریقا زندگی میکند  
 زور مندی شیر چندان است که میتواند پسی را بیک ضرب دست  
 خرد کند انسان در پنجه شیر مانند موش در چنگال به نالوان و زبول است  
 شیر شباهت بسیار بگریه دارد

چون چنگالهای شیر زیر پنجه های نرم او پنهان است هنگام راه  
 رفتن صدای پای او شنیده نمی شود

شیر دندانهای پزنده دارد که طعمه خود را با آن پاره پاره میکند  
 ببر و پلنگ مانند شیر شباهت بگریه دارند ولی از شیر وحشی ترند  
 شیر را حکم است چنان رام که در که هیچ کس آسیب نرساند و فرمان  
 شیر بان را ببرد ولی ببر و پلنگ بسختی رام و مطیع میشوند

شیر آفریقا دارای یالهای انبوه می باشد که دور گردن و روی  
 نشانه او را می پوشاند

شیر نر سر بسیار بزرگ و میان لاغر دارد جنه شیر باندازه گاو است  
 شیر هنگام خشم چهره وحشت انگیزی پیدا میکند یا لهای او اطراف

زبون - بیچاره - مطیع - فرمانبردار - انبوه - پرو بسیار - میان بکر - جنه - تنه -

صورتش را میگیرد و چشمانش مانند آتش سُرخ میشود دندان و چنگال  
خود را نشان میدهد بدمش را سخت میچسباند چنان میخرد که نعره او از راه  
دور شنیده میشود۔

شیر ماده یال ندارد و از شیر نر کوچکتر است ولی در ندگی او کمتر از  
شیر نر نیست مخصوصاً و قتیکه به بچہ های او حمله کند۔  
در بیشہ های ایران سابقاً شیر بوده حالا ہسم شاید باشند۔  
مشقی شوالیات

- (۱) شیر کن مقامات پر ہوتا ہے ؟
- (۲) شیر کی شکل و شباهت کیسی ہوتی ہے ؟
- (۳) ذیل کے جملہ کا مطلب واضح طور سے لکھو :-  
» انسان در بچہ و شیر مانند موش در چنگال گر بہ نا تو ال و زبول است «
- (۴) غصہ کی حالت میں شیر کی کیا حالت ہوتی ہے ؟
- (۵) مادہ و نر شیر میں کیا فرق تمیز میں معلوم ہے ؟

## طوفان

در فصل بہار و پاییز گاہ بگاہ ابر ہای تیرہ آسمان را فرامیگیرد و باد ہای  
تند میوزد گرد و غبار زوار تیرہ و تار میکند این انقلاب ہوارا طوفان

پاییز۔ خزان۔

پناہمند طوفان اگر شدت کند درختنمای کس را از بیخ زبر میکند خانہ ہا  
را خراب میکند طوفان در دریا بسیار سنگین است۔

ہنگامی کہ دریا طوفانی شود موجهای عظیم از ہر سو بجنبش در آمدہ  
بلندی و پستیهای ہولناک در میان آب پدیدار میگردد و گرداہای  
ژرف پیدا میشود

کشتی بانان از بیم غرق کشتی ہای خود را بطرف ساحل میرانند  
و بکج ہای آرام پناہ می برند۔

مرغان در یائی ظہور طوفان را از پیش در میانند و برای اینکہ آسیبی  
نبینند بکشتکی میروند۔

### مشقی سوالات

- (۱) طوفان کیا چیز ہے اور اسکے اسباب کیا ہیں ؟  
(۲) دریا میں جب طوفان آتا ہے تو کیا حالت ہوتی ہے ؟

## یازی و گردش

انسان اگر تمام روز را کار کند و بیخ آسایش نداشته باشد باندک  
زمان رنجور و ناتوان شدہ از کار خواهد افتاد

سنگین۔ ترسناک۔ عظیم۔ بزرگ۔ ژرف۔ عمیق و گود۔ ظہور۔ پیدا شدن۔

پس ہر ایسی اینکے تندرست باشیم یا یہ ہر روز ایک یا دو ساعت ورزش کینہم بہترین ورزشیما ہر ای اطفال خرو سال گردش در ہوا می آزاد است۔

بازیہائی کہ خطری در آن نہ باشد مانند گردش مفید است  
کسانی کہ بیشتر روز اور اطاقسامی در بستہ ہا تاریک بسر میسپزند  
یا در یک جا نشستہ ہیج حرکت نمیدانند ہمیشہ زرد رنگ و لاعرنہ  
اما مردمانی کہ در فضائی باز و روشن کار میکنند چوستنہ با نشاء  
و تندرست بیباشند۔

اطفال ثوب جز یا ہمسالان معقول و با ادب بگردش نمی روند  
و از بازی کردن با بچہ ہا بی ادب و شرور پرہیز میکنند۔  
مشقی سوالات

(۱) صحت کے لئے کونسی ورزش مفید ہے ؟

(۲) تاریک کمرے میں زیادہ روز بیٹھے رہنے سے ادنی کیوں بیمار ہو جاتا ہے ؟

(۳) اچھے لڑکے جسے لڑکوں کے ساتھ تفریح و بازی کیوں پسند نہیں کرتے ؟

## عَسَل

عَسَلِ خوراکی است بسیار لذیذ و شیرین  
زنبور عسل روی گلهامی نشینند و شیرہ آسنا را میکند بعد بکنند و میروند  
و آزان شیرہ عسل دُرست میکنند۔

عسلی کہ در کند و میبانشد مقداری موم مخلوط دارد و غالباً زرد رنگ است  
عسل آب کرده یا مہمقاً عسلی است کہ موش را گرفتہ باشند  
عسل غذای زنبور است کہ مقداری از آنرا میخورند و مقدار پیرا در کند و  
برای زمستان ذخیرہ میکنند ما آن عسل ذخیرہ شدہ را برداشتہ  
بمصرف میرسانیم

ہر کند و مسکن عِدہ بسیاری زنبور است

زنبور ہای ہر کند و یک شاہ دارند شاہ از سایر زنبور ہا در شست  
تروز بہا تر میباشند ہر در ہر کند و دوزنبور عسل ایستادہ نمیگذاردند زنبور  
بیگانہ بکنند و دومیچنین اگر زنبور می شیرہ گل بد بوئی را مکیدہ باشد  
آن دوزنبور پاسبان او را نمیگذارد داخل شود۔

مشقی سوالات

(۱) عسل کیا چیز ہے اور اسکا کیا استعمال ہے؟ اور یہ کیونکر حاصل ہوتی ہے؟

## حواس پنجگانه

ما پنج حس داریم  
 اول باصره (بینائی) با این حس همه چیز را از راه چشم می بینیم  
 دوم سامعه (شنوایی) با این حس هر آوازی را از راه گوش می شنویم  
 سوم شامه (بوئیدن) با این حس بوها را از راه بینی می یابیم  
 چهارم ذائقه (چشیدن) با این حس مزه چیزها را بوسیله زبان می چشیم  
 پنجم لامسه (پسودن) با این حس از سردی و گرمی و درشتی و نرمی  
 چیزها آگاه میشویم.

حس لامسه در همه جای بدن هست مخصوصاً در سر انگشتان

این پنج حس را حواس خمسہ نیز میگویند

مشقی سوالات

(۱) حواس خمسہ کون کون ہیں اور انکا کیا مصرف ہے؟

## پاکیزگی

بدن و جامه انسان باید ہمیشہ پاکیزہ و لطیف باشد  
 کثافت موجب پیدایش ناخوشیهای گوناگون است و مردم

از شخص کثیف ہوا رہ گہ بڑا نند  
انسان نباید فقط در پاکیزہ داشتن لباس و بدن خود بکوشد بلکہ  
باید اطاق و منزل و جای درس و کلتیہ لوازم و اسباب زندگی خود را نیز  
پاکیزہ نگاہ دارد و بعضی اطفال چنان میندازند کہ لباس کمنہ و کم بہا مایہ  
شہر مساری و سرافکنگی است و نمیدانند کہ آنچه انسان را در نظر مردم  
خوار و بیقدار میدارد و کثافت جامہ است نہ کنگلی آن -

برای پاکیزہ نگاہ داشتن بدن باید ہر چند روز یکبار تہ بجمام رفتہ  
شست و شو کرد زیرا چنانکہ خواندہ اید انسان از مسامات پوست  
بدن نیز تنفس میکند و ہر گاہ بدن تہی چرکین بماند این مسامات  
مسدود میشود و انسان نمیتواند از آنہا تنفس کند و رفتہ رفتہ  
رنجور و ناتوان میگردد -

اطفال خوب باید یاد داد کہ از خواب بیدار میشوند دست و روی  
و دندان خود را با آب پاک بشویند و موہای خود را شانہ بزنند و ناخنہای  
خود را پاک کنند و گہ جامہ و کلاہ و کفش خود را بگیرند -

### مشقی سوالات

- (۱) انسان کا بدن و کپڑا کیوں ہمیشہ صاف دستہرا رہنا چاہئے؟
- (۲) معمولی صاف کپڑا بہت قیمتی میلہ کپڑے سے کیوں اچھا سمجھا جاتا ہے؟



(۳) روزانہ غسل کرنا کیوں ضروری ہے؟

(۴) تمام لوازم اور اسباب زندگی کا بھی پاک رکھنا ضروری ہے یا محض بدن اور

لباس کا اور کیوں؟

## عَدْل

چنانکہ در اصول دین آموختہ عدل یکی از صفات پروردگار عالم است  
ہر کہ در این دنیا از صفت عدالت بیشتر بہرہ مند باشد بخدای تعالی  
و تبارک نزدیکتر و خداوند از چینین بندہ خرسند است  
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کہ برگزیدہ خدا و خاتم پیغمبران است  
مہابات سیکرد کہ در زمان پادشاہی عادل مانند نوشیروان دنیا  
آمدہ است۔

زندہ است نام فرخ نوشیروان بعدل گرچہ بسی گذشت کہ نوشیروان نماند  
مشقی سوالات  
شعر از سعدی

(۱) عدل سے تم کیا سمجھتے ہو؟

(۲) عدل سے کیا فائدہ ہے؟

(۳) ذیل کے شعر کا مطلب لکھو اور بتاؤ کہ یہ کس کا شعر ہے۔

زندہ است نام فرخ نوشیروان بعدل گرچہ بسی گذشت کہ نوشیروان نماند

تعالیٰ۔ بلند مرتبہ۔ تبارک۔ پاک و منزہ۔ گزیدہ۔ انتخاب شدہ۔ خاتم۔ آخرین۔ مہابات۔ فخر

# پند و امثال و اندرہائے نیکو

(ب)

## گناہان بزرگ

انسان با شرافت ہرگز گناہ نمیکند۔

کسی کہ مُرتکب گناہ شود در دنیا مجازات می بیند و در آخرت  
بعذاب الہی گرفتار میشود۔

وزدی و شراب خوردن و قمار کردن از گناہان بزرگ است  
و همچنین سخن چینی و غیبت کردن۔

قمار آدمی را بفقرو بدبختی گرفتار میکند غیبت و سخن چینی سبب  
رنجش و دشمنی مردم میشود۔

ولی از ہمہ گناہان بدتر دروغ است دروغگو دشمن خداست۔

مشقی سوالات

(۱) تحلیل صرفی کرو۔

مرتکب - مجازات - فقر - بدبختی۔

مجازات - سزا - آخرت - روز قیامت - الہی - خدائی - غیبت - پشت سر کسی بدگویی کردن

- (۲) غیبت و سخن چینی میں کیا فرق ہے ؟  
 (۳) قمار اور دروغگوئی دونوں گناہوں میں کون بدتر ہے ؟  
 (۴) اردو میں ترجمہ کرو ۔  
 (۱) کسے کہ مرتکب گناہ شود..... گمفتار می شود  
 (ب) قمار آدمی را بفقیر..... مردم می شود

## پند و اندرز

- درخت کا ملی کفر آورد بار  
 دریاب ضعیفان را در وقت توانائی  
 حافظ  
 در کار خیر حاجت بیج استخاره نیست  
 حافظ  
 یا سخن دانسته گواے مردم بخرد یا خموش  
 سعدی  
 بادوستان مروت بادشمنان مدارا  
 حافظ  
 توانعت تو انگر کند مرد را  
 سعدی  
 دشمن نتوان حقیرہ بیچارہ شمرد  
 سعدی  
 عبادت بجز خدمت خلق نیست  
 سعدی  
 علاج واقعه قبل از وقوع باید کرد  
 حافظ  
 صیرتخ است ولیکن بر شیرین دارد  
 سعدی

مردان گرفت جان برادر کہ کار کرد  
سدی  
مشقی سوالات

- (۱) مندرجہ ذیل نصاب کا مطلب بتو ضیح اردو میں لکھو۔  
 (۱) درخت کا ہلی کفر آور دبار  
 (ب) یا سخن دانستہ گواسے مرد بخر دیا خموش  
 (ج) قناعت تو انگر کند مرد را  
 (د) عبادت بجز خدمت خلق نیست  
 (۲) قناعت - تو انگری اور استخارہ سے تم کیا سمجھتے ہو۔

## شیر و موش

ہیچکس را نباید حقیر شمرد  
 موشی بچنگ شیریں گرسنه افتاد شیر خواست اور انجور د موش گفت  
 من لقمہ بیش نیستم آستم نہ لقمہ شیر مرا آزاد کن شاید روزی ترا بکار آیم  
 شیر خندید و گفت تترار ہا سیکم ولی برای ہیچومنی از تو چہ کاری ساخته است  
 موش را آزاد کرد و بدنبال شکاری بہ بیشہ درآمد اتفاقاً صیادی در انجادی  
 گسترده در آن طعمہ نہادہ بود شیر خواست طعمہ را بخورد بام افتادہ یا ہمہ

حقیر - ناچیز - صیادی - شکاری - گسترده - پین کردہ - طعمہ - خوراک

زور و توانائی کہ داشت ہر چند کوشید نتوانست بند ہارا پارہ کنہ  
 و از دام بیرون رود ناگاہ ہمان موش نزد یک آمد و پیر سید امی شیر درہ  
 حالی گفت چینی کہ می بینی موش بی درنگ بجویدن طنائیہا مشغول شد  
 و گفت اکنون آزاد شدی شیر کانی بخود دادہ از دام بیرون جست  
 و دانست کہ در این دنیا گاہی از موش ناتوان کاری ساختہ است  
 کہ از شیر توانا ساختہ نیست۔

### مشقی سوالات

(۱) موش اور شیر کا قصہ اردو میں بیان کرو اور یہ بھی بتاؤ کہ اس قصہ سے تم کو کیا سبق حاصل ہوا۔

(۲) ”مرا آزاد کن شاید روزی ترا بکار آیم“ کہنے لگا تھا اور اسکا کیا جواب ملا تھا؟

(۳) شیر کی چوہے نے کیونکر مدد کی؟

(۴) اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) اتفاقاً صباوے ..... بیرون رود۔

(پ) ناگاہ ہمان موش نزدیک آمد ..... بیرون جست

(ج) در این دنیا گاہی از موش ناتوان کاری ساختہ است کہ از شیر توانا ساختہ نیست

## بہترین جامہ نگوکاری

اُردوشیر بابکان نختین پادشاہ ساسانی کہ بدالش و خرد معروف  
 است روزی فرزند خود را دید کہ جامہ گرانہما در بردار و گفت ای پسر  
 شایستہ پادشاہان جامہ ایست کہ در ہیج خزانہ مانند آن نیاشد  
 نظیر این جامہ کہ تو پوشیدہ پیدایشود و دیگران ہسم بدان  
 دسترس دارند۔

پسر پرسید جامہ کہ در ہیج خزانہ یافت نشود کہ ام است اردشیر  
 گفت آن جامہ نگوکاری و عدل است کہ دست ہر کسی بدان نمیرسد۔  
 از اخلاق محسنی نقل بمعنی شدہ است

### مشقی سوالات

- (۱) اردوشیر بابکان کون تھا ؟
  - (۲) اردوشیر نے اپنے لڑکے کو گرانہما جامہ پہنے ہوئے دیکھ کر کیا کہا تھا ؟
  - (۳) اردوشیر نے اپنے لڑکے کو کون سا لباس بہترین بتلایا ہے اور کیوں۔
  - (۴) نگوکاری اور عدل سے تم کیا سمجھے ہو ؟
  - (۵) اردو میں ترجمہ کرو۔
- دربہداشتن - دسترس داشتن - دست ہر کسے بدان نمیرسد۔

خرد - عقل - گرانہما - پر قیمت - نظیر - مانند۔

## پند و امثال

سہمی ہر کس بقدر ہمت او ست  
 بزرگی بایدت بخشندگی کن  
 آتش کہ گرفت خشک و تر میسوزد  
 ہر کہ با مش بیش برفش بیشتر  
 کلوخ انداز را پاداش سنگ است  
 چائی کہ نمک خوری نمکدان مشکن  
 یک مردہ بنام بہ کہ صد زندہ بہ سنگ  
 مرد آخر ہیں مبارک بندہ ایست  
 زیر پائی ماوران باشد جنان  
 سنگ از مردم مردم آزار بہ  
 آنکس کہ نگو کرد و بدی دید کہ دام است  
 مشقی سوالات

(۱) پند و امثال میں کیا فرق ہے!

(۲) مندرجہ ذیل فقرات کا اردو میں ترجمہ کرو اور یہ بھی بتاؤ کہ کون پند ہے اور کون مثل ہے۔

سہمی - کوشش - جنان - بہشت -

(۱) بزرگی یا یدت بخشندگی کن۔

(ب) ہر کہ بامش بیش برفش بیشتر

(ج) مرد آخر بین مبارک بنده ایست

(د) زیر پائے مادران باشد جنان

(ه) سگ از مردم مردم آزار بہ

## اتحاد

پادشاهی دوازده پسر داشت چون اجل او بر سید فرزندان خود را  
 بخواند و فرمود چندین چوبہ تیر نرود آنگاہ آشتند آنگاہ بکی از ایشان  
 گفت یکی از این تیر ہارا بشکن او بشکست سپس بفرمود دو تیر بر ہم نہ  
 و بشکن پسر دو تیر بر ہم نہاد و شکست چون شمارہ تیر ہا بسہ رسید شکستن  
 نتوانست پس پادشاہ گفت شما برادران بر مثال این چوبہ ہا  
 تیر ہا بشن۔ اگر ہمدست گردید ہیکس بر شما دست نیابہ و اگر از ہم  
 جدا شوید دشمن با سانی بر شما چیرہ شود ہ صد ہزاران خینا یکتارا نہا شد قوتی۔  
 چون یکم بر تافتی اسفند یار نش نگسلد۔

اتحاد۔ بجا بگی۔ اجل۔ ہنگام مرگ۔ مثال۔ مانند۔ چیرہ۔ غالب۔ خینا۔ نخ در میان۔  
 تافتی۔ تاپا۔ دادے۔ نگسلد۔ پارہ نہ کند۔



## مشقی سوالات

- (۱) اتحاد سے تم کیا سمجھتے ہو۔  
 (۲) اتحاد کی مثال میں جو قصہ تم نے پڑھا ہے بیان کرو۔  
 (۳) اردو میں ترجمہ کرو اور یہ بتاؤ کہ ضرب المثل ہو سکتا ہے کہ نہیں؟  
 صدہزاران غیبا لیکتا رہا نباشد قوتی چون ہم ہر تاقی اسفند یا رش نکلند  
 (۴) اسفند یا رکون تھا او کے بارہ میں تم کیا جانتے ہو بیان کرو۔

## کڑک

دو کڑک در کشتاری آشیان داشتند روز با بصیر امیر فتنہ و شبہا  
 باشیانہ بر میگشتند بوجہ ہامی خود سپردہ بودند کہ آنچه در نبودن مایہ مستوفیہ  
 شب بما بگوئید۔

روزی دوہقان با پسر گفت برو ہمسایگان بگو ہنگام درو رسیدہ  
 است فردا بیائید بما یاری دہید چون وقت درو بدین کشت شمار سید  
 مانیز شمارا یاری کنیم جوہہ ہا آنچه در روز شنیدہ بودند شبانگاہ پید رو  
 مادر خود باز گفتند پدر گفت مترسید فردا بما آئند ہی نمیرسد روز دیگر  
 باز دوہقان بکشتار آمد و از پسر پرسید ہمسایگان چہ گفتند پسر گفت

کڑک - مرغی است کہ آترا ہتر کی بلدر چین گویند۔ گزندہی - آسیب و زخمی۔

ہر ایک یہاں پیش آور دند دہقان گفت من میدانستم کہ از آنہا یرای  
ما ہیچوقت سودی نیست امشب بکسان و خویشاں ما بگو فردا بیایند  
دبا ما ہمراہی کنند جو جہ ہا این سخن را نیز پیدرو مادر گفتند پدر گفت  
فردا نیز بماز یانی نخواہد رسید خویشاں و کسان دہقان نیز از ہمراہی  
در بلیغ کردند۔

روز سوم دہقان بہ پسر گفت واسما را تیز کن فردا خود بدرو خواہیم  
رفت جو جہ ہا آنچه شنیدہ بودند شب باز گفتند پدر گفت فرزندان  
دیگر جہای درنگ نیست چون مرد دہقان این پار خود بدرو کردن کشت  
خویش کہ بستہ است فردا ناگزیر آشیانہ ما ویران خواہد شد یا بد ہم  
امشب بکشتنزار دیگر برویم۔

بنغوار گی چیز سرانگشت من نثار و کس اندر جہان پشت من  
مشقی سوالات

(۱) کرک اور دہقان کا کیا قصہ تھے پڑھا ہے تفصیل سے بیان کرو۔

(۲) کرک اور دہقان کے قصہ سے تم کیا سبق حاصل کرتے ہو؟

(۳) ذیل کے شعر کا مطلب اردو میں بتوجہ بیان کرو:-

بنغوار گی چیز سرانگشت من نثار و کس اندر جہان پشت من

سودی۔ قعی۔ تریانی۔ ضرری۔ درنگ۔ تاخیر۔

## پند و امثال

چشم همنر بین بود از عیب پاک  
 بگرد گنج هر که رنج برد  
 حسد در وی است کانرا نیست در مان  
 بدخواه و بدآموز و بداندیش مباحث  
 بداندیش را بد بود روزگار  
 چرا عاقل کند کاری که باز آرد پشیمانی  
 بصیر از غوره حلوا میتواند ساخت  
 چیزی بخور چیزی بده چیزی برینه  
 به سپوده گفتن مبر قدر خویش  
 جانی بنشین که بر نخیزانندت  
 بالاتر از سیاه بی رنگ دگر نباشد

---

## پند و امثال

با کرمیان کار بادشوار نیست

---

کرمیان - مردمان بزرگوار - دشوار - سخت

پُرسان پرسان بکعبه بتوان رفتن  
 آه صاحب درد را باشند اثر  
 بچهر کس هر چه لایق بود و او ند  
 آدمی فربه شود از راه گوش  
 برکنده به آن چشم که بد بین باشند  
 با من آن کن که اگر با تو رود سپندی  
 تا توانی میگردد یز از یار پدر  
 بسا هر آدک در ضمن نامراد بجهاست

## پند و امثال

کار امروز را بفرمایند از  
 کار نکرده هر دو تدارو  
 برای کور شب و روز یکی است  
 تنها بقاضی رفته خوشحال بر میگردد  
 جواب ابلهان خاموشی است

لوش یعنی روح انسان بشینیدن سخنان سودمند پرورش مییابد - مراد - کام و آرزو - اطمینان - اجتماع

آزموده را آزمودن خطاست  
 بزرگی بعقل است نه بسال  
 اگر کُل نیستی خادهم میباش  
 جنگ اول به از صلح آخر است  
 چوپ کج راتا با آتش بزنند راست نمی شود  
 حرف حق تلخ است

## پند و امثال

چوپانِ خاين بدتر از گرگ است  
 از مُغابِ مورپایِ تلخ است  
 از تفنگِ خالی دو نفر میترسند  
 باد آورده را باد میبرد  
 اصب نجیب را یک تازیانه بس است  
 تاجهای ندانی پای سینه  
 چاه کن همیشه تبه چاه است

## مشقی سوالات

- (۱) ذیل کے نصاب کا مطلب واضح کرو۔
- (۱) بدخواہ و بدآموز و بداندیش مباحث -
- (ب) چیزے بخور چیزے بدہ چیزے بیتہ
- (ج) بالاتر از سیاهی رنگ و گر نباشد
- (۲) مندر حسب ذیل پند و امثال کی تشریح اردو میں کرو۔
- (۱) آدمی فرہ شود از راو گوش
- (ب) با من آن کن کہ اگر با تو رود بسپندی
- (ج) اگر گل نیستی خار ہم مباحث
- (د) چوب کج رانا با تش نہرتہ راست نمی شود
- (۴) چوپان خائبن بدتر از گرگ است
- (۵) اسپ نجیب را یک تازیانه بس است
- (۳) مندر حسب امثال میں کسی دو کا محل استعمال بتاؤ۔

## الوشیروان و معلم

گویند الوشیروان را در کودکی معلی دانستند بود روزی معلم  
بی تقصیر او را بیازرد الوشیروان از اینکار بسیار خشمگین شدہ  
کینہ معلم را در دل گرفت چون بر تہ سلطنت رسید روزی آن معلم



## خروس و روباه

روباه‌هی از نزدیک دهی می‌گذشت خروسی را دید که دانه  
برمی‌چسبند پیش رفته سلام کرد و زبان تعلق گشود و گفت پدرت  
خروسی بسیار خوش آواز بود و من هر وقت از اینجا می‌گذشتم  
و آواز او را می‌شنیدم خوش دل می‌شدم.

خروس گفت من هم در آواز کمتر از پدرم نیستم و بچادیت  
خروسان چشمهای خود را بسته با ما را برهم زد و بنای خواندن  
گذارد و روباه فرصت را غنیمت شمرده بچست و او را بگرفت  
سگمائی ده خبر شدند و روباه را دنبال کردند خروس بر روباه گفت  
اگر میخواهی از دست سگماری یابی فریاد کن و بگو خروسی که من  
گرفته‌ام از ده شما نیست از ده دیگر است و روباه فریب نخورده  
همینکه دهان خود را برای فریاد باز کرد خروس پرید.

روباه از روی حسرت نگاهی بخروس کرد و گفت لعنت بر آن  
دهانی که بی‌وقع باز شود خروس گفت لعنت بر چشمی که بی‌وقع بسته شود.  
حذر کن ز آنچه دشمن گوید آن کن که بر زانو زنی دست تقابن

تملقتی - چابله‌سی - حذر - بترس - تقابن - زبان و ضرر



گرت راہی نماید راست چون تیر از او برگرد و راہ دست چپ گیر  
مشتقی سوالات

- (۱) خروس و روباه کا قصہ مختصراً اردو میں لکھو۔
- (۲) روباه نے خروس کی چاپلوسی کیوں نہ کی؟
- (۳) لومڑی کی چاپلوسی سنکر مرغ نے کیا کیا؟
- (۴) مرغ نے کس ترکیب سے لومڑی کے پنجے سے رہائی پائی؟
- (۵) اس قصہ سے کیا سبق تم حاصل کرتے ہو؟
- (۶) ذیل کے اشعار کا مطلب بتفصیل لکھو۔

حذر کن زانچہ دشمن گوید آن کن کبر زانوزنی دست نغا بن  
گرت راہی نماید راست چون تیر از او برگرد و راہ دست چپ گیر

## پند و امثال

آبی کہ آبرو ببرد در گلو مرہیز  
آواز ز بول شنیدن از او و خوش است  
تو بہ گرگ مرگ است  
با خدا پاش و پاد شاہی کن  
بوی گل را از کہ جوئیم از گلاب  
اگر بد نیستی باہد مشویار

## پند و اندرز

خرامیدن لاجوردی سپہر ہمان گرد گردیدن ماہ و مہر  
 مینداز کنز بہر باز بگیری است سر ابرودہ این چنین سر سری است  
 سخن گر چہ ہر لحظہ شیرین بود سزاوار تصدیق و تحسین بود <sup>نظامی</sup>  
 چو یکبار گفتی گلو باز پس کہ حلوا چو یکبار خور دند لیس  
 رادمردی بد مردانی چہیت با ہنر تر از خلق دانی کیست <sup>سیدی</sup>  
 آنکہ بادوستان تو اند ساخت آنکہ بادشمنان تو اندز لیست  
 میباش بجد و جہد در کار دامان طلب ز دست گمذار <sup>تہکی بلاتی</sup>  
 ہر چیز کہ دل یدان گر آید گر جہد کنی بدست آید  
<sup>نقل از اخلاق محسنی</sup>

مشقی سوالات

(۱) ذیل کے پند و امثال کی توضیح اردو میں کرو۔

(۱) آبلے کے آبر و بیرو در گلو مریز

(ب) توبہ گرگ مرگ است

(ج) با خدا باش و با دشمنی کن۔

خرامیدن - گردش - لاجوردی - نی رنگ - سپہر - آسمان - مہر - خور شید -  
 سر سری - پیروہ - رادمردی - جوا نردی - بجد و جہد - کوشش - طلب - جستجو  
 گراید - میل کند -

## سحر خیز باش تا کامروا باشی

بوذرجمهر هر با مداد که بخدمت الوشیروان میرفت می گفت  
 سحر خیز باش تا کامروا باشی الوشیروان این سخن را سرزنشی می  
 پنداشت و دل تنگ می شد روزی غلامان خود فرمود سحرگاہان  
 ناشناس در راه بوذرجمهر بایستند و بی آسیب جامه از تن او  
 بیرون آرید سحرگاہ غلامان راه بر بوذرجمهر بستند و جامه از تن او  
 در آوردند بوذرجمهر بجانہ بازگشت و جامه دیگر پوشید و آنروز ناچار  
 اندکی دیرتر بخدمت رسید الوشیروان پرسید موجب دیر آمدن چیست  
 گفت میآدمم در راه تنی چند بمن رسیدند جامه مرا کردند و بردند  
 ناچار بجانہ بازگشتم و جامه دیگر پوشیدم  
 الوشیروان گفت هر با مداد او را نصیحت میکردی که سحر خیز  
 باش تا کامروا باشی امروز این آفت بتو از سحر خیزی رسید بوذرجمهر  
 جواب داد سحر خیز کسانی بودند که پیش از من بر خاستند و کامروا  
 شدند  
 از مرزبان نام نقل معنی شده است

بوذرجمهر - نام وزیر الوشیروان و اصل آن بزرگ مراست - با مداد - صحیح

## مشقی سوالات

- (۱) بوذرجمہر نو شیروان کا کون تھا؟ دونوں کے بارے میں تم کیا جانتے ہو لکھو  
 (۲) سحر خیز باش کا کامروا باشی کا کیا مطلب ہے اور یہ کس کا مقولہ ہے لکھو۔  
 (۳) بوذرجمہر پیر سحر خیزی سے کیا آفت آئی۔ اور پھر اس کا مقولہ کیونکر صحیح ہوا۔

## شہان ایران

(ج)

### سلسلہ پیشدادیان کی مورت

نختین خدیوی کہ کشور گشود      سرپاد شہان کیو مورت بود  
 از او گشت پیدا سخن گستری      رعیت تو آزی و دین پروری  
 بداد و پیش خلق را وعده کرد      جہان را بنام نگو زندہ کرد  
 یازدن کس نیار و درای      برون از خط عدل تناد پایے  
 بنا بر آنچه تاریخ نویسان قدیم آورده اند تختیں شہریاری کہ آئین  
 پادشاهی بجمان آورد کیو مورت بود۔

خدیو - پادشاہ - بداد - بعدل - نیار و درای - اندیشہ فکر - آئین - رسم

گویند کیو مرث لباس دوختن و خوراک پختن بمروم آموخت۔  
 پسر کیو مرث سیامک نام داشت کیو مرث اورا بجنگ دیوان  
 فرستاد سیامک در آن جنگ گشت شد۔  
 اشعار از تاریخ معجم نقل شدہ است

### مشقی سوالات

- (۱) کیو مرث کس خاندان کا بادشاہ گذرا ہے اور کسے خصوصیات بیان کرو۔
- (۲) سیامک کے بارہ میں تم کیا جانتے ہو؟
- (۳) ذیل کے اشعار کا مطلب اپنی فارسی میں لکھو
- (۴) نخستین خدیوی که کشور گشود..... برون از خط عدل ننهاد پادے۔

## ہوشنگ

(از سلسلہ پیشدادیان)

پس از کیو مرث ہوشنگ پسر زاده او بہ تخت بادشاہی نشست  
 چنانکہ ہوشنگ بارای داد بجای نیاتاج بر سر نهاد  
 چون نشست بر جایگاہ ہمے چنین گفت بر تخت شائستگی  
 کہ بر ہفت کشور منم پادشا بہر جای پیروز و فرمان روا  
 دران پس جہان یکسر آباد کرد ہمہ روی گیتی پر از داد کرد

نیا - جد - مے - بزرگی - گیتی - جان۔

گویند اول کسی کہ آہن را از سنگ بیرون آورد و آئین کشت  
وزرع نهاد ہوشنگ بود

ہوشنگ چہل سال پادشاہی کرد۔

جشن سدہ از یادگار ہای این پادشاہ است

گر فتن جہن سدہ در دہم بہمن ماہ ہنوز بین پارسیان معمول است  
پس از ہوشنگ پسرش طہورت کہ او را دیوبند گویند

پادشاہی یافت۔

### مشقی سوالات

(۱) ہوشنگ و طہورت ایک دوسرے کے کون تھے ؟

(۲) ہوشنگ نے اپنے زمان سلطنت میں کیا کیا کار نمایان کئے ہیں لکھو ؟

(۳) اردو میں ترجمہ کرو :-

جمانداز ہوشنگ بارای و داد..... ہمہ روی گیتی پر از داد کرد

### جمشید (از سلسلہ پیشدادیان)

چون طہورت از دنیا برفت جمشید بجای او بر تخت شاہی نشست

چو رفت از جہان نامور شہر یار پسر شد بجای پدر نامدار

گر انما یہ جمشید فرزند او کمر بستہ و دل پر از پسند او

پیرانه بر آن تخت فستخ پدر برسم کیان بر سرش تاج زر  
 کمر بست باقر شاهنشاهی جهان سر بسر گشته او را روی  
 گویند جمشید را جامی بود که همه جهان در آن نمایان میگردد و آنرا جام  
 می گفتند جشن نوروز را که بزرگترین عید ایرانیان است جمشید  
 معمول داشت

نمای تخت جمشید که اکنون خرابه های آن در فارس باقی است

منسوب یادست - اشعار از شاهنامه فردوسی

### مشقی سوالات

- (۱) جمشید کمان کا اور کس خاندان کا بادشاہ تھا؟
- (۲) جمشید نے کیا کیا چیزیں ایجاد کیں؟

## ضحاک

دراواخر سلطنت جمشید ضحاک تازی با ایران لشکر کشید  
 و برابر ایرانیان غلبه کرد و جمشید از ایران بگریخت و ضحاک پادشاه  
 ایران شد و بنای جور و بیداد نهاد.

فرتخ - مہارک - فر - شکوہ - رہی - بندہ چاکر - سازی - عرب

ندانست خود جز بد آموختن بجز غارت و کشتن و سوختن  
 آورده اند کہ دو بر آمدگی بشکل مار بر شانہ ہامی وی پیدا شد  
 و از این رو او را ضحاک مار دوش گفتند۔

ایرانیان از ستم وی بجان آمدند آہنگری کاوہ نام کہ  
 از بیداد ضحاک بتنگ آمدہ بود روزی چرم پارہ خود را بر سر چوبلی  
 نصب کردہ بمیان مردم رفت و آنہا را بچنگ ضحاک تازی دعوت  
 کرد مردم دور او جمع شدند و با ضحاک جنگیدند و او را گرفتہ در کوہ  
 دماوند حبس کردند و فریدون را بجای او بر تخت شاہی نشانیدند۔  
 فریدون چرم پارہ کاوہ را بجوہر بیاراست و ایرانیان  
 آنرا درفش کاویانی نامیدند و ہمیشہ در صفت لشکر آزمای افراسیوند  
 شہزاد شاہنامہ فرودسی است

### مشقی سوالات

- (۱) ضحاک کے بارے میں تم کیا جانتے ہو بیان کرو۔
- (۲) ضحاک اصلی باشندہ کہاں کا تھا۔ اسے ضحاک کیوں کہتے ہیں؟
- (۳) ذیل کے اشعار کا پورا مطلب لکھو۔
- (ا) برآمد بر آن تخت قرخ پدر - برسم کیاں بر سرش تاج زر
- (ب) ندانست خود جز بد آموختن - بجز غارت و کشتن و سوختن



## فریدون (از سلسله پیشدادیان)

فریدون که از دودمان جمشید بود بعد از ضحاک پادشاه شد  
 فریدون چو شد در جهان کامگار ندانست جز خویشتن شهریار  
 بروز خجسته سر مهر ماه بس بر نهاد آن کبیانی کلاه  
 برسم کیان تاج و تخت می بیاراست با کاخ شاهنشاهی  
 زمانه بی اندوه گشت از بدی گرفتند مردم ره انبیدی  
 فریدون سه پسر داشت ایرج و سلم و تور در پایان زندگانی  
 کشور خویش را سه بخش کرد و هر بخشی را به پسری داد  
 چون ایران را با ایرج که کوچکتر بود و گذار کرد سلم و تور برای ایرج  
 رشک بردند و او را کشتند منوچهر پسر ایرج بکین پدر با سلم  
 و تور جنگ کرد و آنها را مغلوب ساخت فریدون  
 پادشاهی را کمبوجهر داد گذاشت و خود پس از چندی در گذشت  
 اشعار از شاه نامه فردوسی

(۱) کاوه نے فریدون کو کیونکر تخت پر بٹھلایا بیان کرو۔

دودمان - خاندان - کامگار - صاحب اقبال - خجسته - مبارک - سر - آغاز  
 کاخ - قصر - رشک - حسد -

- (۲) فریدون کے بیٹوں کا کیا نام تھا اور باپ نے اپنی سلطنت ان کو کیونکر تقسیم کی ؟  
 (۳) منوچہر کون تھا اور اسکو بادشاہت کیونکر ملی ؟  
 (۴) عبارت ذیل کا واضح مطلب بیان کرو۔  
 بروزِ خجستہ سہ ماہ ..... گر فتنہ مردم رہ ایزدی۔

## سلسلہ کیان کی قیاد

اول پادشاہی کہ از نژاد منوچہر بر تخت کیان نشست کی قیاد بود  
 بشاہی نشست آفرمان کی قیاد همان تاج گوہر بسر بر نہاد  
 زگردان و نام آوران یاد کرد پداود دہش گیتی آباد کرد  
 پراہنگونہ صد سال شادان بزبیرت نگر تا چنیں در جہان شاہ کسیت  
 کی قیاد با افراسیاب و تورانیان جنگ کرد۔

رستم کہ پہلوان لشکر ایران بود در جنگ با تورانیان دلاوری  
 مردانگی بسیار نمود و افراسیاب را شکست سختی پداو۔  
 فردوسی فرماید۔

زمین کردہ پد سرخ رستم بجنگ یکی گرزہ گا و پیکر بجنگ

نام آوران - سران سپاہ و بزرگان مملکت - بزبیرت - زندگانی کرد۔  
 پد - مخفف بود - گرزہ - گرز۔

بھرسوک مرکب برا نلینغتی  
 بششیر بران چو بگذاشت دست  
 چو برگ خزان سر فرو ریختی  
 برود نبرد آن بل ارجمند  
 سر سر فرازان ہی کرد پست  
 بزید و درید و شکست و بہ بست  
 بہ تیغ و بہ تیر و بگرز و کند  
 برفتند ترکان ز پیش مغان  
 یلان را سر و سینه و پای و دست  
 کشیدند لشکر سوی و امغان  
 خلیبہ دل و با غم و گفتگوی  
 نہ بوق و نہ کوس و نہ تاج و کم  
 ز رہ باز گشتند نزدیک شاہ  
 شدند آفرین خوان بشاہ جہان  
 ہما پہلوانان ایران سپاہ  
 بجای آمدند آن سپاہ مہمان  
 اشعار از شاہنامہ فردوسی

### مشقی سوالات

- (۱) سب سے پہلا کیانی بادشاہ کون گذرا ہے۔
- (۲) افراسیاب کون تھا وہی سے اور کس ایرانی بادشاہ سے سب سے پہلے جنگ ہوئی  
 او سو وقت ایرانی لشکر کا سپہ سالار کون تھا؟
- (۳) فردوسی نے رستم کی وہ جنگ جو کیتباد کی طرف سے تو را نیوں سے کی ہے  
 نظم کیا ہے اور اسکا خلاصہ بیان کرو۔

مرکب - اسپ - نیرود - جنگ - ارجمند - عزیز - مغان - مرغ بمعنی آتش  
 پرستت و اینجا مقصود ایرانیان می باشند - بگجوں - نام رودی است در کازان  
 خلیبہ - مجروح - کوس - طبل بزرگ - مغان - بزرگان .

# کیکاؤس

از سلسله کیان

پس از مرگ کیتباد پسرش کیکاؤس بجای او نشست  
 چو کاؤس بگرفت گاه پدر هر دو را جهان بنده شد سر بسر  
 چنین گفت کاندرا جهان شاکست گذشته ز من در خور گاه کیست  
 گویند یک روز گم روی نزد کیکاؤس بودند یکی از آنها ز بان  
 بوصف ما ز ندران گشود و گفت -

که ما ز ندران شاه را یاد باد همیشه یرو بومش آباد باد  
 که در بوستانش همیشه گل است زمیش پر از لاله و سنبل است  
 هوا خوشگوار و زمین پر زنگار نه گرم و نه سرد و همیشه بهار  
 نوازنده بکبل بیخ اندرون گرازنده آمو بر ابرخ اندرون  
 دی و آذر و همین و فسردین همیشه پر از لاله بینی زمین  
 کیکاؤس چون این وصف بشنید همت بگیرفتن آن دیار  
 گماشت و با سپاهی گران پدان سوی رقت و با مردوم آن ولایت

گاه - تخت - در خور گاه - شایسته و لایق - وصف - ستایش - بوم - سرزمین -  
 نگار - نقش - نوازنده - خواننده - گرازنده - خرامنده - برارخ - مرغ زار و صحرای -  
 فسردین - محقق فردین - گران - بسیار سنگین -

در جنگ شذولی از این لشکر کشتی سودی نبرده شکست خورد و با تہی  
چند از سران سپاہ بدست دشمن گرفتار گردید چون رستم این  
خبر بشنید بسوی مازندران شتافت در راہ با شیر و اژدہا و زین  
جاد و گرو دیوان جنگید و آنہارا بکشت ہمینگہ مہازندران رسید  
کیکاؤس و ہمراہانش را از بند رہائی داد۔

کیکاؤس را فرزندی جوانمرد و دلدار بود کہ سیاوش نام داشت  
سخن چسپیان از او نزد پدر بدگونی کردند کیکاؤس بر او حسہ  
گرفت سیاوش دل آزرده شد و بہوران نزد افراسیاب رفت  
افراسیاب دختر خویش فرنگیس را بوی داد۔  
پراور افراسیاب بر سیاوش رشک برد و بنا می گفتہ انگیزی  
گذاشت تا افراسیاب سیاوش را بیگناہ بکشت۔

اشعار از شہنامہ فردوسی

### مشقی سوالات

- (۱) کیکاؤس نے مازندران کی کیا صفت سنی تھی جسکے فتح کرنے پر آمادہ ہوا؟
- (۲) جنگ مازندران کا کیا انجام ہوا؟
- (۳) رستم کو مازندران چاکر کیکاؤس کو قید سے رہا کرانے میں کیا کیا واقعات پیش آئے بیان کرو۔
- (۴) سیاوش کون تھا؟ فرنگیس کے بارہ میں تم کیا جانتے ہو بیان کرو؟

## کینخسرو (سلسلہ کیان)

کینخسرو پسر سیاوش پس از کشته شدن پدر بدنیآ آمد و چندین سال در ترکستان بزیست تا آنیکه از ایران فرستاده بجستجوه اورفته اورا با مادرش فرنگیس بایران نثر و کیکاؤس آورد کینخسرو پس از جدش کیکاؤس پادشاه شد جهاندار گشت و شهنشاه گشت ملک حشمت و آسمان جاہ گشت بیام نهم قلعہ مینوی شد آوازہ نام کینخسروی نژاد از دوسو داشت آن نیک بی زافر سیاہ و زکاؤس کی کینخسرو در زمان جدش کیکاؤس بخونخواہی پدر چندین بار با افراسیاب جنگ کرد سہرا انجام افراسیاب در دست لشکر ایران گرفتار و بفرمان کینخسرو گشته شد کینخسرو در حیات خود تاج و تخت ابولہاسب کہ یکی از نوادہ ہای کینقباد بود و اگذار کردہ خود از سلطنت کنارہ گرفت -

اشعار از تاریخ مجمع نقل شدہ است

---

مینوی - مینو بمعنی آسمان است و مراد از یام نهم قلعہ مینوی بعقیدہ قدما آسمان نهم است کہ آنرا عرش نیز گویند -

## مشقی سوالات

(۱) کینخسرو کیونکر بادشاہ ہوا اور پھر سلطنت سے کیوں کناراہ کش ہوا۔

(۲) ذیل کے اشعار کا مطلب لکھو۔

بہام نغمہ قلندہ مسینوی..... زافرا سیاب وز کاوس کی۔

## گشتاسپ

(از سلسلہ کیان)

لہراسپ را پسری بود گشتاسپ نام کہ بعد از او پیا دشاہی رسید  
 چو گشتاسپ بر شد بہ تخت پدر کہ فرز پدر داشت بخت پدر  
 چو گیتی بر آن شاہ نور است شد فریدون دیگر ہی خواست شد  
 بہر کشوری نام گشتاسپ بود کہ پور شہنشاہ لہراسپ بود  
 گویند زرتشت پیغمبر در زمان گشتاسپ ظہور کردہ ایرانیان  
 را بہ آئین یزدان شناسی دعوت نمود۔

گشتاسپ کیش ویرا اختیار کرد از آنروی دین زر تشت  
 در ایران رواجی بستر یافت پس گشتاسپ اسفند پار نام  
 داشت و چون تیر و شمشیر بر بدنش کار کرد نہود اورا روئین تن

آئین - کیش و دہسبہ - یزدان - خدا۔

سیگفتند اسفند یار بادشمنان پدر جنگا کرد و دلاوری بہا نمود۔  
 چون رستم مدتی بود نزد پادشاہ ایران نمیرفت گشتا سپ  
 اسفند یار را بہ سیستان فرستاد تا رستم را بدرگاہ او بیاورد  
 اسفند یار با رستم چندین جنگ کرد و چون روئین تن بود حربہ  
 رستم بر بدن او کاگر نمیشد عاقبت رستم تدبیری اندیشید و تیر  
 دو شاخہ از چوب گز بساخت و آن تیر را بر چشم اسفند یار زد  
 اسفند یار از آن زخم ہلاک شد۔  
 داستان جنگ رستم و اسفند یار را فردوسی در شاہنامہ  
 آورده است

### مشقی سوالات

- (۱) گشتا سپ کے بارے میں تم کیا جانتے ہو۔
- (۲) زرتشت پر نوٹ لکھو۔
- (۳) رستم اور اسفند یار سے جنگ کیوں اور کیسے ہوئی اور کیا نتیجہ جنگ کا ہوا؟

- خوب و شایستہ - چوب گز - نام درختی است



## بہمن (از سلسلہ کیان)

چون اسفند یار در جنگ یار ستم کشته شد پسیر او بہمن در نزد ستم  
بماند و رستم او را تربیت کرد۔

گستاخ در پایان عمر پادشاہی را بہ بہمن واگذار کرد و خود  
از سلطنت کنارہ گرفت۔

چو بہمن تختِ نیا پر نشست کمر بر میان بست و بگشا دوست  
سپہ را درم داد و دینار داد ہمان کشور و چیرہ بسیار داد  
بہمن را اوروشیر دراز دست نیز بیخو انند

گویند دست او پاندا زہ دراز بود کہ بزا نو میر سید

بہمن پادشاہی داد گستر بود در زمان این پادشاہ ہرادر  
کہ شفا دنام داشت رستم را بمکر و حیلہ ہلاک نمود۔

### مشقی سوالات

(۱) شفا کون تھا اور کس زمانے میں تھا۔

(۲) بہمن دراز دست کے بارہ میں تم کیا جانتے ہو ؟

بگشا دوست۔ دست گشادون کنایہ از بذل و بخشش است۔ داو گستر۔ عادل

## دارا

از سلسله کیان

دارا آخرین پادشاه کیان و نوادهٔ سمن است  
 در زمان سلطنت دارا اسکندر پادشاه مقدونیه با ایران زمین  
 لشکر کشیده با دارا سه جنگ کرد و او را شکست داد  
 دارا کشته شد و تخت و تاج او بدست اسکندر افتاد

### جنگ اسکندر و دارا

دو شاه دو کشور کشیدند صفت	همه نیزه و گرز و خنجر بکفت
برآمد چنان از او لشکر خروش	که چرخ فلک را بید ترید گوش
ز بس ناله بوق و هندی درای	همه مرد را دل بر آمد از جای
ز آواز اسپان و بانگ سمران	جز نگسیدن گرزهای گران
تا گفتی جهان کوه جنگی شده است	ز گرد آسمای روی زنگی شده است
بیک هفته گردان پر خاشجوی	بر روی اندر آورد بودند روی

مقدونیه - نام سرزمینی است نزدیک یونان - درای - رنگ برنگ -  
 دل برآمد - دل از جای بر آمدن کنایه از مضطرب شدن و بیجان آمدن است  
 بانگ - فریاد - سمران - بزرگان لشکر - جز نگسیدن - صد اوادن - روی زنگی  
 اندر روی زنگی سیاه شده است - روی اندر - آورده بودند - باهم رو بره و مشغول  
 نبرد بودند -

بہشتم ہر آمد یکی تیرہ کرد  
 بد انسان کہ خورشید شد لاجور  
 پپوشید دیدار ایران سپاہ  
 ندیدند چیز خاک ناورد و گاہ  
 جہاندار دارا بہ پیچید روی  
 همان نامور لشکر جنگجوی  
 پراندر و برگشت از آورد گاہ  
 چو یاری ندادش نمی ہور و ماہ  
 ہمہ پادشاہی سکندر گرفت  
 جہاندار شد تحت و افسر گرفت  
 اشعار از شاہنامہ فردوسی

### مشقی سوالات

(۱) دارا کون تھا؟ اور کس خاندان سے تھا۔

(۲) سکندر اور دارا کے تعلقات کیسے تھے بیان کرو۔

## اسکندر (از سلسلہ کیان)

اسکندر پادشاہی جنگجو و جہانگیر بود ایران و ترکستان و افغانستان  
 را فتح کرد۔

اسکندر ہمیش از دو اوزدہ سال جہاندار می نکر و درستی و سہ سالگی ہر ہر

بہشتم۔ روز ہشتم۔ لاجورد۔ چنانکہ خورشید برنگ لاجورد گردید۔ لاجورد سنگی است  
 کیودرنگ کہ آنرا ایسایند و در نقاشی بکار مینرند۔ دیدار۔ چشم۔ سپاہ۔ سپاہیان

ناورد گاہ۔ میدان جنگ و نبرد۔ پیچید روی۔ روی پیچیدن برگشتن و فرار  
 آورد گاہ۔ جای نبرد۔ اور۔ خورشید۔ افسر۔ تاج۔

پس از مرگ اسکندر سردارانش ممالک اورا بین خود تقسیم کردند  
یکی از آنها که سلوکوس نام داشت پادشاه ایران شد۔  
جانشینان سلوکوس ہشتاد سال در ایران سلطنت کردند  
و آنها را سلوکید مینامیدند۔

سرنجام بساط فرما تر وانی آنها بدست اشکانیان برچیدہ شد  
مشقی سوالات

(۱) سکندر اور سلوکوس سے تم کیا سمجھتے ہو ؟

## سلسلہ ساسانیان

### اردشیر بابکان

نخستین پادشاه ساسانی اردشیر بابکان است  
پدر اردشیر بابک بود و جد او ساسان نام داشت بدین جهت  
اورا اردشیر بابکان و سلسلہ اورا بسا سانیان مینامند۔  
اردشیر پادشاهی رعیت نواز و دانش پرور بود در زمان  
جمانداری او مردم در آسایش بودند و علم و ہنر رواج داشت۔

چوتاج بزرگی بسیر بر نهاد  
 چنین گفت بر تخت پیر و شاد  
 که اندر جهان داد گنج من است  
 جهان تازه از دسترنج من است  
 گشاده است بر کس این بار گاه  
 ز بدخواه و دزد مردم نیکخواه  
 ستاینده بد شهر یار ارد شیر  
 چو دیدی بدر گاه مردی دبیر  
 بد یوانش کار آگمان داشتی  
 بر بیدار نشان کار نگذاشتی  
 چون بعد از کیان دین ز روشت ضعیف شده بود ارد شیر با بکان  
 در ترو تاج آن گیش همت گماشت و آتشکده های ایران را که  
 رو نخبی را بی گذاشته بود داثر کرد۔

اشعار از شاهنامه فردوسی .

### مشقی سوالات

(۱) بابک اور ساسان کون تھے ؟

(۲) ارد شیر با بکان کس خاندان کا بادشاہ گذرا ہے اسکے بارہ میں تو کچھ جانتے ہو لکھو۔

## السیر وان عادل

سلسلہ ساسانیان

خسرو انوشیر وان کہ او را کسری نیز گویند در جہان داری و رعیت  
 نواری سر آمد پادشاہان ایران است

ستاینده مید - تجید و تخمین کنندہ - بد یوانش - عدالت خانہ و محفل رسیدگی بکار ہا -  
 آگمان داشتی - مردان کاروان - نگذاشتی - داگذار نکردی -

زشاهان که با تخت و افسر پند  
 نگین و به لشکر تو با نگر به بند  
 نهد دادگر تر ز نوشیر وان  
 که جاوید بادار و دانش جوان  
 نه زو پر هسز تر ز مردانگی  
 به تخت و به وینسیم و فرزانی  
 بس بر نهاد آن دل افروز تاج  
 چون بهشتی شد آراسته  
 جهان دوز خوبی و از خواسته  
 جهان نوز شد از قره ایزدی  
 بدانت کس غارت و تا فتن  
 دگر دست سوی بدی آختن  
 جهانی بفرمان شاه آمدند  
 ز کز تپی و تاری براه آمدند  
 نوشیر وان بار و میان و بیاطله جنگ کرد و آتشار مغلوب  
 ساخت -

از پادشاهان روم خراج گرفت و ملک یمن را تصرف در آورد  
 وزیر این پادشاه بزرگمهر بود که بدانش و خرد معروف است  
 حضرت رسول صلی الله علیه و آله در زمان سلطنت نوشیر وان  
 بد نیامده است -  
 اشعار از شاهنامه فردوسی -

نهد - نبود بادار و دانش - یعنی جانش همیشه جوان باد - دیهیم - تاج - فرزانی - عقل  
 جان - دندان فیل - از خواسته - مال و متاع - قره - شگوه - آختن - دست آختن  
 ای از دست دراز کردن است - کز تپی - کچی - تاری - تیرگی - رویان - توی ترک بود در ترکستان  
 بیاطله - - بزرگمهر بود - بزرگمهر را بعنه بی بوزر جهر خوانند -

## مشقی سوالات

(۱) کسری کون تھا؟

(۲) پوشیروان نے اپنے زمان سلطنت میں کن کن لوگوں سے جنگ کی اور کیا انجام

جنگ ہوا مختصراً بیان کرو۔

بہرام گور  
از سلسلہ ساسانیان

چو بر تخت نشست بہرام گور  
پہرستش گرفت آفرینندہ را  
خداوند پیروزی و بہتری  
ایان پس چنین گفت کاین تاج و تخت  
نشستم بر این تخت فرسخ پدر  
داد از نیاکان فروزی کفم  
بدین سان بسی پوشخت و سیال

بشای بر او آفرین خوانند اور  
جهاندار بیدار بینندہ را  
خداوند آفرین و کتری  
از او یا فتم کافریدہ است بخت  
یر آئیں طہمورت داد گر  
شمارا بدین رہنمونی کفم  
کس اندر زمانہ نبودش ہمال

بہرام گور از پادشاہان بزرگ ساسانی است و او را از آن ہمت  
بہرام گور میخوانند کہ بیشتر اوقات زبشگار گور میرفت۔

رہنمونی - راہنائی - ہمال - مانند - گور - گور حیوانی است بسیار وحشی  
و تند رو کہ آنرا گور خرنزگویند۔

در زمانِ بہرام گور پادشاہ ترکستان بجاک ایران لشکر کشید بہرام اور اشکست سختی داومرگ بہرام را بد تیگونہ گفتہ اند کہ روزی ہنگام شکار ناگمان بگردابی رسید و در آن فرو رفتہ ناپدید شد۔  
اشعار از شاہنامہ فردوسی

### مشقی سوالات

(۱) بہرام گور کس خاندان کا بادشاہ اسکو بہرام گور کیوں کہتے ہیں ؟ اس کی وفات کیوں کہ واقع ہوئی۔

### خسرو پرویز

از سلسلہ ساسانیان

خسرو پرویز کی از پادشاہان ساسانی است کہ بجاہ و جلال و ثروت و مال معروف است

چون خسرو اندر زمانہ نبود ز دینار و گنجش کراتہ نبود  
ز توران و از ہند و از چین و روم ز ہر کشوری کان بد آباد بوم  
ہمی باج بردند نزدیک شاہ پر خشنوہ روز و شبان سیاہ  
بہرام چو بین کہ یکی از سرداران ہر ہر پدہ خسرو بود خرم طغیان کرد

ثروت۔ دولت۔ طغیان۔ سرکشی۔



و چندین بار با او بجنگید عاقبت خسرو بہمدستی پادشاہِ روم  
بر او غلبہ یافت و او را شکست داد۔

پس از چندی میان خسرو و قیصر روم دشمنی افتاد و کارِ آنها  
بجنگ کشید خسرو در جنگ بارو میان فاتح شد ولی در پایان  
کار شکست یافت

بعد از آن شکست ایرانیان خسرو را از پادشاہی عزل کردند  
و یکشتند و پسر او شیرویہ را پادشاہی دادند۔

### مشقی سوالات

(۱) بہرام چوہن کون تھا۔ اسپر خسرو نے کیونکر غلبہ حاصل کیا۔ قیصر روم سے  
اور خسرو سے جنگ ہوئی اوسکا کیا نتیجہ ہوا۔

(۲) ذیل کے اشعار کو بشر میں لکھو۔

چنو خسرو اندر زمانہ نبود ..... پر خشنده روز و شبان سیاہ

(۳) مندرجہ بالا اشعار کا مطلب واضح طریقہ سے اردو میں بیان کرو۔

# انتخاب از اخلاقِ محسنی

## حکایت در عبادت

یکی از سلاطینِ میرات از شاہ سبحانِ قدسِ سرّہ الناس نمود  
 کہ مرا وصیت کن شاہ گفت اگر نجاتِ دنیا و درجاتِ آخرت میخواهی  
 شبہا بر در گاہِ آبی داد گدائیِ میدہ و روز ہا در بار گاہِ خود پیدا د  
 گدایان میرس۔ قطعہ۔

چوں بندگانِ حق ہمہ فرمانبر تو آند تو نیز بندگی کن و فرمانِ حق بسر  
 ہر پادشہ کہ خدمتِ حق را کفر بہت بندند خلقِ ہم ز پے خدش کفر  
 د چون خوی رعیت تاریخِ خوی پادشاہست کہ الناسِ علی دین لکھم  
 پس ہر گاہ پادشاہِ مہل طاعت و عیادت کند رعیت نیز بدان کار  
 راغب و مائل شوند و بزرگاتِ عبادتِ رعایا نیز ہر روز گزار و اصل  
 و متواصل گردد۔

---

قدسِ سرّہ - پاک کیا جائے راز انکا۔ الناسِ علی دین ملوکیم۔ آدمی اپنے بادشاہ  
 کی راہ پر ہیں۔ واصل۔ پوچھنے والی۔ متواصل۔ پیہم پوچھنے والی۔

## حکایت در اخلاص

آوردہ اند کہ یکے از خلفائے خراسان فرمودہ بود تا بے ادبی را در موقع سیاست داشته تا تریانہ میزدند آن شخص در اثنائے آن حال زبان و قاحت بکشتاد و خلیفہ را دشنام داد خلیفہ امر کرد تا دست از زبان داشتند و اورا آزاد کرد یکے از خواص بارگاہ خلافت پرسید در محلے کہ تا دیب آن شوخ چشم بے شرم زیادت بایستے سبب بخشیدن و آزاد کردن چه بود خلیفہ گفت من اورا برائے خدا ادب میگویم چون مرا سزا گفت نفس من ازان متغیر و متاثر شد و در صد و انتقام آمد خواهم کہ در کار حق سبحانہ و تعالیٰ نفس را مدخل و ہم کہ این صورت از شیوہٴ اخلاص دورست و صاحب عمل غرض آمیز از فضیلتِ ثواب محروم

و مجبور مستغوی

از سخنش آتش من تیز شد      کارِ اُلھی غرض آمیز شد  
داعیہٴ نفس چو بنور درو      معنی اخلاص نماند اندرو  
کارگرِ اخلاص نشند پیرہ در      ترکِ چنان کار سزاوارتر

میززدند - قائل خدام - وقاحت - بے شرمی - متاثر - اثر پذیر - صد و پے -

انتقام - بدلہ لینا - داعیہ - خواہش -

## حکایت در دعا

آورده اند که در شهرے از بلاد اسلام چند شبانه روز متقل باران  
بارید بمشایه که کارها بر مردمان دشوار شدند و راه آمد و شد قسرو بسته گشت  
منزلها روئے بویرانی نهاد و دغدغه در خاطر خرد و بزرگ افتاد همه از اهل  
تخم میگفتند که از نظرات فلکی استدلال میتوان کرد که تمام این شهر  
بواسطه کثرت آب خراب خواهد شد مردم دل از خان و مان برداشتند  
و جزع و فزع در خلایق افتاد چون کار از حد گذشت و طاقت طاق  
شده رجوع بسطان کردند او هر دو عادل و پاکیزه سیرت بود اهل شهر  
را تسلی داد و خود نجوت در آمد روی تیار بر خاک نهاد و گفت  
بار خدا یا همه خلق بر خرابی این شهر اتفاق کرده اند تو قدری که تصور  
ایشان را باطل کنی و آثار قدرت خود بخلاف آنچه در خیالها میکنند  
ظاهر گردانی فی الحال باران منقطع شد و آفتاب بر آمد و این دلیل  
روشنست که چون پادشاه پاک اعتقاد بود و دل او با رعیت راست باشد هر دعا  
که در باره خود و ایشان کند بشهرت اجابت اقران مییابد قطع

پادشاهی که نهاد از ره لطف . بر سرت افسر نشاندن است  
هر چه میخواهی از او خواه که او . بدت هر چه از می خواهی

بنا به - یعنی بوجه - دغدغه غلش - فزع - بیقراری - خرابی - ویرانی -

## حکایت در صبر

آورده اند کہ روزے یکے از اہمّ اَپیشِ پادشاہے ایستادہ بود و شاہ  
 با او در مہمتے مشا ورت میفرمود قضا را کتر دے در پیراہن و سے افتادہ  
 بود و ہر ساعت امیر رومی گزید و بہ نیش نہ ہر آلود خود ضرر میرسانید  
 تا وقتیکہ نیش و سے از کار بیفتاد و ہر نہر یکہ داشت بکار برد آن امیر  
 سقاقتاً در ان مشاورت، قطع سخن نہ کرد و تغیرے در و ظاہر نشد و سخش  
 از قانون عقل و قاعدہ حکمت، انحراف تیاقت تا بجانہ آمد و آن کتر دے را  
 از جامہ بیرون کرد این خبر بہ پادشاہ رسید متعجب و متعجب گشت روز دیگر  
 کہ امیر بکلاز مت آمد سلطان فرمود کہ دفع ضرر از نفس واجب ست  
 تو چرا دیر در آزار عقرب را از خود مندرفع مناسختی جواب داد کہ من آن  
 نیم کہ شرف مکالمہ چون تو پادشاہے را بسبب الہم نہ ہر کتر دے قطع کنم  
 و اگر امروز در مجلس بزم بر نیش کتر دے صبر نہ تو انم کرد قدر اور معسر کہ رزم  
 بہ تیغ نہ ہر آب دادہ دشمن چگونہ صبر نہ تو انم کرد پادشاہ را این سخن خوش آمد  
 و مرتبہ اور البتہ گردانید دیدان بمقدار صبر کہ کرد پیراد و مقصود پدید  
 گرت چوں غنی صبر بہت در غم طوفان بلا بگردد و کام ہزار سالہ بر آید

## حکایت در ادب

در اخبار آمده که سلطان مصر با پادشاه روم طرح مواصلت انداخته  
 دختر او را از بہر پسر خود خطبہ کرد و ہم دختر خود را در عقدہ پسر و سے  
 در آورد و بسبب این وصلت رُسل و رسائل از جانبین متواصل  
 گشت و با اتفاق این دو صاحب دولت ہر دو مملکت با یکدیگر آراستگی  
 پذیرفت و در امور کلی و جزئی مراجعت ہر اے یکدیگر نمودند سے  
 دلی مشورت و تدبیر ہم در بیچ ہم شروع نفرمودند سے روزے ملک  
 مصر بقصر روم پیغام فرستاد کہ پسران زُبدۂ حیات و عمدۂ زندگانی  
 اندو نام مابعد از وفات جز بحیات ایشان باقی نمی ماند بیت  
 زندہ است کسیکہ در دیارش ماند خلفے بیادگارش  
 پس ہمت بر انتظام حال و فراغ بال ایشان مصروف باید داشت  
 و غمان عنایت بصوب جمعیت و وسعت معیشت ایشان معطوف  
 باید ساخت و من بچہ پسر خود چندین ذخائر و نفائس و پردہ دستور  
 و ضیاع و عقار ممیّا کردہ ام از انطرف رائے جمال آراے آن جہنرت  
 از من اہتمام بحال پسر خود حیا اقتضا فرمودہ است چون این پیغام

طلبہ خواستگاری - بال - دل - صوب - طرن - ضیاع - آب زمین - عقار - زمین وغیرہ -

بسبب قیصر رسیدہ تھے فرمودہ و گفت مال بار بیو فاد تجوب تا پائید راست  
 از دو حسابے نیاید گرفت و در ستار فانی دنیا سے دنی فریفتہ نیاید شد  
 من پسرم نمود و را علیہ اسب بیار استہ ام و خزائنا کے مکابہم اختلاف  
 برائے او ذخیرہ ثناء اسم مال در معرض فنا و زوال است و ادب امین  
 از تغیر و انتقال چون این خیر ملک عرب رسید گفت راست میگویید  
 الأَدَبُ خَيْرٌ مِنَ الدَّهْرِ طَنُومِي

ادب بہتر از گنج قاروں بود۔ فزون تر از ملک فریدوں بود  
 بزرگان نکر و نند پیر و اسے مال کہ اموال را ہست رو در زوال  
 عنان سے علم و ادب تا فتنہ کہ نام نکو از ادب یافتند

### حکایت در علم و ہمت

آوردہ اند کہ در آن ایام کہ اسکندر میخواست کہ رایت جہا نگیری  
 از سرحد روم بر عزیمت ضبط ممالک عرب و عجم برافراز و در کاب پایاں  
 بہت تفسیر بر و بحر عالم حرکت دیدہ بغایت اندیشہ تاک و ملول خاطر  
 بود و در سطا طالعیس حکیم کہ وزیر آن حضرت بود چون علامت فکرت و نشان

الأَدَبُ خَيْرٌ مِنَ الدَّهْرِ طَنُومِي - ادب بہتر ہے سوئے سے - زوال - لطافت اینکہ روئے اموال حق وان آوردہ  
 خط زوال است۔

حیرت بر حسب حال و نامحییہ احوال او ظاہر و بید گفت کہ اے شاہ جہان  
 اسباب دولت مہیا و آمادہ و خدم و حشم در موقوفہ بندگی و فرمانبرداری  
 استادہ خزانہ معمور و مملکت مو قور نخت بصفت استقامت آراستہ  
 و شمال دولت بشریہ استقامت پیراستہ اقبال کمر موافقت بستہ  
 و جہا و جلال بر آستانہ عالی بچند متنگاری نشستہ تو زرع ضمیر انور  
 و تفرق خاطر از ہر اسباب چہست اسکندر جو اسباب داد کہ تامل میکنم  
 کہ عرصہ جہان بفاہیت محقرست و ساحت ممالک ہفت اقلیم بسیار  
 مختصر شرم میدارم از ہر اسے این مقدار ملک سوار شدن و توجہ تصرف  
 و تسخیر آن نمودن قطعہ

گرای آن نکلند طول عمر می ہفت اقلیم کہ من بخت تسخیر آن سوار شوم  
 ہزار عالم ازین گریو دم است ہنوز کہ من بجزم تصرف بدان و بیار شوم  
 از سطو فرمود کہ شک نیست کہ ایالت و حکومت این مایہ از جہان  
 نہ لائق ہمت بلند و نہ درخور ہمت ارجمند تست عرصہ مملکت ابدی  
 را با آن ضم کن تا ہچنانچہ بظہرت تیغ جہان سوز ساحت مراے فانی  
 را در قید ضبط می آری ببرکت عدل عالم افرود ملک سعادت باقی

موفور بہت - استقامت - ہمیشگی - استقامت - پاداری - توزع - پریشانی -

تفرق - پریشانی - از ہر - روشن - ایالت - سرداری - ساحت - میدان -



ہم جو قبضہ استحقاق تو آید تا این نقصان ببرکت آن کمال تلافی نہیہا  
 و این اندک بزیب آن بسیار رونق گیرد مثنوی  
 ملک عجبی خواہ کان خرم بود ذرّہ زان ملک صد عالم بود  
 جہد کن تا در میان این نشست عرصہ آن عالمت آید بدست  
 اسکندر بدین سخن نشستی یافتہ بر حکیم آفرین فراوان کرد و امر روز  
 شاہ باز عقل ہر کا ملے در ہواے شناسے اسکندر حجت آن پرواز میکند  
 کہ ہماے ہمتش با ستخوان ریزہ دنیا بسر فرو نیاوردہ قسود۔  
 تو باز ساعد شاہی با ستخوان منگر ہماے ہمت خود را بلند دہ پرواز

## حکایت در عزم

آوردہ اند کہ یکے از ملوک بخوردن گل عادت کردہ بود چندانکہ  
 حکما و اطبا منع میکردند و حضرت آنرا بازمی نمودند از ان کار باز نمی آہ  
 روزے یکے از اہل اللہ بدین وسعے آمد و اورا بیغایت زار و تزاریانہ  
 رخسارہ ارغوانی اور از عفراتی دید و تن باناب و لوان اورا در بنا  
 نا توانی گرفتار یافت صورت حال استفسار نمود سلطان تحقیقینہ

واقعہ بازگفت کہ مرا زجہت خوردن گل پای حیرت در گل است  
 و دست حسرت بر دل درویش فرمود کہ چون میدانی کہ ازین عمر  
 ضرر تو میرسد چہرا ترک نمیکنی گفت چندانکہ جہدمی نمایم با خود پس  
 نمی آیم درویش گفت این عَزْمَتِ مِنْ عَزَمَاتِ الْمُلُوكِ کجاست آن  
 عزم کہ بادشاہان رومی باشند کہ بیہج نوع ایشان را ازان باز نمی  
 توان داشت سلطان ازین سخن متاثر شد و عزم کہ دیر آنکہ دیگر گل  
 نخورد و بیکت عزیمت ازان مملکہ خلاص یافت قطعہ

عنان عزم بہر جانے کہ بر تابی      مکن بدست تر و د عنان خود را بست  
 کہ کس بمنزل مقصود رہ نمی یابد      مگر بسعی تمام و دیگر بجزم درست  
 ہر آنکہ پای طلب در طریقی عزم نہاد      بہتختگاہ بزرگی رسد بجام نخست

## حکایت در شبات و استقامت

سلطان رضی روزے در میدان عَزْمَتِ مِنْ عَزَمَاتِ الْمُلُوكِ دید سنگ  
 گران بردوش نہادہ و بکبت عمارت او مے بُرد و در بردن آن سنگ

مُر - رنگذ سبب کی جگہ مستعمل ہے۔ اِنِّ عَزْمَتِ مِنْ عَزَمَاتِ الْمُلُوكِ - کمان ہے عزم با پناہوں  
 کے عزموں سے۔ متاخر - اثر قبول کرنے والا۔ مملکہ - جائے ہلاک۔

رنج بسیار می کشید سلطان چون مشقت او مشاهده کرد از روی  
 رافت جبلی و عاطفت فطری که داشت فرمود که ای حمال این سنگ  
 را بنه حمال آن سنگ را در میان میدان بینداخت مدتی آن سنگ  
 در میدان بود و اسپان چون آنجا میرسیدند بد چشمی میگردند و می  
 رسیدند جمعی از خواص بوقت فرصت آن حال بعرض سلطان رسانیدند  
 که فلان روز حمال بنا بر امر عالی و فرمان پهلوان سنگی که بر پشت داشت  
 در میان میدان بینداخت و اسپان ازان راه بکلفت میگذرند  
 و کسی غیر آن حمال آن سنگ را بر نمیدانند گرفت اگر فرمایند تا از  
 آنجا برود و راه خالی سازد مناسب بیناید سلطان فرمود که بر زبان  
 ما گذشته است که بنه اگر بگویم بر دارم و دم آنرا بر بے ثباتی ماحل کنند  
 گو آن سنگ همان جابانش نقل است که آن سنگ تا آخر عمر سلطان  
 در آن میدان افتاده بود بعد از وفات او نیز جهت صراعات سخن  
 او هیچکس از اولاد او بر نداشتند قطعه

سخن شاه شاه هر سخن مست همه حال پاس باید و داشت  
 تانه گردد نقیض آن ظالم هر پاید آثر ابلووح دل تنگ داشت

رافت - مرمانی - جبلی - پیدایشی - فطری - پیدایشی - بد چشمی - یعنی بھڑکتے تھے۔  
 نقیض - خلاف -

## حکایت در عدل

آوردہ اند کہ یکی از علماء در مجلس مامون حدیثی روایت کر دکہ شیخ اس  
 پادشاہان عادل در قیامت فرقی نمی شود و اجزای ایشان از یکدیگر نمانند  
 ریزد مامون فرمود کہ مراد صدق حدیث بنویسنا بیست اما داعیہ  
 دادم کہ نوشیروان را بینم کہ فی الواقع منظر عدل پودہ و میرزبان ہجرت شان  
 حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم گذشتہ کہ من متول شدہم در زمان  
 ملک عادل پس عزیمت مابین کرد چون بدانجا رسید فرمود تا حتمہ نوشیروان  
 بکشاید و بدانجا در آمد دید تازہ در خاک خفته چنانچہ ستم در خواب با شد  
 و سر انگشتری در دست داشت بزرگین ہر یکے پندے نوشتہ اول آنکہ  
 بادوست و دشمن مدارا کن دوم در کار ہا بے مشورت خریدندان شروع  
 نہمای سوم رعایت رعیت فرہ گذار و در روایتی دیگر آمدہ کہ لوحے از  
 زربالائے سروے آویختہ بود و ہران لوح نوشتہ کہ ہر کہ خواہد خدا سے  
 ملک او را بزرگ گرداند گو علمائے زمان خود را بزرگ گردان و ہر کہ  
 خواہد کہ ملک او بسیار شود گو صفت عدل خود را بسیار سازد مامون بفرمود

مثنوی - آبیترش - داعیہ - خواہش - مابین - نام ستمہر - وقفہ - سرداب  
 مردگان و سنا و ق ہوتے - اشخاص .. جمع شخص بمعنی جسم

ممان پند بارابو شتند و آن خاک را ببطر آلوده سرش پوشیدند و  
 منقول است که در آن دخمه یکی از ندامت مامون اجازت سخن طلبید و  
 بعد از رخصت فرمود که عدل را خاصیتی است که بعد از وفات ضرر  
 خاک از کافر عادل بازمی دارد اگر عادل بسعادت اسلام مستعد  
 باشد چه عجب که در عقبی نیز ضرر آتش از او باز دارند مامون این سخن  
 را پسندید و فرمود تا در ذیل آن وصایا مثبتت گردند مشغولی  
 عدل در دنیا نگو تا مت کند در قیامت خوب فرجامت کند  
 اندرین عالم معظّم سازد و ت چون بدان عالم رسی بنواز و ت

## حکایت در عدل

آورده اند که پادشاه قباد در روزی در لشکرا از لشکر جدا افتاد و هوا  
 گرم شد و او از تشنگی بی طاقت گشته هر طرف می نگریست و سایه و نم  
 چشمه می طلبید از دور سیاهی بنظرش درآمد که بدان طرف  
 راند خیمه کهنه دید در میان پادیه زده و پیرزنی با دختر خود در سایه  
 آن نشسته چون قباد بر سید آن زن از خیمه بیرون دوید و عنانش

گرفته فرود آور دو ما حضرے کہ داشت حاضر کرد قبا و طعائے خورد و آبی  
 بیانشامید خواب برو غلبه کرد لحظه بسیار امید چون از خواب درآمد  
 بگاہ شدہ بود شب ہما نجا قامت نمود بعد نماز شام گا وے  
 از صحرایا آمد و دخترک آن زال آن گا و را بد و شید شیر بسیار حاصل  
 شد چنانچہ قبا در عجب آمد و با خود گفت این جماعت بخت آن  
 در صحرانشستہ اند تا کسی بر سر ایشان اطلاع نیابد ہر روز چندین  
 شیر از گا وے میگیرند اگر در ہفتہ یک روز بسطان دہند مال ایشان  
 را ظلی نمیرسد و خزانہ را توفیرے میشود نیت کرد کہ چون ہدار الملک  
 برسد آن مواضعہ را بر رعیت نهد چون صبح شد دخترک گا و را  
 گرفت و بد و شید اندکے شیر فرود آمد فریاد بر آوردہ پیش مادر دوید  
 کہ اے مادر روے ہدعا آر کہ پادشاہ ما نیت ظلم کردہ است قبا د  
 تعجب نمود و گفت از چہ دانستی گفت ہر یا مداد گا و ما بسیار شیر دادے  
 امروز اندک ہر گاہ کہ پادشاہ نیت بد کند حق سبحانہ و تعالیٰ برکت  
 بر دارو قبا و گفت راست گفتی و آن نیت از دل بیرون کرد و گفت  
 اکنون برو دو بر سر کار شو پس دختر پرخاست و دیگر بار گا و را بد و شید  
 شیر بسیار حاصل شد ہارے دیگر پیش مادر دوید و مردہ نیکو نیتی

پادشاه بوسه رسانید و از اینجا گفته اند که ملک عادل بهتر است  
 از ابر یارنده و آفتاب تابنده حکیم فردوسی گوید مشغولی  
 هر آن نم گزاید بهاران بود در اندیشه شهر یاران بود  
 چو بدگردد و اندیشه پادشاه نیا پذیر زمین نم بوقت از هوا  
 چو عادل بود شده ز سختی منال که عدلش به است از فراخی سال

## حکایت در عدل

سلطان محمود پادشاه کان دولت خود گفت که ابله ترین مردمان  
 پیداکنید بزرگان درگاه او حکما و نڈما وزیر کان و خوش طبعان را  
 یا طراف و اکناف مملکت فرستادند و ایشان متوجه شده با استعلام  
 این چنین کسی مشغول بودند و در استکشاف احوال مجتال و احمقان  
 مبالغه می نمودند یا خرد شخصی را دیدند که بر شاخ درختی برآمده و تیر  
 برهن آن شاخ می زند تا گیسخته گردد و معلوم بود که اگر آن شاخ ببلند  
 برآمده آن کس از سر شاخ بلند بیزمین افتد و اگر فرجاً هزار جان  
 داشته باشد یکی را بسلاست نبرد همه اتفاق کردند که این کس ابله

اکناف - اطراف - استعلام - طلب علم -

ترین عالم ست اور اگر فتنہ نبرد سلطان بردند و صورت حال ہو وقت  
 عرض رسانیدند سلطان فرمود کہ از و ابلہ تری هست گفتند حضرت  
 سلطان بیان فرماید گفت حاکم ظالم کہ بجور و تعدی رعیت خود را  
 بر اندازد و خود را بدین واسطہ منکوب و پیریشان حال سازد نشنوی  
 رعیت چون بیخ اند و سلطان درختا درخت ای پسر باشد از بیخ سخت  
 تیر برین آن درختے مزن کہ بالای شاخش گرفتگی وطن  
 کہ چون سست گردید بیخ درخت ز پای اندر آید بیک باد سخت  
 کسی کو جفا و ستم می کند یقین ست کو بیخ خود می کند

### حکایت در عفو

آوردہ اند کہ یکے از مقتربان پادشاہ حیرے کردہ بود و در معرض  
 نادیب و تعذیب افتادہ روزے آن پادشاہ با یکی از خواص دربارہ  
 آن مجرم مشاورت میکرد و آن شخص گفت اگر بندہ بچسبے پادشاہ بودی  
 حکم سیاست کردے شاہ فرمود اکنون چون تو بجایے من نہتی کردار من  
 باید کہ بخلاف کردار تو باش من اور اعفو کردم چه اگر گناہ ازو بد نمود

منکوب - بدبخت - تعذیب - عذاب کرنا -



عفو از من نیک مینماید فرد  
 گر عظیمست از فرودستان گناه عفو کردن از بزرگان اعظمست  
 و هر گاہ کسے در گناہے کہ از و صادر شد تا مل کند و دانند کہ بعفو  
 خدای محتاجست باید کہ عفو خود را از گناہگار در بیخ نذار و تا خداے  
 نیز عفو خود بوی ارزانی فرماید فرد  
 اگر تو قبح بخشایش خدا دارے زروے عفو و کرم بر گناہگار بخش

## حکایت در عفو

آوردہ اند کہ پادشاہ یکے را بعلی فرستادہ بود و ازوے طو ریکہ  
 پادشاہ را ناپسندیدہ بود و صادر شد پادشاہ اورا عزّل کردہ بفرمود  
 تا بندش کردند و در پائے تخت آوردند آغاز عتاب و خطاب کرد  
 آن بیچارہ گفت اے شاہ اندیشہ کن کہ ترا ہم فردا در موقوف عتاب  
 نزد ربّ الارباب باز خواہند داشت تو در آن وقت چہ چیز دوست  
 میداری گفت عفو الہی گفت پس در حق من ہم عفو فرماے کہ عفو الہی  
 یاز بستہ است بعفو پادشاہے فرد  
 من پیش تو مجرم تو در پیش خداے گر عفو کنی حق از تو ہم عفو کند

پادشاه را این سخن پسند افتاد و او را بند برداشت و تربیت کرده  
 باز بر سر عمل فرستاد و مشغولی  
 نفوذ فرمودن مبارک خصلتی ست هر که وارد عفو صاحب دولتیت  
 ل ز نور عفو روشن می شود و ز سیمین سینه گلشن می شود  
 دست وارد عفو را پروردگار آنچه ایزد دوست دارد دوست دار

## حکایت در حلم

نوشیروان از ابو زر چهر پر سید که حلم چیست گفت نمک خوان  
 اخلاقت چه حروف آن را چون برگردانند تلخ شود چنانکه هیچ  
 طعمی بے تلخ مزه ندهد و هیچ خلقی بے حلم جمال ننماید نوشیروان  
 گفت علامت حلیم کدام است گفت حلیم راسته نشانه است یکے آنکه  
 اگر ترش روی سخت گوی با او سخن تلخ در میان آرد او در برابر آن  
 جواب شیرین بر زبان راند و اگر بفضل نیز او را برنجاند باز از آن  
 با او احسان نماید قطع  
 با تو گویم که چیست غایت حلم هر که زهرت دهد شکر بخشش

ہر کہ بجز شدت جگر یہ جفا ہجو کاں کریم زربخشش  
 کم سببش از درخت سایہ فگن ہر کہ سنگت زند شمر بخشش  
 علامت دوم آن ست کہ در عین آنکہ آتش خشم زبانه زدن  
 گیر و وصولت غضب و سطوت آن بنایت رسد خاموش گردد  
 و این دلیل اطمینان دل و تسکین روحست و در ویشان سالک علاج  
 غضب بدین نوع کردہ اند نشانیہ سوم فرو خوردن خشم ست اگر کسی  
 فی الواقع مستحق عقوبت بود آورده اند کہ روزے تو یا ذہ بوسان ولایت  
 با کورہ باغستان ہدایت سیدنا نبی و نجل ولی حسین بن علی رضی اللہ عنہما  
 با جمیع مہمان از اشرف عرب بر سر خوالی شمشتہ بودند خادمش با کاسہ  
 اش گرم در آمد از غایت دہشت پایش بجاشیہ بساط درآمد و کاسہ  
 از دستش بر سر شاہزادہ افتاد و آتشا بر رخسارہ مبارکش فرو ریخت  
 امام حسین از روی تادیب نہ از راہ تعذیب در و تکریمت بر زبان  
 خادم جاری شد **وَ الْكَافِرِينَ الْغَيْظُ حَسْبُكَ** گفت خشم فرو خوردم خادم  
**گفت وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ** گفت عفو ست کردم خادم **تتمہ آیت** بر خواند

زبانه زدن - شعلہ - وصولت - عمل - سطوت - غلبہ - تو یا ذہ - پودھا - با کورہ - تو یا ذہ  
 سبب - فرزند فرزند - نجل - نسل - رضی اللہ عنہما - خوش رہے اللہ دونوں سے -  
**وَ الْكَافِرِينَ الْغَيْظُ** - اور کافرانے والے غیظ کے - **وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ** - اور بخشنے والے آپسوں کے

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ حسینؑ گفت از مالِ خودت آزاد کردم و مؤمنیت  
 معیشت تو بر ذمہ خود لازم گردانیدم مشنوی  
 بدی رامکافات کردن بدی برایں صورت بود بچہ روی  
 بمعنی کسانیکہ پے بردہ اند بدی دیدہ و نیکیوںی کردہ اند

### حکایت و زینت و حیرت

آوردہ اند کہ سبکتگین پدر سلطان محمود و راولی حال کہ ملازم  
 سلطان سجور بود یک سہ اسپ بیش نہاشت و ادقات ادبنا بست  
 عسرت میگدشت ہر روز بصرم شکار بصرام رفتہ اگر بویہ سے بدست  
 آدے بہان گذرانیدے روزے آہوسے وید کہ با بچہ خود و ہتھرا  
 می چرید سبکتگین اسپ برا بگنخت آہو بگنخت چون بچہ او شرد بود  
 بامادر متوانست گنخت اورا بگرفت و دست و پایش ہر بست  
 دور پیش زین نہادہ راہ شہر ہر گرفت آہو کہ بچہ خود بد کہ قمار وید  
 بازگشت و در پے مید وید و قزیا و میکروومی نالید سبکتگین را بروے

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ - اور اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو۔  
 مؤنت - بوجہ - مکافات - بدلہ - بر - مزدیک - بجزرت - بدشوار سے -

رحم آمد دست و پائے آہو بچہ را بکشد و سر بصر او او ماور آمد و بچہ را  
در پیش گرفت و روے باسماں کردہ بزبان بیزبانی منا جاتے  
کرد و مہر عہ آئی کہ زبان بیزبانان دانی -

بکتگین دست تھی بشہر باز آمد شبانہ حضرت رسالت پناہ  
راصلی اللہ علیہ وسلم بخواب دید کہ باوے میگوید کہ ای بکتگین بواسطہ  
آن شفقت و مرحمت کہ از تو دور وجود آمد و بخت آن کرم و مہربانی  
کہ در حق آن بیچارہ زبان بستہ کردی بحضرت حق تعالی تقرب تمام  
یافتی و ما از تو خوشنود شدیم و حق سبحانہ و تعالی ترا شرف پادشاہی  
گراست کہ و باید کہ بر بندگان خدا بہمین نوع شفقت بجای آوری  
و در بارہ رعیت خود طریق مرحمت فرو نگذاری بزرگے فرمودہ کہ  
چون بواسطہ شفقت بر حیوانی پادشاہی این جہان فانی محی یا بند  
اگر بعبت مرحمت بر انسانی سلطنت ملک باقی یا بند ہیچ عجیب  
و غریب نباشد مثنوی

دست رعایت زر رعیت مدار کار رعیت بر عایت سپار  
مرحمت کن کہ جگر خستہ اند در کرم و لطف تو دل بستہ اند

## حکایت در سخاوت و احسان

آورد داند کہ چون آوازہ جو انمردی حاتم جزیرہ عرب راتا  
 دار الملک بمین فرد گرفت و صدیت سخاوت او بولایت شام و مملکت  
 روم رسید و الی شام و حاکم بمین و پادشاہ روم بعد اوستا او بفرخواستند  
 چہ ہر یک از ایشان دعوی سخاوت کمر وزرے و لاف جو انمردی  
 زدندے و ذکر حاتم بر زبان اہل زمان بیشتر جاری بود و طنطنہ کرم  
 وجود سے در ہمہ اطراف ساثر و ساری شعہ  
 ابر و ریال زد دستہ بود او در النعال بال عالم زیر پایہ تہمت او پائمال  
 پس ہر یک از ایشان با او بطریقہ سلوک کردند اولاً الی شام  
 خواستند کہ او را بیاتہ بید کس فرستاد از وسے صد اثنتہ شرح موی  
 سیاہ چشم بلند گوہان طلبید و مثل آن شتر در وادی عرب نادر  
 باشد و اگر یافت شود بسیار گران بہا بود فی الواقع در الوقت این  
 نوع شتر در ربیہ حاتم نبود چون کس پادشاہ شام بحاتم رسید و  
 پیغام والی را گذرانید حاتم دست قبول بر سینه نهاد و در جواب  
 آن سمعاً و طاعتہ بر زبان راند فرد

صدیت - آوازہ . سایر . سیر کرنے والا . ساری . سمایا ہوا . سمعاً و طاعتہ یعنی سنا اور قبول کیا

بہرچہ امر شود چاکریم و دولت خواه بہرچہ حکم رود بندہ ایم و خدمتگار  
 پس ایلی را بمنزل نیکو فرود آورد و اسباب ضیافت چنانچہ  
 فرغواحوال او بود ہمیا گردانید و بقرمودتادر قبائل عرب منادی کردند  
 کہ ہرکہ مثل این شترے بیاورد و پہاے تمام ازو بخرم و بمبیعاد و ماہ  
 بہا بہ در ساتم حاصل کلام بدین طریق صد شتر قرض کرد و سلطان شاہ  
 فرستاد چون ملک شام برین حال اطلاع یافت انگشت تعجب  
 یدندان تحیر گرفتہ فرمود کہ ما این اعرابی را می آزمودیم داد خود را  
 بواسطہ ما در قرض انداخت پس ہمان شتران را بمتاع مصر و  
 شام بار کردہ بدست ہمان ایلی باز گردانید و چون شتران را  
 نزد حاتم آوردند باز بقرمودت منادی کردند کہ ہرکہ شترے بمن  
 واہہ بیاید و ہمان شتر خور را یا انچہ بار دارد بگیرد و بہر دس آن  
 صد شتر را یا بار بچند اوندان داد و بیچ چیز براسے خود یا زنگرفت  
 خبر بسطان شام رسید گفت اینہم مروست نہ حد آدمی زادت  
 سخاوت حاتم را مسلم فرود  
 آوازہ سخاوت و احسان حاتم . آخردرین جہان بعیث برینا دست

## حکایت در تواضع و احترام

آوردہ اند کہ ابن سہاک بہ مجلس ہارون رشید آمد خلیفہ از برائے او برخواست و تعظیم کرد ابن سہاک گفت اے خلیفہ تواضع تو در پاوشاہی بزرگ ترست از پادشاہی تو خلیفہ گفت سخن نیکو گفتی زیادت کن گفت ہر کہ حق تعالی اورا مال و جمال و بزرگی دہد و او در مال یا بندگان خدامو اساو احسان کند و در جمال خود پارسائی و زرد و در بزرگی تواضع نماید حق تعالی اورا از مخلصان خود گرداند ہارون رشید دوات و قلم طلبید و بدست خود ابن سخنان را بنوشت و این نوشتن نیز علامت تواضع خایفہ بود مثنوی -

زیرکان آزمودہ اند بے  
از تواضع بلند گرد نام  
مستواضع بزرگوار بود  
منظر لطف کردگار بود  
بر تواضع زیان نکر د کسے  
وز تواضع رسیدہ اند بکام



## حکایت در صدق

آوردہ اند کہ حجاج ظالم جمے را سیاست میگرد چون نوبت  
 یکے از ایشان رسید گفت اے امیر مرا مکش کہ بر تو حقے ثابت  
 کردہ ام گفت ترا بر من چه حق است گفت فلان دشمن تو ترا  
 و قیعت میگرد و بہ نسبت تو سخنان فحش میگفت من اورا منع کردم  
 و از دشنام تو بازداشتم حجاج گفت برین معنی گواہی داری گفت  
 دارم و بہ اسیرے دیگر اشارت کرد کہ او دران مجمع بود آن کس  
 گفت آے راست میگوید و من شنوادم کہ او آن کس را از بعیت  
 غیبت تو منع میگرد حجاج گفت تو چرا با دشمنارکت نکردی و وفات  
 نمودی در منع دشمن من گفت من ترا دشمن میداشتیم بر من لازم  
 نبود کہ طرف تو رعایت کردے حجاج فرمود تا ہر دورا آزاد کردند  
 یکے را بسبب حق و یکے را بجهت صدق وے و این مثل  
 در میان مردم پیدا شد کہ ان کان الکنذب یُنحی فالتصدق انحی اگر دروغ گے  
 را امیر باند راست رہا نہ رہے ترست مشقوی

و قیعت - طاعت کرنا۔ ان کان الکنذب یُنحی فالتصدق انحی - جھوٹا سخاوت دینا ہے

سچ بڑا سخاوت دینے والا ہے۔

راستی آنجبا کہ علمم ہر زند یاری حق دست بھم ہر زند  
 راستی خویش نمان کس نہ کرد ہر سخن راست زبان کس نہ کرد  
 راستی آور کہ شوی ر سنگار راستی از تو ظفر از کردگار  
 چون بسخن راستی آری بجایے ناصر گفتار تو باشد خداے

### مشقی سوالات

- (۱) اخلاص کے بارہ میں کوئی حکایت تینے پڑھی ہو تو لکھو۔
- (۲) نوشیروان کے ہاتھ میں قیر کے اندر تین انگوٹھیاں تھیں اونکے نگینوں پر کب لکھا ہوا تھا؟
- (۳) ذیل کے اشعار کی شرح کرو اور اسکے متعلق قصوں کو بھی بیان کرو۔
  - (ا) ہر آن نم کز ابر بہار ان بود..... کہ عدلش بہ است از فراخی سال۔
  - (ب) عنان عزم ہر جانچے کہ بر تابی..... پتہ تنگاہ بزرگی رسد بگام نخست۔
  - (ج) رعیت چون بیخ اندو سلطان درخت..... یقین ست کو بیخ خود می کند۔
- (۴) لڑکی کو کیوں نکر معلوم ہوا کہ قباد بادشاہ نے نیت ظلم کی کی تھی؟
- (۵) ایک امیر کو کچھ ڈنک لگا رہا تھا اور وہ بادشاہ سے کلام کرنے میں مصروف رہا۔ اس سے تم کیا سبق حاصل کرتے ہو؟
- (۶) سبکتگین نے کیا خواب دیکھا تھا؟ بیان کرو۔
- (۷) خلیفہ ہارون رشید کے بارہ میں تم کیا جانتے ہو؟ لکھو
- (۸) ابن سماک اور ہارون رشید کی ملاقات کا حال بیان کرو۔

(۹) حجاج کون تھا؟ لوگ او سکو برا کیوں کہتے ہیں؟

(۱۰) مندرجہ ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھو:-

مجلس - اول - اولیٰ - اعلا - عزیمت - قبیلہ - نوع - اسفل

جاہل - شفقت - مہم - مقصد - دینار - خلیفہ -

(۱۱) اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) دورانِ ایام کہ اسکندر میخواست..... تفرقِ خاطر از ہر را سببِ حسرت

(ب) یکے از علما در مجلس مامون..... چنانچہ شخصے در خواب با شہد

(ج) آورده اند کہ سبکتگین..... و بچہ را در پیش گرفت

(د) آورده اند کہ ابن سماک..... تو اضع خلیفہ بود

(۱۲) آورده اند کہ چون آوازہ جلال خردی حاتم..... سمعاً و طاعتہ بر زبان راند

# انتخاب از تاریخ زینت الزمان

مرزا محمد شیرازی

ذکر بادشاهی فردوس مکانی ظهیرالدین محمد بابر

بادشاه در مملکت هندوستان

در زمانی که عمر شیخ مرزا در شهر اند جان بود  
 در ۸۸۸ مطابق ۱۵ ماه فروری ۸۸۳ هجری قمری عیسوی از بطن  
 تعلق نگار خانم دختر یونس خان فرزند یو جود  
 اند موسوم به محمد بابر میرزا گردید چون به سن  
 دوازده سالگی رسید از جانب پدر ایالت خطه  
 اند جان یافت. چون عمر شیخ مرزا در چهارم رمضان  
 ۸۹۹ هجری از بام اقتاده رحلت نمود. محمد بابر میرزا با اتفاق  
 افرانچیم ماه مذکور به تخت حکومت اند جان نشست. و خواجه

عبداللہ احرار کہ قُطُبِ وقت بود اسم اور اظہیر الدین  
 محمد نما۔ بعد ازاں در ماوراء النہر با سلاطین چغتائی اوزبک  
 جنگیدہ سمرقند را مُسَخَّر نمود چون سلاطین اوزبک بخمال  
 تسخیر ماوراء النہر لشکر عظیم بسمت بخارا کشیدند طاقت مقاومت  
 در خود ندیدہ متوجہ بدخشان گردید۔ و بدخشان را مُتَقَرَّن  
 شدہ در اواخر ۹۱۰ ہجری کابل را ہم بدست آورد۔ در  
 ۹۱۳ ہجری قندھار را تسخیر نمود (تا ایں زمان اولاد امیر تیمور  
 را مرز می گفتند) حکم داد بعد ازین ما را بادشاہ گویند و در  
 آخر این شاہزادہ محمد ہمایوں در کابل تولد یافت و چون  
 در سال ۹۷۲ خان میرزا حاکم بدخشان قوت شد بابر شاہ  
 شاہزادہ ہمایوں را کہ سیزدہ سالہ بود بحکومت آن  
 ولایت نامزد ساخت بابر شاہ پانزدہ سال در ماوراء النہر  
 کابل حکومت نمود در آئین اکبری مرقوم است کہ بابر شاہ  
 بیرون کابل در دامنه کوه حوض کوچکی از سنگ مرمر  
 ساختہ بود از شراب پرے کرد۔ و یا مردم خوش  
 طبع در آن جایز می داشت و ایں بیت مکرر می خواند۔

مقاومت بخالدہ۔ ماوراء النہر نام مقام جو ہرچون کے اس پار ہے جسکو آج کل انگریزی میں ٹرنسکینیا  
 کہتے ہیں

## بیت

نوروز نو بہار دے ود لبران خویش بابر ہمیش گوش کہ عالم دوبارہ نیست  
 دور سال ۹۳۲ھ ہجری عزیمت تسخیر ہندوستان را نمودہ  
 متوجہ آن سمت گردید۔ چون نرویک دہلی رسید سلطان  
 ابراہیم لودی بایک لک سوار و ہزار زنجیر فیل در میدان  
 پانی بیت کہ بہ دہلی سے منزل است نزل نمودہ قریب  
 یک ہفتہ ہر دو لشکر باہم زدو خوردے کردند تا آن کہ  
 روز جمعہ ۸ رجب ۹۳۲ھ لشکر صف آرائی نمودہ از جانبیں  
 جنگ ہائے مردانہ می کردند بہادران لشکر بابر دادرانگی  
 مے دادند۔ چون تائید آئی ہم عنان شوکت بابر بود نسیم  
 فتح بر پرچم علم اقبال بابر وزیدہ شکست بر سپاہ افغان  
 افتاد و سلطان ابراہیم باجمے از مقربان کشتہ گشتند۔ و سلطنت  
 ہند بعد از نقصانے یک صدوسی و یک سال از فتح امیر کہ  
 در این مدت نہ بادشاہ از اولاد افغانہ بر تخت دہلی نشستہ  
 بودند نصیب بابر بادشاہ گردید۔ بعد از فتح دوازدهم شہر  
 مذکور داخل دہلی گردید۔ و بر تخت سلطنت جلوس نمودہ فرمانروا  
 شوک۔ لشکر سواران۔ گردہ آن سوار و نکا جو کسی امیر کے گرد چلے۔ افغانہ پنج افغان پیمان لوگ

تاملک ہند گشت۔ بعد ازان شاہزادہ ہمایوں را باگرہ فرستاد  
 تا خزاین آنجا را ضبط نماید۔ شاہزادہ چون باگرہ رسید بکیرماجین  
 راچہ نام از اولاد حکام گوالیار الہاسے بشاہزادہ پیشکش نمود  
 کہ ہشت مثقال وزن داشت شاہزادہ اموال و خزائنہ آن  
 جا را تصرف نموده مراجعت نمود و چند گاہ در خدمت بادشاہ  
 توقف نموده ازان فرخصی گرفتہ روانہ سنبھل شد۔ بعد از شش  
 ماہ بیمار غنہ تپ مبتلا شدہ بادشاہ اورا بحضور طلب نموده معالجتہ  
 کرد۔ قدرے ازال بیماری سبکبار شدہ بادشاہ سہان مرض  
 مبتلا گردید۔ چون آثار انتقال از وجنات احوال بادشاہ ظاہر گشت  
 ارکان دولت را حاضر ساختہ نخست نصائح بلند و وصایای  
 ارجمندہ کہ سرمایہ سعادت ابدی بود نموده شاہزادہ ہمایوں  
 میرزا را ولی عہد و جانشین خود ساختہ و امرا را متابعت شاہزادہ  
 امر نمود۔ آخر الامر در ششم جمادی الاول ۹۳۷ھ مطابق ۲۶  
 دسمبر ۱۵۳۰ء در چہار باغ آگرہ بر حمت انبندی پیوست  
 و در باغی کہ الحال نورافشان مشہور است و آن باغ اکنون  
 در قبضہ ہندوئے است ودے اورا یہ آرام باغ موسوم نموده

سعادت۔۔ نیکیجنتی۔ ابدی۔ دائمی۔ وجنات۔ چہرہ۔

شش ماہ برسم امانت نگاہ داشتہ جنازہ اش را بہ کابل  
برده دفن نمودند۔

## ذکر سلطنتِ عرشِ آشیانی ابوالمظفر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی

بعد از فوت پدر روز جمعہ دوم ماہ ربیع الثانی ۹۲۳ھ مطابق  
۱۲ فروری ۱۵۵۶ء بہ سن ۱۴ سالگی در باغ کلا نوری بہ تخت سلطنت  
تکلیف زد۔ و بہت انتظامِ ملکی و مالی منصب وزارت بہ خانخانان  
بیرم خان اخصاً حاصل یافت۔ بعد از ۲۵ روز از زمان جلوس  
سکندر شاہ افغان کہ از ہمایون شاہ شکست خوردہ در کوہ  
سوالک پناہ شدہ بود لشکر عظیم جمع آوری کردہ سربہ  
شورش بر آورد۔ بادشاہ لشکر شنایستہ بدفع او فرستادہ اورا شکست  
داد۔ بعد از انکہ خاطر بادشاہ از طرف سکندر شاہ مطمئن شدہ اخبار  
شورش ہیمون بقال اشتہار گرفتہ تفصیل این اجمال آنکہ یہیوں  
یکے از محمدان مبارزخان و بانخانان او مخالف بود۔ و از اختیار رحلت  
ہمایون شاہ جنون جہان بانی ہر سرش افتادہ با ہفتاد



ہزار سوار و توپخانہ عزم تسخیر دہلی نمود۔ امرائے شاہی کہ در دہلی  
 بودند مجتمع شدہ بيسر کمر و گلی تروی خال ثبات قدم و زیدند بجد  
 کشش و کوشش زیاد خان مذکور شکست یافتہ منہزم شدند  
 و ہیملوں بقال دہلی را تصرف نمود۔ این خبر را بعرض بادشاہ  
 رسانیدند۔ بادشاہ در بیچہ ہم ذی الحجہ را بات ظفر آیات را بدفع  
 تیمون بر افراخت۔ چون خیام فیروزی انجام را در سواد پانی پست زدند  
 تلافی فریقین دست داد۔ و در عین هنگام مہ تیرے کچشم ہیملوں  
 رسید۔ مشرف بر موت شد و لشکرش پشت بکارزار دادند۔ و ہیملوں  
 را دستگیر کردہ بحضور رسانیدند۔ دولت خواہاں معروض  
 داشتند کہ اولیٰ این است کہ از دست مبارک برگردن این  
 ناقصان شمشیر برانند۔ بادشاہ تیغ برگردن اور رسانید۔ بہرام خال  
 کار او تمام ساخت۔ و حکم شد کہ سیر اورا بہ کابل و تن اورا بہ دہلی  
 برودہ بر دروازہ شہر بیادینزند۔ بادشاہ مظفر و منصور داخل دہلی  
 گردید۔ و تا چہار سال اختیار کلی و جزوی امور مملکت بہ ہم خال  
 بود۔ تا از آنجا شیکہ بادشاہ را خورد سال تصویر می کرد از حرکتہ  
 کہ خلاف طبع بادشاہ بود بطور می رسید۔ تا آنکہ در سال پنجم

آیات۔ ظفر۔ فتح۔ علامات۔ نشانیاں۔ مظفر۔ ظفر یافتہ منصور۔ لغت یافتہ

اور از عمدہ وزارت عزل ساخت۔ پس از عزل پیرم خاں  
 در اندیشہ باطل افتاده فتنہ و فساد در ملک محروسہ مُرتفع ساخت  
 و چند بار با بادشاہ جنگیدہ ہزیمت یافت۔ آخر الامر یوسیلہ  
 منعم خاں بجز و انکسار عازم عقبہ علیہ گردید۔ چون مُستقبل لشکر  
 بادشاہی رسید منعم خاں دستمالے بگردن بیرم خاں انداختہ  
 بخصور آورد۔ بادشاہ از راہ مہربانی عفو جرایم او را نمودہ  
 رخصتیا رفتن بکے معظمہ باو داد۔ خانیہ مذکور عازم مکہ گردید  
 چون بشہر پٹن کہ در صوبہ گجرات است رسید۔ مبارک خاں  
 بعوض خون پدر در پے کشتن او بر آمد و با تبحر بہ بیانہ ملاقات  
 نژاد آمدہ خنجرے پر پشتش زد کہ تا سینہ بشکافت و جہان  
 فانی را وداع نمود۔ در سال دوازدهم از جلوس بادشاہ  
 دارالخلافہ آگرہ را قرار داد۔ و در سال پانزدہم از جلوس  
 بنای قلعہ الہیاد را نمود۔ و در مدت چہار سال صورتہ انجام  
 پذیرفت۔ بعد از آنکہ اکبر شاہ تمام مملکت ہندوستان را بحیطہ  
 تصرف آوردہ خاطر را از اطراف جمع کرد۔ اکثر اوقات بہ علماء  
 و حکماء یہ مباحثہ علمی مشغول می بود۔ تا آنکہ از حکومت خجشاہ  
 عزل ساخت۔ موقوفہ کیا۔ عذب۔ چوکت۔ علیہ۔ بند۔ در الخلافہ بادشاہ کے رہنے کی جگہ

دو سال شب چهارشنبه سیزدهم جمادی الثانی سنه ۱۱۴۰ مطابق ۱۱۴۱  
 اکتبر ۱۹۲۲ء در اکبر آباد رحلت بعالم بقا نموده در باغ مسکنده  
 که تقریباً سه میل از شهر اکبر آباد دور است در روزی که پیش  
 از وفات خود تعمیر کرده بود مدفون گردید -

ذکر سلطنت جنت مکانی نور الدین محمد جهانگیر

## بادشاه غازی

در سال ۱۰۷۷ هجری مطابق ۳۱ اگست ۱۶۶۹ء محمد جهانگیر  
 از بطن جوته بانو بوجود آمد - در آن وقت که محمد اکبر شاه  
 مریض بود شامزاده محمد جهانگیر بعترم ملاقات پدر از آله آباد  
 به آگره آمد - هنوز در بین راه بود که بادشاه رحلت نمود  
 اکثر ارا و اعیان به سلطنت سلطان خسرو ولد محمد جهانگیر  
 که در زلفان جوانی در خدمت جد گرامی حاضر بود اتفاق  
 داشتند - و شیخ فرید که از امرای معتبر آن سلسله بود  
 مخالفت جمهور را اختیار کرده مذکور داشت که با وجود

رحلت - کونج کرنا - ریان - آغاز -

دلدار شد مہام سلطنت بہ بپسر زادہ خالی از اشکال نیست  
 اُمراترک آن ارادہ برانمودہ بہ سلطنت جہانگیر راضی نہنند  
 محمد جہانگیر شاہ در ماہ ربیع الثانی سال ۱۰۶۴ ہجری در اکبر آباد  
 بر سریر سلطنت جلوس نمود۔ سلطان خسرو کہ مدعی سلطنت  
 بود چون حال بدین منوال دید با جمعی کہ شریک مصلحت  
 و محل اعتماد سے یودنند از اکبر آباد بر آمدہ راہ خود سری  
 پیودہ تا حدود لاہور رفت دور آنجا جمعی از جنود چغتائی  
 و افغانان بدو پیوستہ قریب دوازده ہزار سوار فراہم آوردہ  
 بطرف اکبر آباد آمدہ آمادہ جنگ شد۔ در اول حملہ از لشکر بادشاہی  
 شکست خوردہ قرار نمود۔ بادشاہ بہ اطراف ممالک فرماں  
 داد کہ ہر جا سلطان خسرو را یا بندہ دستگیر کردہ بحضور فرستند  
 تا آن کہ ہر کنار لاہور کشتی پانان اورا گرفتہ بہ قلعہ خاں  
 حاکم لاہور خبر دادند۔ خاں موصوف اورا بحضور بادشاہ  
 فرستاد۔ بادشاہ فرمود خسرو را بہ زندان فرستند۔ و رفقاے  
 اورا ہر دار کشند۔ در سال ششم از جلوس نور جہاں بیگم صیدیہ  
 مرزا غیاث بیگ را خواستگاری نمود و باہ محبت رسانیدہ

کہ در آخر عہد نام بیگم در سکہ نقش سے شد چینی۔

شعر

حکیم شاہ جہانگیر یافت صد زیور بنام نور جہاں بادشاہ بیگم زر  
 و بادشاہ ہمیشہ ہی گفت کہ من سلطنت ہند را بہ  
 نور جہاں بخشیدم و مرا بجز نیم سیر کباب و یک سیر شراب  
 بیچ در کار نیست۔ بالجلہ جہانگیر بہ نیروے طالع و قوت  
 بخت از قندھار تا دریائے عمان و کابل تا سرحد بنگالہ در  
 جزیئہ قفر در آمد زود در ۱۶۳۶ء بہ کشمیر توجہ نمود۔ در  
 آنجا تگنسر مزاجی بہم رسانیدہ۔ رایات عالیات بجانپ لاہور  
 باستر آمد۔ در اثنائے راہ روز یک شنبہ بیست و نہم  
 ماہ صفر ۱۰۳۶ء مطابق بیست و ہشتم اکتوبر ۱۶۶۶ء بعالم  
 جاودانی سفر کرد و نقش او را بہ لاہور فرستادہ در باغ  
 کہ نور جہاں تعمیر کردہ بود بجا کش سپردند۔ ۲۲ سال  
 ۸ ماہ شہابی نمود۔

## مشقی سوالات

- (۱) بابر کی سیرت مختصر بیان کرو۔
- (۲) اکبر اور اہموان کی جنگ کا حال لکھو۔
- (۳) سلطان خسرو پسر جہانگیر شاہ کے قید میں جانے کا سبب تفصیل سے بیان کرو۔
- (۴) تحلیل صر فی کرو۔
- دوازده - می دارند - نماید - قدرے - برآمدہ - شیر شاہ  
 آنجا - کردہ بود - می داشت -
- (۵) عربی جمع لکھو۔
- بطن - منصب - خزانہ - فتح - وصیت - وطن - دولت  
 قوج - مرض - جزہ -
- (۶) ترکیب نحوی کرو۔
- (ا) بادشاہ ہمیشہ میگفت کہ من سلطنت ہند را یہ نور جہاں بخشیدم۔
- (ب) قدرے ازان بیماری سببار شدہ بادشاہمان مرض مبتلا گردید۔

# انتخاب از کتب جدیدہ ایران

## مکالمات

### تعلیمات مدینہ

س۔ تمدن چیست ؟

ج۔ تمدن عبارت است از اجتماع انسان در شهر ما و قصبات و غیرہ و بایکدیگر الفت گرفتن و آمیزش کردن و حاجت خویش را بہ معاونت یکدیگر بر آوردن۔

س۔ اصول تمدن چیست ؟

ج۔ اصول تمدن عبارت است از کسب علوم و معارف و صنایع و ترویج تجارت و ثنابت در اصول مذہب و تہذیب اخلاق۔

س۔ انسان متمدن کدام است ؟

ج۔ انسان متمدن آنست کہ ہمیشہ مایل با اتحاد و اتفاق

---

تمدن - طر قیہ را پیش - معاونت - با ہم مدد کرنا - مایل ہونا - جگنا۔

با مثال خود بودہ و در تکمیل صنایع و فنون کوشش می نمایند و از میان شان اشخاص عالم و تاجر و صنعت گر و غیره ظهور می نمایند و برای آسایش خویش و شهر و قصبه و قریه بنا می کنند و مجالس شرعی و عرفی و سیاسی و غیره تاسیس می نمایند.

س - انسان وحشی کیست ؟

ج - انسان وحشی آنست که در بیابانها و جنگلهای سردان بسر برده و از میوه جات و برگ - نباتات - و شکار حیوانات سدّ جوع نموده و تمام عمر خویش را بجمالت و بدبختی گذرانیده و مانند سباع بیکدیگر اذیت و آزار می رسانند.

س - انسان چادر نشین کدام است ؟

ج - انسان چادر نشین آنست که در بیابانها زیر چادر با زندگی نموده و بر حسب اختلاف فصول تغییر مکان داده و سرچشمه معیشت ایشان از گله چرانی و کار باغی و دیگر است قبیل شبانان و ایلات که مانند وحشیان ادراک عمارت ساختن و آبیاری نداشته و از خود هیچ اثری نمی گزارند.

---

شرعی - مذهبی - عرفی - معاشرتی - سیاسی - پولیٹیکل -

تاسیس - بنیاد و انا -



س۔ در تعلیمات مدینہ از چہ گفتگو می شود ؟  
 ج۔ در تعلیمات مدینہ از حقوق ملت و اساس دولت  
 و روابط آن بایکدیگر گفتگو می شود۔

س۔ ملت چیست ؟  
 ج۔ ملت جماعتی است کہ در منبداء تاریخ و لسان و  
 عادات و آداب یکساں باشند۔

س۔ دولت کراگویند ؟  
 ج۔ دولت عبارت است از مہبتی کہ امور سیاسیہ مملکت  
 را اداره می نمایند۔

س۔ حقوق ملت چیست ؟  
 ج۔ حقوق ملت عبارت است از آزادی و مساوات  
 و حاکمیت۔

س۔ آزادی چیست ؟  
 ج۔ آزادی عبارت است از اینکہ شخص ہر کارے را کہ  
 میل دارد بکند بشرط آنکہ ضررے پذیرد بگیران وارد نیارد۔  
 س۔ مساوات چیست ؟

---

منبدا۔۔ ابتدا۔ آغاز۔ لسان۔ زبان۔

ج۔ مساوات عبارت است از اینکه عموم افراد ملت در مقابل امور سیاسی و ملکی مساوی الحقوق می باشد۔  
س۔ خانواده چیست ؟

ج۔ خانواده عبارت است از پدر و مادر و فرزندان ایشان که غالباً در یک خانه سکنی داشته باشد۔

س۔ وظیفه شخص نسبت به پدر و مادر چیست ؟  
ج۔ وظیفه شخص نسبت به پدر و مادر آنست که ایشان را احترام نموده و اوامر مطاعه آنان را محضی ساخته تا بتواند در حق شان نیکی نموده و اسباب رنجش ایشان را فراهم نیاورد۔

## تاریخ

س۔ تاریخ چه علمے است ؟

ج۔ تاریخ علمے است که از حالات گذشتهگان گفتگو نموده و سلاطین و رجال بزرگ و حکما و شعرائے هر زمان را توصیف و در چه تمدن و تربیت علم و صنعت و اخلاق و آداب هر ملت را بیان می نماید۔

مساوات۔ برابری۔ خانواده۔ خاندان۔

س - دانستن تاریخ برای ما لازم است ؟  
 ج - بر افراد هر ملت واجب است که تاریخ و وطن خود را بدانند  
 و از اعمالیکه باعث عزت و افتخار یا ذلت و افتقار آنان شده  
 بخوبی مسبق و از کار باشیکه موجب اضمحلال و انقراض آنان گردیده  
 اجتناب نمایند -

س - وسعت خاک ایران در قدیم چه قدر بوده ؟  
 ج - مملکت ایران در زمان قدیم خیلی وسعت داشته و چهار  
 برابر ایران عالییه بوده است -

س - ایرانیان قدیم با ایرانیانِ حالیه چه تفاوت داشته اند ؟  
 ج - ایرانیان قدیم خیلی قدیمی هستند و با ایرانیانِ حالیه از حیث  
 اخلاق و آداب و کیش و مذہب و خط و زبان تفاوت داشته اند -  
 س - صفات ایرانیانِ قدیم چه بوده ؟

ج - ایرانیانِ قدیم راستگو و وطن پرست و خوش اخلاق  
 و مہمان دوست و شجاع و دلیر و اسلحہ آنها شمشیر و نیزه و کمان  
 و سپر بوده است -

س - ایرانیانِ قدیم موجبِ یودند یا مشرک ؟

افتخار - فخر کرنا - افتقار - فقیر ہونا - اضمحلال - بھل ہونا - کمزور ہونا - انقراض - منقرض ہونا -

ج۔ ایرانیان قدیم موحد بودند یعنی بخداے یگانہ معتقد بودند  
 و اورا ہور مزومی نامیدند۔

س۔ ایرانیان قدیم چہ مذہب داشتند ؟  
 ج۔ ایرانیان قدیم زردشتی مذہب بودند یعنی پیغمبرشان  
 زردشت نام داشتہ کتاب آسمانی آئنا موسوم بہ اوستا زرد کہ  
 شرح اوستامی باشد۔

س۔ خط و زبان ایرانیان قدیم با ایرانیان حالیہ چہ تفاوت دارد ؟  
 ج۔ ایرانیان قدیم یک قسم فارسی حرف می زدند کہ حالانامی فہیم  
 و خط آہنا خط میخی بودہ دلی زبان حالیہ ما فارسی مخلوط بعربی و خط  
 ماخط نستعلیق است۔

س۔ سلسلہ اول پادشاہان ایران را چہ می نامند ؟  
 ج۔ سلسلہ اول پادشاہان ایران را پیشدادیان گویند۔  
 س۔ اول پادشاہ پیشدادی کیست ؟  
 ج۔ اول کسی کہ در ایران بسطنت رسیدہ کیومرث نام داشتہ این  
 پادشاہ ترتیب لباس دوختن و غذا نخستن را بگردم آموخت۔  
 س۔ استخر کجا واقع است ؟

ج۔ استخر شہرے است در خارس و خرابہ ہائے آن ہنوز باقی  
معروف بہ تخت جمشید است۔

س۔ جانشین جمشید چہ نام داشتہ ؟

ج۔ جانشین جمشید ضحاک عرب است داد پادشاہے بود  
ظالم و سفاک گویند روے دوش ہائے ضحاک دو سلحہ و بعقیدہ  
یعنی دو مار بودہ و برائے مرہم آن ہر روز۔ دو نفر آدمی گشت  
و مغز سر آہنہار روے آن دو زخم می گذاشت۔

س۔ نتیجہ ظلم ضحاک چہ شد ؟

ج۔ آخر مردم از ظلم ضحاک بہ تنگ آمدہ آہنگری کا وہ نام  
کہ از اہل اصفہان بود چرم پارہ بر سر چوب کرد و آن را علم قرار  
داد مردم در تخت آن لوا جمع شدہ بر ضحاک بشوریدند و او را گرفتہ  
بہ پاداش رسانیدند۔

س۔ علمے را کہ کا وہ از چرم پارہ ساخت چہ شد ؟

ج۔ علمے را کہ کا وہ آہنگر از چرم پارہ ساخت درفش کاویانی  
نام نهادند و آن را بجواہر زینت دادہ در جنگ ہا سبب نصرت می دانستند۔  
آخر آن علم در جنگ قادسیہ بدست اعراب افتاد و چواہر آنرا بردند۔

- س - بعد از ضحاک که بسطنت رسید ؟
- ج - بعد از ضحاک فریدون که از اولاد جمشید بود پیاوشاهی رسید  
داین پادشاه بداد و دهمش معروف است -
- گویند این پادشاه مملکت خود را میان سه پسرش قسمت کرد -  
ایران را پاتیرج - و شام را یسلم - و ترکستان را به تور و اگه از خود بعضی از  
مورخین وجه تسمیه ایران و توران را همان اسم ایرج و تور میدانند -
- س - سلسله دوم سلاطین ایران را چه می نامند ؟
- ج - سلسله دوم سلاطین ایران را کیان گویند ؟
- س - اول پادشاه این سلسله کیست ؟
- ج - سر سلسله سلاطین کیان کی قباد نام داشته که از اولاد منوچهر  
و پادشاه عادل و رعیت پرور بود - این پادشاه با افراسیاب  
تورانی جنگ های بسیار کرد در این جنگها رستم پسر زال که از  
پهلوانان مشهور است تورانیان را شکست داد تا صلح کردند -
- س - بعد از قباد که پادشاه شد ؟
- ج - از قباد پسرش خسرو تا کبیری بسطنت رسید و او مُلَقَّبُت  
بناوشیروان عادل و از بزرگ ترین سلاطین معروف است -
- س - وزیر بزرگ نوشیروان چه نام داشت -

- ج۔ نوشیروان وزیر عاقلے داشت که بزرگچهر نام داشته۔  
 س۔ پیغمبر ماورچہ زمان متولد شدند ؟  
 ج۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم در اوخر سلطنت نوشیروان  
 در شہر مکہ پایہ تخت عربستان متولد شدند۔  
 س۔ خسرو پرویز چگونہ پادشاہے بود ؟  
 ج۔ خسرو پرویز آخرین پادشاہ بزرگ ساسانی می باشد  
 کہ بکثرت گنج و مال و حشمت و جلال مشہور است۔  
 س۔ آخرین پادشاہ ساسانی چہ نام داشته ؟  
 ج۔ آخرین پادشاہ ساسانی نیر و گورد سوم است در زمان سلطنت او  
 ابو بکر خواست ایران را بگیرد و عمرش دفانہ کردہ در گذشت۔  
 س۔ کہ دولت ساسانی را منقرض نمود ؟  
 ج۔ چون نوبت خلافت احمد سید با ایرانیہا بناے جنگ را گذاشت  
 و در سہ جنگ اول قادسیہ دوم در جلولا۔ سوم در نہاوند۔  
 ایرانی ہاشنگست خوردند و نیز دگرد مدت دہ سال فراری بود آخر  
 بدست آسیابانے در مردورستانہ بیست و چہری مقتول و دولت  
 ساسانی منقرض گردید۔

- س۔ مدت سلطنت ساسانیان چہ قدر است ؟
- ج۔ مدت سلطنت ساسانیان چہار صد و پانزدہ سال طویل کشید و پائے تخت آہنادر مدائن نزدیک بغداد است۔
- س۔ مملکت ایرانیان چند سال در تصرف اعراب بود ؟
- ج۔ مملکت ایران متجاوز از شش صد سال در تصرف اعراب بود ولی در این مدت فقط دو بیست سال اقتدار کامل داشتند۔
- دباین واسطہ وضع زندگانی ایرانیان با دین مدت خبیثہ تغییر کرد۔
- س۔ ظہور دولت اسلام در احوال ایرانیان ہا تغییرے داد یا خیر ؟
- ج۔ چون اعراب مملکت ایران را تصرف کردند بسیارے از ایرانیان ہا مسلمان شدند و زبان عربی مخلوط شدہ خط ایرانی ہم مشوخ و خط عربی یعنی کوفی و نسخ جائے انرا گرفت۔
- س۔ مؤسس سلطنت ساسانیان کیسے و چہ کار ہا کردہ است ؟
- ج۔ مؤسس سلسلہ ساسانیان اسمعیل است کہ پادشاہے عادل و مہاقل و بزرگ و ار بودہ و از طرف خلفائے عباسی حکومت ماوراء النہر را داشت و در سال دو بیست و ہفتاد و نہ ہجری با عمر و لیث صفاری جنگ نمود و او را مغلوب کرد و دائرہ حکومتش وسعت یافت و مالک اعراب۔ عرب کے لوگ۔ مشوخ۔ نسخ کردہ شدہ۔ نسخ۔ ایک خاص قسم کے عربی خط کا نام۔



خراسان - سبستان - طبرستان - ترکستان - رے - اصفہان گروید۔  
 س۔ قاجاریہ در کجا مسکن داشتند؟

ج۔ قاجاریہ طایفہ بودند ترک کہ ابتداءً در استرآباد نفوذ پیدا  
 کرده بعد در صد و تحویل تاج و تخت ایران برآمدند و فتح علی خان  
 و پسرش محمد حسن خان نیرجان خود را رے این خیال گذاشتند  
 ولی عاقبت آغا محمد خان پابین مقصود مائل گشت۔

س۔ آخرین بادشاہ قاجاریہ کیست و علت انقراض چیست؟  
 ج۔ آخرین بادشاہ قاجاریہ احمد شاہ است کہ بواسطہ عدم  
 لیاقت و کفایت بکار مملکت توجیہ نداشت و روز بروز خرابی  
 و ہرج و مرج می افتاد تا موقعی کہ در اروپا بعیش و عشرت  
 مشغول بود مجلس شورایی ملی او را از سلطنت خلع و بسطنت  
 صدوسی و پنج سالہ قاجاریہ خاتمہ دادہ و حکومت موقتی را بہ فناخان  
 پہلوی واگذار و انتخاب سلطنت برائے مجلس مؤسس  
 واگذار شد۔

س۔ پس از خلع احمد شاہ کے بسطنت رسید؟  
 ج۔ پس از یکسہ ماہ نمایندگان مجلس مؤسسہاں در ماز

خلع۔ کنارہ کش ہونا۔

حضور بہم رسانیدہ و بیپاس زحمات و خدمات بے پایان اعلیٰ حضرت  
 رضا خان پہلوے سلطنت را یا کثرت آراء مجلس مذکور باعلیٰ  
 حضرت ایشان تفویض گردید۔

س۔ مراسم تاجگذاری در چه تاریخ بعمل آمد؟  
 ج۔ اعلیٰ حضرت پہلوے در بیست و پنجم آذر ماہ شمس ۱۳۰۴  
 بہ نخت سلطنت جلوس نمود و بعد از دو ماہ دیگر والا حضرت شاہ پور  
 محمد رضا فرزند خود را بولایت عمدے منصوب و در چہارم  
 اردی بہشت ۵۔ ۱۳۰۴ تاجگذاری نمود۔



# مظہم

## ۱۔ حمد

خدا یا جہاں پادشائی تراست      ز ما خدمت آید خدائی تراست  
 پناہ بندی و پستی توئی      ہمہ تیرا بچہ ہستی توئی  
 توئی برترین دانش آموز پاک      ز دانش قلم رانده بر لوح خاک  
 توئی کا قریدی ز یک قطرہ آب      گہرائی روشن تر از آفتاب  
 ز گرمی و سردی و از خشک و تر      سرشتی باندا زہ یک و گر  
 مراد و غیب پرچینیں تیرہ خاک      تو دادی دل روشن و جان پاک  
 سپردم بتو مایہ نویسش را      تو دانی حساب کم و بیش را  
 وہی پیشم آور کہ فرجام کار      تو خوشنود باشی و مار سنگار

## مشقی سوالات

۱۔ ذیل کے اشعار کی شرح لکھو:-

خدا یا جہاں پادشاهی تراست ..... تو دانی حساب کم و بیش را  
 ۲۔ ساتواں شعر ضرب المثل ہو گیا ہے اس کا مطلب واضح کرو اور مثل استعمال بناؤ۔

## ۲۔ نعت

چو خواہی کہ یابی زہر بدرہا      سہرا ندر نیساری پدام پلا  
 بوی در دو گیتی زہر رنگار      نحو نام پاشی بر کر و کار  
 یکھتار پیغمبرت راہ جوی      دل از تیر گیا بدیں آب شوی  
 ترا دین و دانش رہا ندر دست      رہ رنگاری بیایدت جست  
 و نت گم براہ خطا ایل است      ترا دشمن اندر جان خود دل است  
 ہمہ نیکیت پاید آغاز کرد      کہ بانیکنا ماں شوی ہم نورد  
 نکوئی پھر جا چو آید بکار      نکوئی گزین ز بہدی شہزاد

## مشقی سوالات

۱۔ ترجمہ کرو :-

- چو خواہی کہ یابی زہر بدرہا ..... دل از تیر گیا بدیں آب شوی  
 ۲۔ ”یکھتار پیغمبرت راہ جوئے“ ترکیب میں کیا واقع ہے ؟  
 ۳۔ ”ترا دین و دانش رہا ندر دست“ میں رہا ندر کا فاعل کیا ہے ؟  
 ۴۔ ”بانیکنا می کیو نکو حاصل ہوتی ہے ؟“  
 ۵۔ ”عقل کے ہوتے ہوئے پیغمبر کی کیا ضرورت ہے ؟“

## ۳۔ ششش حق

واجب آمد بر آدمی ششش حق اولش حق واجب مطلق  
بعد از آل حق ماور است و پدر و ال استاد و شاه و پیغمبر  
اگر این چند حق بجا آری رخت و در خانه خدا آری

## مشتمی سوالات

۱- "واجب آمد بر آدمی ششش حق"۔ کون کون سے حقوق ہیں ؟

## ۴۔ حکایت حضرت موسیٰؑ و شبان

دید موسیٰ یک شبانی را براه کو ہی گفت امی خدا واسے آلہ  
تو کجانی تا شوم من چاکرت چارقت ووزم کتم شانہ سرت  
وستکت بوسم بما لم پائیکت وقت خواب آید برویم چاککت  
گر ترا بیساری آید یہ پیش من ترا غنوار باشم همچو خویش  
ای خدای من فدایت جان من جملہ قرزتندان و خان و مان من  
ای فدائی تو ہمہ بزہای من امی زیادت ہی ہی دہیہای من  
زین شرط یہیودہ میگفت آن شبان گفت موسیٰ پاکیتت امی فلاں

گفت با آنکس کہ مارا آفرید  
 ایس زمین و چرخ از او آمد پدید  
 گفت موسی ہای خیرہ سرشدی  
 خود مسلمان تاشد و کافر شدی  
 گر بندمی زین سخن تو خلق را  
 آتشی آید بسوزد خلق را  
 گفت ای موسی وہانم دوختی  
 وز پیشانی تو جہاتم سوختی  
 جامہ را بدرید و آہی کردت رفت  
 سر نہاد اندر بیابانی و رفت  
 وحی آمد سوی موسی از خدا  
 بندہ مارا چرا کردی جسدا  
 تویرا مٹی وصل کردن آمدی  
 مایرون را سنگریم و قال را  
 فی برای فصل کردن آمدی  
 چونکہ موسی این عتاب از حق شنید  
 مایرون را سنگریم و قال را  
 عاقبت و ریافت اورا و ہرید  
 ہرچہ آدابی و تربیتی مجسوی  
 ہرچہ نیخواہد دل تنگت گیوئی  
 در بیابان از پی چوپان دوید  
 گفت مرودہ وہ کہ ہوتوری رسید  
 ہرچہ نیخواہد دل تنگت گیوئی

## مشقی سوالات

- ۱- جناب موسی اورچرواہے کی حکایت کا خلاصہ لکھو۔
- ۲- ”تویرا مٹی وصل کردن آمدی“ سے براے فصل کردن آمدی اس شعر میں وصل اور فصل سے کس امر کی طرف اشارہ ہے۔ اور کون کلم ہے اور کون کلمہ؟
- ۳- حضرت موسیٰ کون تھے؟ ان کے بارے میں تم جو کچھ جانتے ہو لکھو۔

## ۵۔ گفتار و خاموشی

خاموشی پاسبان لہلہ راز است      از او کبک امین از چنگال باز است  
 نشد خاموش کبک کو ہمارے      از آں شد طعمہ بازہ شکارے  
 اگر طوطی زباں می بست در کام      نہ خود را در قفس ویدی نہ در دام  
 ولی آنجا کہ باشد جای گفتار      خاموشی آورد صد نقص در کار

سخن گر چہ ہر خطہ دلکش تر است      پہ بینی خاموشی از آں خوش تر است  
 صد ہزار انبہ گشت گوہر فروش      کہ از پائی تا سر ہمہ گشت گوش

### مشقی سوالات

- ۱۔ خاموشی کے کیا کیا فوائد ہیں۔
- ۲۔ گفتار اور خاموشی دونوں کا مقابلہ کرو اور بتاؤ کون بہتر ہے؟

### ۶۔ نصائح

گستاخ سخن مباحش با کس      تا عذر خطا نخواہے از پس

پاسبان - بنگاہبان، امین - دراماں، در کام - وہاں، نقص - کمی و عیب، ہر خطہ ہر دم



کاری کہ صلاح دولت است      در جتن آن عنان مکن سست  
 رای تو اگر چه مہبت ستوار      رائی دیگران ز دست مگذار  
 از ہر چہ طلب کنی شب و روز      بیش از ہمہ نیکنامی اندوز  
 نومیند مشو نہ چارہ جستن      کز وانہ شگفت نیست بستن  
 در نومیدی بسی امید است      پایان شب سیمہ سپید است  
 گر صبر کنی بصبر بی شک      دولت تو آید اندک اندک

## مشقی سوالات

۱- ان اشعار میں منظامی نے کیا نصیحت بیان کی ہے اور وہیں نمبر وار لکھاؤ۔

## ۲- جنگ رستم و اسفندیار

بپوشید رستم سلجخ نبرد      ہسی از جہاں آفریں یاد کرد  
 کہاں را بزدہ کرد و آن چوب گز      کہ پیکانش را دادہ بود آب رز  
 بزد تیر بر چشیم اسفندیار      جہاں تیرہ شد پیش آں نامدار

گستاخ - دلیر مند، بے ادب، غدر، پوزش، سُست، عنان سست کردن، کتایہ از کوتاہی کردن، کارا ستوار محکم، اندوز - ذخیرہ کن، شگفت، عجبہ، رستن، رویدن، پرتیدن، پایان، آخر و انجام

نخم آور و بالائی سروسسی از او دور شد وانش و فتر ہی  
نگون شد سر شاه یزداں پرست بیفتا و چپاچی کمانش ز دست

## مشقی سوالات

۱. رستم و اسفندیار کون تھے اور کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟
۲. دو توتوں کے جنگ کا خلاصہ بیان کرو۔

## جنگ اسکندر و دارا

دوشاہ و و کشور کشیدند صف	ہمہ نیزہ و گرز و خنجر بکفت
برآمد چناں از دو لشکر خروش	کہ چرخ فلک را پذیرید گوش
ز بس ناله یوق و ہندی درای	ہمہ مرد را دل برآمد ز جای
ز آواز اسپاں و بانگ سمران	جز جنگیدن گرز ہای گراں
تو گفستی جہاں کوہ جنگی شدہ است	زرگرد آسماں روی رنگی شدہ است

بلخ و سلاج و حربہ جنگ، جہاں آفرین، مقصود قداوندلاست، از و ز ہر سسی، راست، فتر ہی، ٹکڑہ  
ولای، رنگ، بزرگ، دل بر، دل از جاسے بر آمدن کناہیہ از مضطرب شدن و بیجان آمدن است  
بانگ، فریاد، سمران، بزرگان لشکر، جز جنگیدن، ہمدانوں، روی رنگی، ماتہ روی  
رنگی سیاہ شدہ است۔

بیک ہفتہ گرواں پر خاشجوی  
 بروی اندر آوردہ ہوں دروی  
 ہشتم برآمدیکی تیسرہ گرد  
 بدانساں کہ خورشید شد لاجورد  
 ہوشید ویدار ایراں سپاہ  
 ندیدند چیز خاک ناوردگاہ  
 جماندار دارا پہ پیچید روی  
 ہماں نامور لشکر جنگجوی  
 پراز درد برگشت از آوردگاہ  
 چویاری نداوش ہی ہور وواہ  
 ہمہ پادشاہی سکندر گرفت  
 ہماندار شد تخت و انسر گرفت

## مشقی سوالات

- ۱۔ سکندر و دارا کی جنگ کس نے تنظیم کیا ہے۔
  - ۲۔ کون کون سے آلات حرب استعمال کئے گئے تھے؟
  - ۳۔ کون کون سے باجے میدان جنگ میں بچ رہے تھے؟
  - ۴۔ لڑائی کیسے روز تک ہوتی رہی اور کیا نتیجہ ہوا؟
  - ۵۔ ذیل کے شخص کو سمجھاؤ۔
- تو گنتی جہاں کوہ جنگی شدہ است و نگرد آسماں روی زنگی شدہ است۔

آوردہ = باہر رو برد و مشغول نہ ہو پوندر۔ ہشتم = روز ہشتم۔ لاجورد = چٹان کہ خورشید پرنگا لاجورد گرد ویدار۔  
 لاجورد گئی است کہ بود رنگ کہ آتر ایسا نیرد و در نقاشی بکار پیہ نہ۔ ویدار = ششم۔ سپاہ = سپاہ ایراں۔  
 ناوردگاہ = میدان جنگ نہرود۔ پیچید روی = روی و پیچید برگشتن و فرار است۔ آوردگاہ = جہاں نہرود۔  
 ہور = خورشید۔ انسر = تلخ۔

## ۹۔ علم

ہمرو عقل و یار جان علم است      درد و گیتی حصار جان علم است  
 میردی یاد دل تو ہمزاد است      می نشینی ز چانت آگاہ است  
 کس نہانش بخاک نتواند      تند بادشس ہلاک نتواند  
 راز چرخ خلک ہدا دوری      ہمہ از علم یافت مشہوری  
 این ہمہ کار و حرفت و پیشہ      نہ ہم از دانش است اندیشہ  
 علم کشتی کند بر آب رواں      وانکہ کشتی کند بعلم تو اں  
 چون تو با علم آشنا کشتی      بگذری ز آب نیز بی کشتی  
 دل چو گردد بعلم بینندہ      راہ جوید یا فرسینندہ

## مشقی سوالات

- ۱۔ علم کے کیا کیا فوائد ہیں بیان کرو۔
- ۲۔ ذیل کے اشعار کا مطلب بیان کرو:-  
 چوں تو با علم آشنا کشتی ڈ بگذری ز آب نیز بی کشتی  
 دل چو گردد بعلم بینندہ ڈ راہ جوید یا فرسینندہ

ہمرو = رفیق - حصار = پناہ و قلعہ - چرخ = سرآسمان - حرفت = پیشہ و کار  
 اندیشہ = فکر - کشتی کند = کشتی می سازد - بعلم تو اں = بعلم سیکھو لند۔

## ۱۰۔ دل بدائش فرشتہ پدید کرو

علم باہست مرغ جاننا را      بر سپہراد پرو ز روانت را  
 علم دل را بجائی جان باشد      سر بی علم بدگمان باشد  
 دل بی علم چشم بی نور است      مرد نادان ز مردی دور است  
 نیست آبیجات جز وانش      نیست باب نجات جز وانش  
 علم نور است و جبل تاریکی      علم راہت برد بیماری  
 در پی کشتہ این و آن رفتن      جز بدائش کجا تو ان رفتن  
 تن بدائش سرشتہ پدید کرد      دل بدائش فرشتہ پدید کرد  
 شود از جبل مرو کابل دست      وانش اورا اولیر سازد و دست  
 جوہر علم ہر سچو زر باشد      کہ چو شہ کستہ ناز و تر باشد

### مشتقی سوالات

۱۔ علم کے فوائد بیان کرو۔

۲۔ علم اور جبل کا مقابلہ کرو۔

روانت = روح و جان - بدگمان - کج اندیش - آبیجات = آب زندگانی - جبل = نادانی

کشتن = پیدا کردن - سرشتہ = آغشتہ و آغشتہ - کابل = بیکارہ = چہت = چالاک و جلد

۳۔ ذیل کے اشعار کا مطلب لکھو۔

- (ا) علم ہست مرغِ جانن را پو بر سپہراو پرور و دانن را  
 (ب) تن بدانش سرشته باید کرد پو دل بدانش فرشته باید کرد  
 (ج) جو ہر علم ہسچو زہر باشد؛ کہ چو شد کمنہ نازہ تر باشد

## ۱۔ فضیلتِ علم

نہ از حشمت و جاہ و مال و متال	بنی آدم از علم یابد کمال
کہ بے علم نتوان خدا را شناخت	چو شمع از پئے علم یابد گداخت
کہ گرم ست پیوستہ بازار علم	خردمند باشد طلبگار علم
طلب کردن علم کرد اختیار	کسے را کہ شد در ازل اختیار
وگر واجبست از پیش قطع ارض	طلب کردن علم شد بر تو فرض
کہ بے علم بودن بود عنافلی	میا موز جز علم گر عاقلی
کہ کار تو از علم گیر و منظم	ترا علم در دین و دنیا تمام

## ۲۔ امتناع از صحبتِ جاہلان

دلاگر خرد مندی و ہوشیار / مکن صحبتِ جاہلان اختیار

نیا میختمه چون شکر شیر باش  
 ترا اژدها گر بود یار غار  
 از آن به که جاہل بود غمگسار  
 اگر خصم جان تو عاقل بود  
 بہ از دوستدارے کہ جاہل بود  
 کہ نادان تر از جاہلی کار نیست  
 چو جاہل کسی در جہاں خوانیت  
 وز شنو و کس جز اقوال بہ  
 نہ جاہل نیاید جز اتصال بہ  
 کہ جاہل نکو عاقبت کم بود  
 سر انجام جاہل ہمیشہم بود  
 کہ جاہل بخواری گرفت رہ بہ  
 سر جاہلاں بر سر دار بہ  
 کز و تنگ دنیا و عقبی بود  
 نہ جاہل حذر کردن اوسے بود

### ۳ - صفت عدل

چو ایزد ترا این ہمہ کام داد  
 چو عدل ست پیرایہ خسرو می  
 چرا عدل را دل نداری قوی  
 ترا مملکت پاداری کند  
 اگر مودت و دستگیری کند  
 چو نوشیرواں عدل کرد اختیار  
 کنوں نام نیکستیز و یادگار  
 کہ از عدل حاصل بود کام ملک  
 نہ تاثیر عدل ست آرام ملک  
 دل اہل انصاف را شاد دار  
 جہاں را با انصاف آباد دار

جہاں را بہ از عدل معانیت  
 کہ بالا ترا از معدلت کار نیست  
 ترازیں بہ آخر چہ حاصل بود  
 کہ نامت شہنشاہ عادل بود  
 اگر خواہی از نیک بختی نشان  
 در ظلم بندی بر اہل جہاں  
 رعایت و رہنم از رعیت مدار  
 مراد دل داد خواہاں برار

## ۴ - مذمتِ ظلم

خرابی ز بیداد بیند جہاں  
 چوستانِ خرم زیاد خزاں  
 مدہ رخصتِ ظلم در بیج حال  
 کہ خورشیدِ ملکیت نیاید زوال  
 کسے کاتش ظلم زد در جہاں  
 بر آورد از اہل عالم فغاں  
 ستم کش گر آہے بر آرزو دل  
 زندسوز او شعلہ در آبِ گل  
 مکن بر ضعیفانِ بیچارہ زور  
 بیندیش آخر ز تنگی گور  
 باز آید مظلوم مائلِ مہباش  
 ز دودِ دلِ خلقِ غافلِ مہباش  
 مکن مردم آزاری ای تندے  
 کہ ناگہ رسد بر تو قہرِ خدائے  
 ستم بر ضعیفانِ مسکین مکن  
 کہ ظالم بدو ترخ رود بے سخن



## ۵ - صفت تواضع

و لا اگر تواضع کنی اختیار	شود خلق دنیا ترا دوستدار
تواضع زیادت کند جاه را	که از مهر پر تو بود ماه را
تواضع بود مایه دوستی	که عالی بود پایه دوستی
تواضع کند مرد را سرفراز	تواضع بود سرواں را طراز
تواضع کند هر که هست آدمی	نه نرسد ز مردم بجز مردی
تواضع کند هو شمند گزین	نه بد شناخ پر میوه سر زین
تواضع بود حرمت افزائے تو	کند در بهشت برین جائے تو
تواضع کلید در جنت است	سرافرازی و جاه را زینت است
کسے را که گردن کشتی در سرت	تواضع از ویافتن خونت سرت
کسے را که عادت تواضع بود	ز جاه و جلالتش تمتع بود
تواضع عزیزت کند در جهان	گرامی شوی پیش لہا چو جان
تواضع مدار از خسلانق در یغ	که گردن از آن بر کشتی بچو تیغ
تواضع ز گردن فرزان نکوبت	گداگر تواضع کند نوئے اوست

## ۴ - مذمت تکبر

تکبر کن زینهاراے پسر	کہ روزے زدستش درآنی پسر
تکبر زوانا بود نا پسند	غریب آید این معنی از ہوشمند
تکبر بود عادت جاہلان	تکبر نیاید ز صاحب دلاں
تکبر عنزایل را خوار کرد	بزدان لعنت گرفتار کرد
کسے را کہ خصمت تکبر بود	سرش پُر غرور از تصور بود
تکبر بود مایہ مدبری	تکبر بود اصل بدگوہری
چو دانی تکبر چرامے کئی	خطا می کنی و خطا می کنی

## ۵ - صفت سخاوت

سخاوت کند نیکوخت اختیار	کہ مرد از سخاوت شود بختیار
بلطف و سخاوت جہانگیر باش	وراقلم لطف و سخا میر باش
سخاوت بود کار صاحب دلاں	سخاوت بود پیشہ مقبلاں
سخاوت مس عیب با کیمیاست	سخاوت ہمدرد ہارا دوست
مشو تا تو ان از سخاوت پری	کہ گوئے ہی از سخاوت بری

## ۸۔ ہمتِ بخیل

اگر چرخ گرد و بجامِ بخیل	وہ اقبال باشد غلامِ بخیل
وگرو کفش گنجِ قاروں بود	وگرتا بعش ربیع مسکوں بود
فیزد و بخیل آنکہ نامش بری	وگرو زگارش کند چاکری
مکن التفاتے یہاں بخیل	میر نام مال و منالِ بخیل
بخیل ار بود تراہد بجز ویر	بہشتی نباشد بحکمِ خیر
بخیل ار چہ باشد تو نگر مال	بخواری چو مفلس خورد گوشت مال
سخیاں ز اسواں پر مینورند	بخیلاں غمِ سیم و زر سے خوردند

## ۹۔ قضیتِ شکر

کے را کہ باشد دلِ حق شناس	نشايد کہ بند دربانِ سپاس
نفسِ صخر بشکرِ خدا پر ميسار	کہ واجب بود شکر پروردگار
ترا مال و نعمت فزائد ز شکر	ترافتح از ور و آيد ز شکر
اگر شکر حق تا بروزِ شمار	گزارى نباشد يكے از هزار
وے گفتن شکر اولے ترست	کہ اسلام را شکر اولے پرست

گراز شکر ایزدونه بندی زبان      پدست آوری دولت جاودان

## ۱۰- بیان صبر

ترا گر صبوری بود دستیار	پرستند آوری دولت پاندار
صبوری بر آرد مراد دولت	که از عالمان حل شود مشکلات
صبوری بود کار بنیبرال	نه بچند زین رفته دین پروران
صبوری گشاید در کام جان	که چیز صایر می نیست مفتاح آن
صبوری کلید در آرزوست	کشائره کشور آرزوست
صبوری بهر حال اولی بود	که در ضمن آن چند معنی بود
صبوری ترا کامکاری دهد	ز رنج و بلا رستگاری دهد
صبوری کنی گر ترا دین بود	که تجلیل کار شمایا طیس بود

## ۱۱- صفت راستی

ولا راستی گر کنی اختیار	شود دولتت بهم و بختیار
نه بچند سراز راستی هوشمند	که از راستی نام گردد بلند

دم از راستی گز زنی صبح وار      نہ تاریکی جہل گیری کستار  
 مزن دم بجز راستی زمینار      کہ دار و فضیلت ہیں بر بہار  
 بہ از راستی در جہاں کافیت      کہ در گلبن راستی خار نیست

### ۱۲ - ندامت کتیب

کسے را کہ ناراستی گشت کار      کچا روز محشر شود رستگار  
 کسے را کہ گرد و زبان دروغ      چراغ دلش را نباشد فروغ  
 دروغ آدمی را کند شرمسار      دروغ آدمی را کند بیوقار  
 تز کذاب گیرد خرد مند عار      کہ او را نیار و کسے در شمار  
 دروغ اے پرادر گونہ نینار      کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار  
 ز ناراستی نیست کارے بتر      کز و گم شود نام نیک اے پسر

### ۱۳ - صفت قناعت

و اگر قناعت بدست آوری      و را قلم راحت کنی سروری  
 اگر تنگدستی ز سختی منال      کہ پیش خردمند بیچست مال

ندارد و خردمند از فقر عار	که باشد نبی را از فقر افتخار
عنی را از روسیم آرایش است	و لیکن فقیران در آسایش است
عنی گرنباشی مکن اضطراب	که سلطان نجا اهد خراج از خراب
قناعت بهر حال اولی تر است	قناعت کند هر که نیک اختر است
ز نور قناعت برافروز جان	اگر داری از نیک بختی نشان

## ۱۴ صفت طاعت عبادت

کسی را که اقبال باشد غلام	بود مایل خاطر بطاعت مدام
نشاید سر از بندگی تافتن	که دولت بطاعت تو او بافتن
سعادت ز طاعت میسر شود	دل از نور طاعت منور شود
اگر بندی از بهر طاعت میاں	کشاید در دولت جاوداں
ز طاعت نه پیچ خردمند سر	که بالاے طاعت نباشد هنر
به آب عبادت وضو تازه دار	که فردا ز آتش شوی رستاگار
نماز از سر صدق پر پایه دار	که حاصل کنی دولت پایدار
ز طاعت بود روشنائی جان	که روشن ز نور رشید باشد جهان
پرستنده آفریننده پاش	در ایوان طاعت نشینده پاش

اگر حق پرستی کنی اختیار  
 سراز جیب پر ہیزگاری برآر  
 در اقلیم دولت شومی شہریار  
 کہ جنت بود جائے پر ہیزگار  
 ز تقویٰ چراغ رواں برفروز  
 کہ چوں نیچنماں شومی نیکروز  
 کسے را کہ از شرع باشد شعار  
 نرسد ز آسیب روز شمار

## مشقی سوالات

- ۱۔ علم کی فضیلت بیان کرو۔
- ۲۔ علم کی فضیلت میں تمہیں کوئی اردو کا شعر یاد ہو تو لکھو۔
- ۳۔ علم حاصل کرنا ہر شخص کے لئے کیوں ضروری ہے ؟
- ۴۔ شیر و نسکر ہونے سے تم کیا سمجھتے ہو ؟ ”نیا میختہ چوں تسکر شیر باش“
- ۵۔ ”ز جاہل گریزندہ چوں تیر باش“ تمہیں اس رائے سے اتفاق ہے یا اختلاف اور کیوں ؟

- ۶۔ عدل سے سلطنت کی بنیاد مستحکم ہوتی ہے۔ کیونکر ؟
- ۷۔ ہندوستان کے بادشاہوں میں سے تم کس کو عادل کہہ سکتے ہو ؟
- ۸۔ ظلم کی چند برائیاں بیان کرو۔
- ۹۔ کوئی تاریخی واقعہ بیان کرو جس میں ظلم کے برے نتائج ہوں۔
- ۱۰۔ فضاہت میں راحت ہے۔ کیا واقعی ایسا ہے ؟ بتاؤ کیسے ؟

- ۱۱- طاعت اور عبادت کے کیا فوائد ہیں ؟
- ۱۲- سخاوت کرنے والائیگی کی گیند کیونکر بجا سکتا ہے ؟
- ۱۳- کسی سخی کے بارے میں کوئی قصہ یاد ہو تو سناؤ۔
- ۱۴- نخیل کیوں بہشت میں نہیں جاسکتا ؟
- ۱۵- ”ممد شاخ پر میوہ سر بر زمین“ اس مصرع کا کیا مطلب ہے ؟
- ۱۶- ایک سخی اور نخیل کا مقابلہ کرو۔
- ۱۷- تواضع سے انسان ہر و لعزیز ہو جاتا ہے۔ تمہاری کیا رائے ہے۔
- ۱۸- تکبر کی کیا برائیاں بیان کی گئی ہیں ؟
- ۱۹- صبر اور شکر میں کیا فرق ہے ؟
- ۲۰- کیسے لوگ خدا کا شکر ادا کرتے ہیں ؟
- ۲۱- صبر و پختیروں کی صفت ہے۔ کیا تم بھی یہ صفت اپنے میں پیدا کرنا چاہتے ہو۔ کیوں ؟
- ۲۲- راستی کی تعریف میں کوئی آرو کا شعر سناؤ۔
- ۲۳- پانچ سطروں میں سچائی کی خوبیاں لکھو۔
- ۲۴- جھوٹ سے انسان کیونکر ذلیل ہوتا ہے ؟



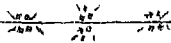
## تراوالمسافرین

### حکایت

#### پند و اداں پیر مرو سکندر را

این طرفہ حکایت است بشکر روزے ز قضا نگر سکندر  
 می رفت و ہمہ سپاہ با او آن حشمت مال و جاہ پا او  
 ناگہ بخسرا بہ گذر کرد بیسری ز خرابہ سر بدر کرد  
 پیرے نہ کہ آفتاب پُر نور و چشم سکندر آمد از دور  
 پرسید کہ این چه شاید آخر این کیت کہ می نماید آخر  
 در گوشہ این مفاک دلگیر بیہودہ نسا شد این چنین پیر  
 آمد بر آن مفاک پُر نور پیر از سر وقت خود نشد دور  
 چوں باز نکر و سوے او چشم پرسید سکندرش بصد چشم  
 گفت اے شدہ غول این گذر گاہ غافل چه نشتہ دریں راہ  
 بہر چہ نکر وی احترامم آخرنہ سکندر است نامم

دانی کہ منہم بہ بخت فیروز  
 دریا دل و آفتاب رایم  
 پیر از سر وقت بانگ برزد  
 نئے پشت و نہ روئے عالمی تو  
 دوران فلک کہ پیشہ راست  
 نے غول و نہ غافلہ واپس کوئے  
 از روز پسین چو آگہم من  
 نغافل توئی کز برائے پیشی  
 پاسن چہ برابری کئی تو  
 دو بندہ من کہ حرص و آزانہ  
 گریاں شدہ زیں سخن سکندر  
 از نجلت خود نفیہ برزد  
 پیر از سر حال رہ نمودش  
 پشت ہمہ روئے عالم اقروز  
 فرق فلک ست نہ پیر پایم  
 گفت این ہمہ نیم چو تیرزد  
 یکدانہ کشت آدمی تو  
 ہر ساعتے از تو صد ہزار است  
 ہر شیار تہ از تو ام بصد روئے  
 چو منتظران بریں رہم من  
 مقرر دو روزہ عمر خویشی  
 چو بندہ بیتدہ منی تو  
 بہ تو ہمہ روزہ سرفرازا ماند  
 انگندہ کلاہ شاہی از سر  
 سر برکت پائے پیر برزد  
 کاند رہمہ وقت یار بوش



# مثنوی نان و سرکہ

## حکایت

### اعتماد نمودن بر سلطنت

رفت بیرون از زمین بینوا	یک پریشانے فقیر سے بینوا
یک بد حال و پریشان و فقیر	گشت وارد او بشہر سے و پذیر
خاک نعلینش بسر می بیختند	اہل آنجا بر سر سے رنگند
تاج شاہی بر سرش بگذاشتند	تخم عزت بہر او میکاشتند
حلقہ حلقہ پامرو رو با او	دستہ دستہ آمدند سے با او
بہر ویدارش یکے در جنگ شد	راہ مردم از عبورنش تنگ شد
من ہی بودم بشر خودنباں	پس بفکر افتاد روزے آنباں
من چه بودم عالیامن چون شدم	دست خالی بلکہ دخن آمدم
من ہماں بیچارہ سرگشتم	ہاں چه شد اینجا کہ سلطان گشتم
روز و شب در کار خود حیراں بدے	گر چه بر مردم ہمہ سلطان بے

مجھلا ورکار خود مختار بود  
 تاکے تراہل وطن ازور دید  
 گفت برگوئی جہت آخر چرا  
 گفت اینجا عادتے دارند پیش  
 عزت اینجا ترا پائندہ نیست  
 مدت یک سال سلطانی ہذاں  
 از تنہت بیروں نمایند این لباس  
 مشورت کردی کین اے مومن  
 تا توانی تو وطن معمور کن  
 آنچہ خواہی می کنی از نیک و بد  
 چوں بدقت بادشہ تحقیق کرد  
 روز و شب سائی بدے در کا خوش  
 از جواہر اشتران را بار کرد  
 چوں بید سلطان بروز آخرش  
 تاج شاہی از سرش برداشتند  
 یک عالم پیش چشمش تار بود  
 ہر زمان مرغ دانش آنچہ پریدہ  
 بر سرم آوردہ اند این ماجرا  
 حاکم اینشاں ز سالی نیست پیش  
 سال دیگر مر ترا خواہندہ نیست  
 پس ازاں آئند نزدت مردمان  
 کے کجا باقی گذارند این اساس  
 آنچہ داری می فرست اندر وطن  
 چشم دشمن را در آنجا کور کن  
 ہیچ کس بر تو ندارد بحث و رد  
 از دل و جان جملگی تصدیق کرو  
 از جواہر ہا پیسے بروند پیش  
 ز دوہم اندر وطن انبار کرد  
 از تنہت کنند لباس فاخرش  
 ساعتے و رملک خود نگذاشتند

دروطن شد صاحب شوکت نشان  
 اسے پسر خواہد میا بیدار شو  
 زیر حکایت اندکے ہشیار شو  
 رہ رواں رفتہ بدول و اہمہ  
 یک نفر و گیر نامدہ زان ہمہ  
 تحم نیکوی سعادت کاشتند  
 ہر یکے ترا و ستمبر بر داشتند

## حکایت

### سنوچہ منعم حقیقی شدن

یادشاہ ہے رو بسوے صید کرد  
 خواست تا در قریب آید فرود  
 چوں بیدار نیمہ و خرگہ بنود  
 در خور آنجیسا شوکت و نشانے ندید  
 ہچکس جز مرد دہقانے ندید  
 نژد او رفت و تعلق پیش کرد  
 گفت من فرماندہ این کشورم  
 در پے صیدے جہا شد لشکر م  
 اشیم اینچا تو اذن ثواب وہ  
 تکہ نانے و جسم آب وہ  
 رو ستانے اعتنائے او نہ کرد  
 استماع دعائے او نہ کرد  
 زینت ظاہر چہ از سلطان رود  
 در نظر شاہ و گدا یکساں شود

شاه منت کرد بار دیگرش  
 عاقبت جا داد شب در کام خویش  
 پایش درویش زیر سر کشید  
 صبح گفتش رہن احسانت شدم  
 اینک اینک لشکر من میرسد  
 کن پدر گاہم گزارے بعد ازین  
 تا کتم حق نمک خواری ادا  
 ہر کہ در عسرت بگیرد دست مرد  
 گرچہ در ہر سہو معذورات مرد  
 ناگہاں فوج و حشم بر سر رسید  
 خواند رخس و شد سوار و اسپانخت  
 بر فلک چون خسرو خاور نشست  
 بعد ازین برخاست و بہقان صبح گاہ  
 رفت و در ذکر الہی یافتش  
 دید افسر بر زمین بگذاشتت

چوں نبود آنجا کیسے فرماں برش  
 داد نام سفرہ انعام خویش  
 بر سرش خواب از کین لشکر کشید  
 گرچہ شاہم از گدایان ت شدم  
 حشمت شاہی بر من میرسد  
 تا کتم لطفے و کارے بعد ازین  
 نیت احسانرا بجز احسان جزا  
 اسم او در سینہ باید نقش کرد  
 لیک احسان را نباید سہو کرد  
 نوبت و نقارہ آو در رسید  
 پام کوی و شہر را معمور ساخت  
 شاہ ہم یر تخت یا افسر نشست  
 کرد رو برو عمدہ سوے پادشاہ  
 بے کلاہ تاج شاہی یافتش  
 دست ہا سوے فلک برداشت

مرو کرد چوں از نماز آگه نبود  
 گفت شما با اینچسپه حالے داشتی  
 شاه گفتش این نماز و ذکر با ست  
 عامی این را چون شنید از جای جنت  
 چو شمارا رو بہ پیش دیگر بیت  
 پس کنوں ما ہم بیوش رو کنیم  
 ہست چون یاد شمارا دا ورے  
 گر چه سلطان را سر میو باج ہست  
 پنختہ شو سید مکن سوداے خام  
 در بلا و شرع و دینش رہ نبود  
 از کسے گویا سوالے داشتی  
 این سوال از خلق نبود از خدا ست  
 گفت پس بہت نمی باید نشست  
 دستے از دست شما بالاتر بیت  
 دست از سوئے شما کیسو کنیم  
 چیت فضل ہمسرے بر ہمسرے  
 زرچہ بخشد او کہ خود محتاج ہست  
 گام زن بر رسم و راہ مرد کام

## حکایت مرد بخیل

یک بخیلے با عیالش نان خورد  
 ناگہاں سائل بیاد بردرش  
 بہر سائل آں عیاکک نیم نان  
 نیم نان را او بسائل چوں بداد  
 مابقی را او بدست وکے سپرد  
 نان ہم در سفر و بودے در برش  
 زیر جامہ برگرفت از خوف آل  
 باز آمد خدمت شوہر ستاد

شوہر ش آگے شدے از حال او  
 در ہاں - ساعت طلقاتش داد زود  
 چوں گذشتے از طلقاتش روزگار  
 از قضا روزے طعامے نزد نشان  
 زن ز جایر خواست لائہمہ گفت  
 شاید آں شوہر مثال آں جوان  
 گفت اے شوہر ستا وہ سائلے  
 شوہر ش گفتایر و نانش بدہ  
 زن طعامے برگرفتہ بیرون و وید  
 ناگہاں از دل لئیرے بر کشید  
 گفت اورا ہاں صغیر تو چہر است  
 گفت این سائل کہ می بینی بدر  
 مال او از حد بسے افزوں بدے  
 از ہماں بختش تمام مال او  
 روزگارے در غیابش نیم ہاں  
 کہ یرقتہ نیم ہاں از مال او  
 از یراے نیم نانشش در نمود  
 شوہر و بگر نمودے اختیار  
 سائلے آمد سوا لے کرد نشان  
 باز از احوال آں شوہر ش گفت  
 باز گوید بہر چہ دادی تو مان  
 بہر نان دادن کنن تو کاہلی  
 دست رد یر سببہ سائل منہ  
 در کشود و شوہر پیشین بدید  
 شوہر ش از خانہ اش بیرون و وید  
 ہاں نہ چاے خوف و بیم این ملہرست  
 شوہر سن بود خاک او بسمر  
 یک بختش ہم ز حد بیرون بدے  
 رقتہ از دست این چندین است حال او  
 دادے از حال این ناکس ہاں



پر فقیرے مستحقے با فراق بہر نیم نان ہداوم اس طلاق  
شوہر ش گفت اس حکایت بدل من ہما نم کہ ہداوی نیم نان  
حق تعالیٰ روزیم افزوں نمود زانکہ طبعم با سخا بودے وجود

### مشقی سوالات

- ۱۔ سکندر نے پیر مرد سے کیا کہا تھا اور پیر مرد نے سکندر کو کیا نصیحت دی بیان کرو۔
- ۲۔ پیر مرد سے سکندر سے کہاں ملاقات ہوئی تھی ؟
- ۳۔ گریاں شدہ زمین سخن سکندر سخن سے کیا مراد ہے ؟
- ۴۔ سلطنت پر کیوں نہیں اعتماد کرنا چاہیے ؟
- ۵۔ نوبل کے اشعار کا مطلب بیان کرو۔
- عزت انجام ترا پائندہ نیست ..... مانج کس پر توندار و بخت ورد
- ۶۔ اے پسر خوابے میا بیدار شو ؛ و زیں حکایت اند کے ہشیا ر شو
- حکایت سے کون حکایت مقصود ہے بیان کرو ؟
- ۷۔ منعم حقیقی کون ہے اور کیوں ؟ اور اس کی طرف کیوں متوجہ ہونا ضروری ہے ؟
- ۸۔ مرد بخیل کی حکایت کا خلاصہ لکھو۔

# مخزن امیر

(۱) حکایت

## نوشیرواں عادل با وزیر

صید کسان مرکب نوشیرواں	دور شد از کوکبہ خسرواں
مونس خسرو شدہ دستور بس	خسرو دستور دیگر تیج کس
شاہ و رآں ناجیہ صید باب	دیدہ وہی چوں دل دشمن خراب
تنگ دو مرغ آمدہ بریکدگر	وز دل شان قافیہ تنگ تر
گفت پادستور چہ وم میزنند	چیت صفیر سے کہ بہم میسنند
گفت وزیر اسے ملک روزگار	گویم گر شد بود آموزگار
ایں دو توان از پئے راشتگری است	خطبہ از بہر زنا شوہری است
دختر سے ایں مرغ بلال مرغ داد	شیر بہا خواهد از و پامداد

---

مرکب - اسپا - زاو - پسر - کوکبہ - فوج - بادشاہوں کے سواری کے آگے  
 لاطوں - راشتگری - سردشاہی - شیر بہا - مہر

کیں وہ ویراں بگذاڑی مرا  
 دان وگزش گفت ازین درگذر  
 گر ملک اٹھست نہ بس روزگار  
 ورن ملک این نکتہ چناب درگرفت  
 دست بسیر بر زد و بست گریست  
 زین ستم آگشت بدندان گزید  
 مال کساں چند ستانم بزور  
 تاکے وکے دست درازی کتم  
 ملک بدلاں واد مرا کردگار  
 شاہ وراں بارہ چناب گرم گشت  
 چونکہ بہ لشکر گہ ورایت رسید  
 حالے ازین خطہ قلم برگرفت  
 واد بگسترد و ستم در نوشت  
 بعد بیسے گردش چرخ آزمائے  
 عاقبتے نیک سرا انجام یافت  
 نیز خیمیں چند سپاری مرا  
 جو ر ملک میں و برو عجم مخور  
 زین وہ ویران دہشت صد ہزار  
 کادہ بر آورد و فتان درگرفت  
 حاصل بیداد و بجز گریہ چہیت  
 گفت ستم میں کہ بمرغان رسید  
 غافل از مردوں و از کار گور  
 با سر خود میں کہ چہ بازی کتم  
 تا نہ کتم انچہ نیاید بجا  
 کز نقش نعل فرس زم گشت  
 بومی نوازش بولایت رسید  
 راہ بدو رسم ستم برگرفت  
 تا نفس آخر ازاں برنگشت  
 او شد آوازہ عدلش بجائے  
 ہر کہ در عدل زاد و کام یافت

درگرفت۔ اثر کیا۔ قلم برگرفت۔ حصول معاف کیا۔

عمر بچو شنو دی دلہا گزار  
تاڑ تو نو شنو شود شود کردگار  
ہر کہ بہ نیکی عملے ساز کرد  
نیکی او روے بد و باز کرد  
گنبدہ کردند ز روے قیاس  
ہست بہ نیکی و ہدی حق شناس  
حاصل دنیا چو یکے ساعت است  
طاعت کن کز ہمہ بہ طاعت است  
گر بہ سخن کار میسر شدے  
کار نظامی بہ فلک بر شدے

## ۲۔ حکایت کودک

### در دانائی

کودک از جملہ آزادگان  
رفت بروں بادوسہ ہزارگان  
پائے چو در راہ نہاد آں سپر  
پو پوہ ہی رفت در آمد بسر  
پایش از اں پو پوہ در آمد زد دست  
مہرول و مہرہ پایش شکست  
شد نفس آں دوسہ ہمال او  
تنگ تر از حادثہ ہمال او  
آنکہ دراد و ستریں بود گفت  
در بن چاہیش نباید نہت  
مانشویم از پدرش شرمسار  
عاقبت اندیش ترین کودکے  
دشمن او بود زایشاں یکے

از دست درآمد۔ اختیار سے باہر ہوا۔

گفت هسانا که درین همراہ صورتِ این نماز نہہاں  
 چونکہ مرا زین ہمہ دشمن نہست تہمتِ این واقعہ بر من نہند  
 بر پدرش رفت و خیر دار کرد تا پدرش چسارہ این کار کرد  
 ہر کہ درو جو ہر دانائی است بر ہمہ چیزیش توانائی است

## ۳۴ حکایت بلبل با باز

### در خاموشی

در چمن باغ چو گلبن نگفت بلبلے با باز در آمد پہ گفت  
 کز ہمہ مرغاں توئی خاموش سار گو سے چرا بروہ آخر بسیار  
 تا تو لب بستہ کشادی نفس یک سخن نغز نگفتی نکس  
 منزل تو دست گہ سنجری طعمہ تو سینہ کباب درمی  
 منکہ بیکدم زدن از کان غیب صد گمر سفتہ بر آرم ز جیب  
 طعمہ من کرم شکاری چراست خانہ من بر سرخاری چراست  
 باز بدو گفت ہمہ گوش باش خامشیم سنگر و خاموش باش

خاموش سار۔ یعنی بسیار و سراپا خاموش۔

منکہ شدم کار شناس اندکے صد کنم و باز نگویم یکے  
 رو کہ توئی شیفتہ روزگار زانکہ یکے نہ کنی گوئی ہزار  
 منکہ ہمہ معینم این صید گاہ سینہ کیلے دہ از دست شاہ  
 چوں تو ہمہ زخم زبانی تمام کرم خورد خار نشین و السلام

### مشقی سوالات

- ۱- نوشیرواں کون تھا؟ اُس کے بارے میں تم کیا جانتے ہو؟
- ۲- نوشیرواں اور اُس کے وزیر کی کیا حکایت ہے؟
- ۳- ”شاہ دریاں بارہ چناں گرم شد“ دریاں بارہ اوپر گرم شدن سے کس طرف اشارہ ہے واضح کرو۔
- ۴- یلیل اور باز میں کیا گفتگو ہوئی بیان کرو؟
- ۵- منکہ ہمہ معینم این صید گاہ؛ سینہ کیلے دہ از دست شاہ“ کون کتا ہے اور کیا مطلب ہے؟

## انتخاب پند نامہ عطار رحمۃ اللہ علیہ

### حمد باری تعالیٰ عزّ اسمہ

حمد بچید مرخدائے پاک را  
 آنکہ در آوم دمید اوروح را  
 آنکہ فرماں کرد قہرش باد را  
 آنکہ لطف خویش را انسا کرد  
 آں خداوندے کہ بنگام سحر  
 سوی او خصمے کہ تیراناختہ  
 آنکہ اعدا را بدریا ورکشید  
 چون عنایت قادر قیوم کرد  
 باسلیمان داد ملک و سروری  
 از تن صابر بکرماں قوت داد  
 آں یکے را ازہ بر سر می کشد  
 اوست سلطان ہرچہ خواہاں کند  
 آنکہ ایماں داد مشت خاک را  
 داد از طوفان نجات او نوح را  
 تا سترایے کرد قوم عا و برا  
 با خلیش نار را گلزار کرد  
 کرد قوم کوٹرا زیر و زبر  
 پشتہ کارش کفایت ساختہ  
 ناقہ را از سنگ خارا برکشید  
 ورکت و اوڈو آہن موم کرد  
 شد مطیع خاتمش دیو و پری  
 ہم ز یونس لقمہ باحت داد  
 دیگرے را تاج بر سر می نہد  
 عالمے را دروے ویران کند

ہست سلطانی مسلم مرد را  
 آن یکے را گنج و نعمت می دهد  
 آن یکے را زرد و صدمہاں دهد  
 آن یکے بر تخت با صد عز و ناز  
 آن یکے پوشیدہ سنجاب و سمور  
 آن یکے بر بستر کُنجاب و منج  
 طرفتہ یعنیں جہاں بر ہم زند  
 آنکہ با مرغِ ہوا ماہی دهد  
 بے پدر فرزند پیدا او کند  
 مردۂ صد سالہ راحے می کند  
 صانع کز طیس سلاطین میکند  
 از زمین خشک رویاند گیاہ  
 پچکس در ملک او انباز نے  
 نیست کس را زہرہ چون و چہ را  
 دیگرے را رنج و رحمت می دهد  
 دیگرے در حسرتِ ناں جاں دهد  
 دیگرے کردہ دہاں از فاقہ باز  
 دیگرے نختہ بر بہتہ در تنور  
 دیگرے بر خاکِ خواری بستہ تیغ  
 کس نمی آرد کہ آنجا دم زند  
 بندگان را دولت و شاہی دهد  
 طفل را در مہد گویا او کند  
 این بجز حق دیگرے کے می کند  
 نجس را بجمِ شیاطین می کند  
 آسماں را بے ستوں دار و نگاہ  
 قول اور الحن نے آواز نے

## مناجات پنجاب مجیب الدعوات

بادشاہِ جسم مارا در گزار  
 تو نیکو کاری، و ما بد کردہ ایم  
 ما گنہگاریم و تو آمرزگار  
 جرم بے انداز و بے حد کردہ ایم



سالہا در بندِ عصیاں بودہ ایم      آخر از کردہ پشیمان بودہ ایم  
 واثما ورفسق و عصیاں ماندہ ایم      ہمتقرینِ نفس و شیطان ماندہ ایم  
 روز و شب اندر معاصی بودہ ایم      غافل از امر و نواہی بودہ ایم  
 بے گنہ نگذشت بر ما ساعتی      یا حضورِ دل نہ کردم طاعتی  
 بر در آمد بندہ بگر بختہ      آبروی خود ز عصیاں بچختہ  
 مغفرت وارد امید از لطفِ تو      نہ آنکہ خود فرمودہ لا تقنطو  
 بحمد الطافِ تو بے پایاں بود      نہ اتسید از رحمتِ شیطان بود  
 نفس و شیطان زد کرم راہ من      رحمت باشد شفاعت خواہ من  
 چشم دارم از گنہ پاکم کنی      پیش از اں کا نہرِ کس خاکم کنی  
 اندر آں دم کز بدن جانم بری      از جہاں با نورِ ایمانم بری

## در بیان آنکہ آبرو نہ ریزد

دور باش از بیخِ خصلتِ آسپر      تانہ ریزد آبرویت در نظر  
 اولاً کم گوئی یا مردم دروغ      نہ آنکہ گروی از دروغت بے فروغ  
 ہر کہ استیزہ کند با بہتران      آبروی خود بریزد بے گساں  
 پیش مردم ہر کہ را نبود ادب      گر بریزد آبرو نہ بود عجب  
 از بسکساراں مباش ای نیکوئی      گر بسکساری بریزد آبرو سے

اے پسر با مہتراں کمتر ستینز  
 وز حماقت آبروی خود مرز  
 گر جسم آبروی بایدت  
 دائم اس خلق نکوی بایدت  
 ہر کہ آہنگ بسکساری کتد  
 ز آبروی خویش بیزاری کن  
 چڑ حدیث راست با قوم گوی  
 تا نگر دو آبرویت آب جوی  
 از خلافت و از خیانت باش دور  
 تا بود پیوستہ در روی تو نور  
 گر ہی خواہی کہ گویندت نکو  
 اے برادر ہچکس را بد گو  
 تا تباشی در جہاں اندوگیں  
 از حسد در روزگار کس میں

## در بیان آنکہ آبرو بیفزاید

می فزاید آبرو از پنج چیز  
 با تو گویم بشنوائے اہل تمیز  
 در سخاوت کوش اگر داری غنا  
 تا فزاید آبرویت از سخا  
 برو باری و وفاداری گردیں  
 زانکہ آب روی افزاید ازیں  
 ہر کہ او بر خلق بخشاید ہی  
 بیشک آب روی افزاید ہی  
 چون بکار خویش حاضر بودہ  
 آبروی خویش را افزودہ  
 از سخاوت آبرو افزوں شود  
 وز بخشیلی بے خرد ملعون بود  
 ہر کہ او بر خلق بخشایش بود  
 آبروے او در افزایش بود  
 باش و ایم پر دبار و با وفا  
 تا بروی خویش بینی صو تھا

تا بماند رازت از دشمن نہاں  
 تا نگردی پیش مردم شرمسار  
 آبی برادر پرودہ مردم مسر  
 یا ہوا می دل مکن زہر کار  
 تا زبانت باشد ای خواجہ دراز  
 قدر مردم را شناس ای محترم  
 ہر کرا قدرے نباشد در جہاں  
 از قناعت ہر کہ را بود نشاں  
 بر عدوے خویش چوں یا بی ظفر  
 فائس می باش از حق ترس کار  
 یا تو اضع باش و خو کن با ادب  
 برد باری جوے و بے آزار باش  
 صبر و علم و حلم، تریاق دل اند  
 پھو تریاق اند دانایاں دہر  
 مردم از تریاق می یابند نجات  
 فخر جملہ کار باناں دادن است  
 گر چہ دانا باشی و اہل بہر  
 ستر خود باد و ستاں کمتر رساں  
 آنچه خود نہ نہادہ باشی بر مدار  
 تانہ درد پرودہ ات شخصے دگر  
 تانیاں رو پس پشمانیت بار  
 دست کوتہ وار و ہر جانب متاز  
 تا شناسد دیگرے قدرے تو ہم  
 زندہ مشائش کہ بہت از مردگاں  
 کے تو نگر سازوش مال جہاں  
 عفو پیش آروز جرمش در گذر  
 نیز باش از رحمتش امیدوار  
 صحبت پر بہتر گاراں می طلب  
 تاکہ گردد در بہر نام تو فاش  
 حرص و بغض و کینہ نہر قاتل اند  
 قاتل اندامی خواجہ ناداناں چو نہر  
 خود کبے از زہر کے یا بد حیات  
 در بروی دوستاں کبشادانی است  
 خویش را کمتر ز ہر تاواں شمر

## در بیان صفت زندگانی

ناخوشی در زندگانی اے ولید  
 آنکہ نبود مرد را فصل نیکو  
 مرد را از خونے پد گردد پدید  
 مردہ می دانش کہ نیودہ زندہ او  
 ہر کہ گوید عیب تو اندر حضور  
 می نماید را بہت از ظلمت بنور  
 مر ترا ہر کس کہ باشد رہنمائے  
 شکر او می باید آوردں بجائے  
 مر فردستان عالم را شناس  
 خلق نیکو - شرم نیکو - تر لباس  
 حال خود را از دو کس نہاں ہار  
 از طیبِ حاذق و از یار غار  
 تا صواب کار بہتی سہر بسر  
 ہر مراد خود مکن کار اے پسر  
 آنچہ اندر شرع باشد ناپسند  
 گرد او ہرگز مگرد اے ہوشمند  
 ہر چہ را کہ دست حق بر تو حرام  
 دور دار از خود کہ باشی نیک نام  
 چونکہ روزی بر تو یکشاید خدای  
 دل کشادہ دار و تنگی کم نہای  
 تازہ روی و خوش سخن باش بلخی  
 بر نخر اندوہ مرگ اے بوالہوس  
 دل ز غل و غش ہمیشہ پاک دار  
 چونکہ وقت آید نگر و پیش و پس  
 تا توانی کینہ در سینہ مدار  
 تکیہ کم کن خواجہ بر کردار خویش  
 دل بہ بر رحمت چہار خویش  
 بہترین چیز سے یدان خلق نکوست  
 خلق خلق نیک را دارند دوست

رُو فرد تر باش و اتم ای خَلَفَت کیں بود آرایش اہل سَلَفَت  
 آنکہ باشد در کفِ شہوتِ اسیر گرچہ آزاد است اورا بندہ گیر  
 گر تو بینی ناکسے را دستگاہ صاحبِ جنتے خود را ازو ہرگز نخواہ  
 برودِ ناکس قدم ہرگز مہر در یہ بینی ہم میسر ازوئے خیر  
 ناتوانی کارِ ابلہ را ساز کار فرمایش ولے کتر نواز

## در بیان فوائدِ خدمت

تا توانی اسے پسر خدمت گزین تا شود اسپ مرادت زیریں  
 بندہ چوں خدمتِ مرداں کند خدمت او گنبد گرداں کند  
 بہر خدمت ہر کہ بر بندہ میاں باشد از آفات دنیا دراماں  
 ہر کہ پیش صاحبانِ خدمت کند ایزدش با دولت و حرمت کند  
 خسا و ماں را بہت در جنتِ آب روزِ محشر بے حساب و بے عقاب  
 خادماں باشند انجواں را نفع جہاں جہاں در جہاں باشد رفیع  
 گرچہ خادمِ عاصی و مفلس بود بہتر از صد غابد و میک شود  
 می دہد بہر خادمے را مستعاناں اجرو قزد و صائمیاں و قائمیاں  
 بہر خدمت ہر کہ بر بندہ دگر از درختِ معرفت یا بد نگر  
 ہر کہ خادم شد جنائش می دہند ہم ثوابِ غار پائش می دہند

## در بیانِ تعظیمِ مہمانان

اے برادرِ مہمان را نیک دار      ہست مہمان از عطای کردگار  
 مہمان روزی بخود می آورد      پس گناہ میزبان را می برد  
 ہر کرا جبار دار و دشمنش      باز دارد مہمان از مسکنش  
 اے برادرِ مہمان را عزیزتر      تا بیانیِ عزت از رحماں تو نیز  
 مونسے کو داشت مہمان را نیکو      حق کشاید بابِ چشت را برو  
 ہر کرا شد طبع از مہمان نول      از وے آزرده خداؤ ہم بول  
 بندہ کو خدمتِ مہمان کند      خویش را شاید تہِ رحماں کند  
 ہر کہ مہمان را بروی تازہ دید      از خدا الطافِ بے اندازہ دید  
 از تکلف دور باش اے میزبان      تا گرانیِ نبوت از مہمان  
 مہمان را اے پسر اعزاز کن      گر بود کافر برو در بازہ کن  
 ہست مہمان از عطا ہای کریم      ہر کہ زو پنہاں شود باشد کریم  
 معرفت داری گرہ بر زر میند      چوں رسد مہمان پریش در میند  
 خیز و بر خوان کسے مہمان مشو      چوں رسد مہمان از و پنہاں مشو  
 ہر کہ مہمان را گرامی می کند      کوششے در نیک نامی می کند  
 ہر کہ مہمانت شود از خاص عام      پیش او می باید آوردن طعام

زانچہ داری اندک و بیش آئی پسر  
 تان بدہ بر جایساں بہر تھائے  
 باتن عوراں کہ بخشد جامے  
 ہر کہ تو بے باتن عورے دہد  
 گر بر آرمی حاجت محتاج را  
 ہر کرا باشد بدولت بخت یار  
 اے پسر ہرگز مخور نانِ بخیل  
 نامِ مسکِ جملہ رنج است و عینا  
 تا نتواند ت بخواں کس مرد  
 چشم نیکی از خمیس دول ہلا  
 گر کنی خیرے تو آں از خود میں  
 ہر چہ بنی نیک ہیں وہ میں  
 ہر دو باید پیش درویش آئی پسر  
 تا دہنت در پشتِ عدل جائے  
 حق دہد اور از رحمت نامہ  
 درد و عالم ایزدش نورے دہد  
 بر سرِ اقبال یا لبی تاج را  
 خیر و زو در نہان و آشکار  
 کم نشیں در عمر بر خوانِ بخیل  
 می شود نانِ سخی نور و صفا  
 در پئے مردار چوں کر گس مرو  
 سقت ویراں را تو ہر آستوں ہلا  
 ہر چہ بنی نیک ہیں وہ میں

## در بیانِ رخصتِ و سناجِ دینی و دنیوی

خواب کم کن اولی روز ای پسر  
 آخر روزت نکو بنود مقسام  
 اہل حکمت را نمی آید صواب  
 اے پسر ہرگز مرو تنہا سفر  
 نفس را بد خو میا موزای پسر  
 پیشتر از شام خواب آہد حرام  
 در میان آفتاب و سایہ خواب  
 باشد رفتن سفر تنہا خطر  
 خواب کم کن اولی روز ای پسر  
 آخر روزت نکو بنود مقسام  
 اہل حکمت را نمی آید صواب  
 اے پسر ہرگز مرو تنہا سفر

خواب کم کن اولی روز ای پسر  
 آخر روزت نکو بنود مقسام  
 اہل حکمت را نمی آید صواب  
 اے پسر ہرگز مرو تنہا سفر

دست را بر رخ زون بوم است شوم  
 شب در آئینه نظر کردن خطاست  
 استماع علم کن ز اهل علوم  
 روز اگر بینی تو روی خود رواست  
 خانه گرتنها و تاریکت بود  
 مونسے باید که نزدیکت بود  
 چار پایاں را چو بینی در قطار  
 در میان شاں نیائی ز تہہار  
 تا فراید قدر و جاہت را خدا  
 روز و شب می باش دائم در دعا  
 تا شود عمرت زیادہ در جہاں  
 تمانہ کاہد روزیت در روزگار  
 ہر کہ رو در فسق و دعیصیاں کند  
 کم شود روزی ز گفتار دروغ  
 فاقہ آرد خواب بسیارے پسر  
 ریزہ ناں را میںفگن زیر پائے  
 شب مزین جاوب ہرگز خانہ در  
 گر بخوانی باب و امامت را پیام  
 گر ہدامن پاک سازی رونے خوش  
 دور کن از حسانہ تار عنکبوت  
 باشد اندر ماندیش نقصان قوت  
 خرچ را بیدوں اندازہ کن  
 خشک ریش خویش را تازہ کن



## دَر بِيَانِ عَمَّوَارِي مَرْدَمِ

بر سرِ یالینِ بیساراں گزر  
 تا توانی تشنه را سیراب کن  
 خاطرِ ایتم را در یاب نیز  
 چون شود گریاں یتیمِ ناگساں  
 تا ترا پیوسته حق دارد عزیز  
 عرشِ حق در جنبش آید آن نماں  
 چوں یتیمِ را کے گریاں کند  
 آنکہ خندانند یتیمِ خسته را  
 ہر کہ اسرار ت کند فاش ای سپر  
 در جوانی دار پیوراں را عزیز  
 کس ز سیرتہای خوب اولیاست  
 بر سرِ سیری مخور ہرگز طعام  
 تانہ میرد در بدن قلب ای غلام  
 علتِ مردم ز پڑ خواری بود  
 خوردنِ پڑ تخمِ بیاری بود  
 باش دائم طالبِ قوتِ حلال  
 تا شود دین تو صافی چون زلال  
 در تنِ او دل ہی میرد تمام  
 آنکہ باشد در پے قوتِ حرام

## در بیان آفتاب از غفلت

در بلا یاری نخواه از هیچ کس  
 از خدای خویش تن غافل مباش  
 جای گریه است این جہاں در حق محمد  
 ہچو مور از حرص ہر سوئے مرو  
 ای پسر کو دک نہ بازی مکن  
 نفس پدرا در گتہ یاری مدہ  
 ہر کجا تہمت بود آنجا مرو  
 دشمنی داری از و امین مباش  
 در رہ فسق و ہوا مرکب متاز  
 چون سفر در پیش داری زاد گیر  
 جملہ را چون ہست بردوزخ گذر  
 آتشے در پیش داری اے فقیر  
 عقبہ در راہ است و بارت بس گراں  
 داری اندر پیش روز رستخیز  
 اے برادر با پیش در فرمان حق  
 زانکہ نبود جز خدا فریادرس  
 غافلانہ در رہ باطل مباش  
 چشم عبرت بر کشا و لب بہ بند  
 پند ناصح را گوش جاں شنو  
 کار ہا شیطان بانیازی مکن  
 عمر بر باد از تبہ کاری مدہ  
 راہ حق را ہچو نابینا مرو  
 زیر سقف بے ستوں ساکن مباش  
 خویشتن را سخرو شیطان مساز  
 عمر خود را سر بسر بر باد گیر  
 جای شادی نیست بر چندین خطر  
 ہچ خوفت نیست از نار سعیر  
 نگذرت بارت بسعی دیگران  
 از خدایت نیست امکان گریز  
 تا بیابی جنت در ضوان حق

گردن از حکیمِ خدایت بر متاب      تا نمانی روزِ محشر در عذاب  
تا بیابی در بہشتِ عدن جاے      شفقتے بنامے با خلقِ خداے  
تا وسندت جاے در دارالسلام      با فقیراں روز و شب می دہ طعام  
شاد اگر داری درونِ خستہ را      باز یابی، حجتِ وابستہ را  
ہر کہ آرد این نصیحتِ را بجایے      در دو عالم راحتش بخشد خداے  
یا الہی رحم کن بر ما ہمہ      عفو کن جملہ گناہِ ما ہمہ  
عاجزیم و جرمہا کردم بے      نیست ما را غیر تو دیگر کسے  
گر بخوانی در برانی بندہ ایم      ہر چہ حکیم تست زان خرسندہ ایم  
رحمت حق باد بر جانِ کسے      کین نصابِ را بخواند او بے

## مشقی سوالات

- ۱- ذیل کی تلمیحات کو تفصیل سے بیان کرو:-  
طوفانِ نوح - قومِ عاد - ماہی یونس - خاتمِ سلیمان - قومِ لوط - آ رہ زکریا  
ناقہ صالح - صبرِ ایوب - آہنِ داؤد - نازعلیل
- ۲- ذیل کے اشعار کا مطلب اور شرح لکھو:-  
(۱) بادشاہ جرم مارا درگزار ..... نواہی بودہ ایم۔

- (ب) دکا درفتی وعصیاں مانزہ ایم ..... نہا کہ خود فرمودہ لا تقنطوا  
 (ج) دور باش از پنج خصلت ای ہر ..... آبروی خود مرز  
 (د) تا توانی اسے پس خدمت گزیں ..... دولت و حرمت کند  
 (۳) نشر کرو:-

- (۱) اسے برادر میہاں را نیک دار ..... از سکنش  
 (ب) بر سر بالیں پچا ناں گزر ..... پریاں کند  
 (۲) پانچ چیزوں سے آبرو پڑھتی ہے اور پانچ چیزوں سے آبرو ریزی ہوتی  
 ہے۔ وہ کون خصلتیں ہیں؟  
 (۵) ترکیب نحوی کرو:-

- (۱) صدیے حد مر خدا سے پاک را؛ آنکہ ایماں داد منت خاک بنا  
 (ب) اسے برادر میہاں را نیک دار پڑھت مہاں از عطاے کرو گار
-

## انتخاب از منظومات جدیدہ ایران

### تشویق علم

ہر آنکو از دل و جان سعی فن و ہنر گردد  
 باندک فرصتی از علم و عرفاں بہرہ ور گردد  
 نہال قامتی کو خورد آب از چشمہ عرفاں  
 یقین در عرصہ گیتی چو شمل پر شکر گردد  
 ہر آں طفلی سعادت مند شال در معرفت شد  
 بود آخر کہ او بہتر و با شمل پدر گردد  
 تو اے ابن وطن این کمیائے علم حاصل کن  
 کہ ازوے این مس قلب وجودت بچو زر گردد  
 نشان نخل ہنر و ہزارع دل اے عزیز من  
 کہ تا او سایہ انگن در وطن با بیخ ویر گردد  
 جہالت حنظلے باشد بکن از مرزعت دورش  
 نشان نخلی ہنر کمزوی دہانت پر شکر گردد  
 صفا از صیقل عرفاں نمازنگ جہالت را  
 کہ لوح سپہات را تو را یماں بیشتر گردد

بآب معرفت جانا اگر وایم وضو سازی  
 بہ پیش خلق عالم حسن خلقت خوب تر گردد  
 کسے را در جہاں گر بہرہ از علم و حکمت نیست  
 چو حیوان باشد او کز وصف انسان دور تر گردد  
 با صلاح وطن ہر کو نخواہد نسخہ دانش  
 گماں کے می برم او باخبر از خیر و شر گردد  
 باخبر و وطن وایم غفوری نشتر کن شجرت  
 مگر روزے قبولِ حاسطہ اہل نظر گردد

## حسین اطاعت

اے برادرِ نکتہ بیگویمت گیرش گوش  
 بارِ باطاعت مکن کز این عبادت بہتر  
 و در باش از مردم گندم نامے چو تروش  
 بر در حق توبہ و بجز نیازی فروش  
 گر ترا بچہ رسد باغم رضاوہ بر قضا  
 نفع نبود گر کنی ہر چند فریاد و خروش  
 شکر گویر نعمت زمان و بر رنق حلال  
 رزق را در راہ حق چیرے بد چیرے پوش  
 چشم خود را پوش از عیب و گناہ مردمان  
 تا ترا بخشند خداے جرم بخش عیب پوش  
 حاجت خود را چو آرد ہاتھ تو کس بہر خدا  
 در اداسے حاجتیش با قدرت باشد با گوش  
 باش بکشادہ چہیبی و نیک خلق وجود کیش  
 خاصہ با اجاب و ائم عمگسا رو گرم جوش

گر دو چار جاہلی گودی سلاش گونی بس ہر چہ گوید در جواب حرف او راز گوش  
 بگذر و ما من فرام کردہ از آب و بجن ہر کرا پروردگارش دادہ باشد عقل پوش  
 ہر کراتیہ احمد توفیق حق باشد نصیب این نصیحت میرسد گوش دلش را از سر و ش

### سہ پرادر

ما سہ گلچہ و سر و قد پسریم مازیک ماور و زیک پدریم  
 بلبیل نغمہ خوان یک گلشن نوگل شاخسار یک شجریم  
 گلشن حسن رامحیی گلبن شجر عشق را بہین ثمیریم  
 ہر یکے میوہ دل ماور ہر یکے نور دیدہ پدریم  
 ماہ تاباں آسماں ادب شمع رخشان محفل ہنریم  
 گر چہ استادہ ایم پہلوی ہم روز پیکار پشت یکد گریم  
 این بشبیر و آن بنوک قلم مصدر کار و منشار اثریم  
 چون نثر یا گہی بجائے مقیم گاہ چوں آفتاب در سفریم  
 ماہ رفیق و آفتاب آئیم ایں میاں چوں ستارہ شکریم  
 چشم زخم زمانہ دو راز ما سہ تن پہسلوان ناموریم  
 ماہ دست ہنرہ انگشتریم دہن خصم را یکے شتریم

## ۵۳ ترانہ وطن

سرسبز کن از سعی تو سحرے وطن را    گر میطلبی صورت زیبای وطن را  
 امروز یکین خدمت فدای وطن را    از فکر کن دور تو سودای وطن را

زیرا وطنت چشم پیکر تو دارد  
 وار و بے امید چو غنوار تو دارد

بہووی این خاک مُعلق بن دست    آبادی وے جملہ معلق بن دست  
 آے کہ ہمیں حرف محقق بن دست    بارخصت اگر گشت موفق بن دست

چوں باعث آبادی اینجا من و تو ایم

باید کہ رۂ خوبی اورا ہم جو شیم

اغیار نگر با بفتوں جمائے شوند    کشت ہم و غارت بسی اشیاء نمودند  
 ظاہر ز ہم گوے سعادت پر بودند    بنگر کہ چہ کردند چہ آخر نمودند

از کوشش خود ہا ہوا جملہ پریدند

رفتند بسر منزل مقصود رسیدند

گزار کن از کوشش خود خاک وطن را    شرمندہ بہ پیشش بیمار وے چین را

آور تو میان وطن صنعت و فن را    گویم شنو از من تو ہمیں جملہ سخن را

یہ سر تو خیال رہا بہبود وطن کن

از بہر وطن کار تو ہوں اہل زمین کن



## آفتاب

صبح شد۔ خواہد برآمد آفتاب  
 خیزد در جاے بلندے کن قیام  
 کن بگہ در گنبد نیلوفر می  
 رو بمشرق ساعتے استادہ باش  
 اولاً یک گوے زرین سرزند  
 اندک اندک پر ضیا گردو جهان  
 لطفہا بر خاک ظلمانی کند  
 گلبن وزرع و نخیل و مرغزار  
 گرتابد آفتاب پڑضیا  
 بس کہ اقتادست از ما دور تر  
 چوں زمین کوفے کند برگرد آن  
 چرخ دیگر می زند بر خور زمین  
 تو ہی بینی کہ پوید آفتاب  
 دیدہ میمال و بیفگن رخت خواب  
 بر فراز کوکبے یا طرفت بام  
 تا تماشاے غریبے سنگری  
 جلوہ خورشید را آمادہ باش  
 بعد ازاں خط شعاعی درزند  
 بر تو بحر و کوہ و دشت و آسمان  
 روشنی و گرمی از رانی کند  
 ہر کیے از فیض او پربگ و بار  
 نئے پر کاہے بیابانی نے گیا  
 قرص خور کوچک نماید در نظر  
 عرصہ سالے ہی گرد و عیال  
 تا پدید آید شب و روزے خنیں  
 فہم کن خود واژگول است این حساب

## مشقی سوالات

- ۱۔ ذیل کے اشعار کا مطلب بیان کرو۔
- ۱۔ تو اے ابنِ وطن! میں کیسا علم حاصل کن کہ اذو سے این میں قلبِ وجود ہوجو زگرود  
۲۔ آپ معرفتِ جانا اگر واپم و ضرورتی پہ پیشین خلقِ عالم من خلقت خوب تر گرد  
۳۔ ابنِ وطن اور کیسے علم سے کیا مراد ہے۔
- ۴۔ جہالت کو حنظل سے کیوں تشبیہ دی ہے؟
- ۵۔ اخلاق سے تم کیا سمجھتے ہو؟
- ۶۔ بہترین اخلاق کیا ہیں؟
- ۷۔ ذیل کے اشعار کا مطلب بیان کرو۔

گر چہ استادیم پہلوی ہم روز پیکار پشت یکدگریم

میں بشیر آں بنوکِ قلم مصدر کار و منشا را تریم

چوں شریا گئی بجائے مقیم گاہ چوں آفتاب در سقیم

ماہ دست بہر سہ انگشتیم و من خصم را یکے مشیم

۷۔ ”ترانہ وطن“ میں شاعر کس چیز کی تعظیم دیتا ہے اور کیونکر؟ بیان کرو۔

۸۔ آفتاب کا منظر جو تم نے اس کتاب میں پڑھا ہے لکھو۔



کاغذ کتاب ۲۰×۳۰ = ۲۸ پونڈ و ہائٹ پرنٹنگ  
کاغذ کور ۲۰×۳۰ = ۶ پونڈ

باہتمام نیشنل پبلسیشن ہاؤس، لاہور  
اسٹیشنڈ روڈ، پریس الہ آباد میں چھپا

